فقہ حنفی کے مسائل
فرید بک سٹال لاہور

[illegible]

السباعیات فقہ الحنفی

فقہ حنفی کے مسائل (مترجم)

(سات کے دائرے میں)

[illegible]

تصنیف

[illegible]

مترجم

[illegible] ضیاء الدین چشتی

[illegible]

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸ اردو بازار لاہور

فہرست

سات سات باتیں

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
☆	پیش لفظ	11	☆	سات روز سے گھر [illegible]	14
☆	سات کی اہمیت	11	☆	سات [illegible]	14
☆	سباعیات	11	☆	سات اصحاب کہف	14
☆	سات آسمان	11	☆	سات [illegible]	14
☆	سات سیارے (حرکت کرنے والے)	11	☆	کتاب السباعیات فی الفقہ (الحنفی) کا مختصر تعارف	15
☆	سات [illegible]	12	☆	کتاب السباعیات کے ماخذ و مصادر	15
☆	سات [illegible]	12	☆	مصنف کتاب	16
☆	سات سخت سال	12	☆	السباعیات کس نے تالیف کی ہے؟	17
☆	سات زمین و آسمان کی تخلیق	12	☆	علم [illegible] و علم الحروف کی خصوصیات	17
☆	سات زمینیں	12	☆	[illegible]	17
☆	ساتوں [illegible]	13	☆	[illegible] سات کی بات [illegible]	19
☆	دوزخ میں سات [illegible]	13	☆	اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سات چیزوں سے [illegible]	20
☆	سات آسمان اور زمینیں	13			
☆	سات آسمان ایک [illegible]	13			
☆	سات راتیں	13			
☆	سات آسمان بنانے کی حکمت	13			
☆	سات آیتیں	13			
☆	سات [illegible]	14			

Copyright ©
All Rights reserved
This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, lines, paragraph or material from it is a crime under the same act.

[illegible] 1428ھ / 2007ء

Farid Book Stall
Phone No [illegible]
Fax No [illegible]
E-mail: [illegible]@faridbookstall.com
Visit us: www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار [illegible]
www.faridbookstall.com

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
☆	[illegible]	22		[illegible]	34
☆	[illegible]	23	۹	[illegible]	35
☆	[illegible]	24	۱۰	[illegible]	36
☆	[illegible]	24	۱۱	[illegible]	38
☆	[illegible]	24	۱۲	[illegible]	38
☆	[illegible]	25	۱۲	[illegible]	38
☆	[illegible]	26	۱۳	[illegible]	39
☆	[illegible]	26	۱٤	[illegible]	39
☆	[illegible]	27	۱۵	[illegible]	40
۱	[illegible]	28	۱٦	[illegible]	40
۲	[illegible]	30		[illegible]	
۳	[illegible]	30	۱۷	[illegible]	41
٤	[illegible]		۱۸	[illegible]	42
	[illegible]		۱۹	[illegible]	43
	[illegible]	31	۲۰	[illegible]	43
۵	[illegible]	32	۲۱	[illegible]	44
٦	[illegible]	32		[illegible]	44
۷	[illegible]		۲۲	[illegible]	44
	[illegible]	33	۲۳	[illegible]	
۸	[illegible]			[illegible]	45

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
☆	[illegible]			[illegible]	60
	[illegible]			[illegible]	61
	[illegible]	46	۳۳	[illegible]	
☆	[illegible]			[illegible]	61
	[illegible]	46	☆	[illegible]	62
۲۳	[illegible]	46	۳٤	[illegible]	
☆	[illegible]			[illegible]	63
	[illegible]		☆	[illegible]	64
	[illegible]			باب ۳۵	65
	[illegible]	47		باب ۳٦	66
۲٤	[illegible]	48		[illegible]	66
۲۵	[illegible]		۳۷	باب ۳۷	67
	[illegible]	49	۳۸	باب ۳۸	68
۲٦	[illegible]		۳۹	باب ۳۹	68
	[illegible]	50	٤۰	[illegible]	
۲۷	[illegible]			[illegible]	69
	[illegible]	52	٤۱	[illegible]	70
۲۸	[illegible]	52	٤۲	[illegible]	70
۲۹	[illegible]	54	٤۳	[illegible]	70
۳۰	[illegible]			[illegible]	
	[illegible]	57		[illegible]	71
۳۱	[illegible]	58		[illegible]	71
۳۲	[illegible]	59	☆	[illegible]	72
☆	[illegible]			[illegible]	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
72	[illegible]	78	[illegible]
	[illegible]	78	[illegible]
73	[illegible]	79	[illegible]
	[illegible]	80	[illegible]
73	[illegible]	80	[illegible]
	[illegible]	81	[illegible]
74	[illegible]	81	[illegible]
74	[illegible]	82	[illegible]
	[illegible]	82	[illegible]
74	[illegible]	83	[illegible]
75	[illegible]	84	[illegible]
76	عورت کی نماز کا بیان	86	[illegible]
	[illegible]	87	[illegible]
7?	[illegible]	88	[illegible]
77	[illegible]	90	[illegible]

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
	[illegible]	108	[illegible]
91	[illegible]	109	[illegible]
92	[illegible]	110	[illegible]
	[illegible]	110	[illegible]
93	[illegible]	111	[illegible]
94	سجدہ سہو کا بیان		[illegible]
94	[illegible]		[illegible]
95	[illegible]	112	[illegible]
96	اوقات مکروہ کا بیان		[illegible]
97	[illegible]	112	[illegible]
98	[illegible]		[illegible]
100	[illegible]		[illegible]
101	[illegible]		[illegible]
102	[illegible]		[illegible]
104	[illegible]	113	[illegible]
	[illegible]	115	[illegible]
105	[illegible]	116	گھوڑوں کی زکوٰۃ کا بیان
	[illegible]	117	سونے کی زکوٰۃ
106	[illegible]	118	چاندی کی زکوٰۃ

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
☆	[illegible] کی کوٹا (عشر) کا حساب	118	☆	[illegible]	128
☆	[illegible] کا حساب	119	☆	[illegible]	129
☆	گائے کی زکوۃ	119	☆	[illegible]	129
☆	[illegible]	120	☆	[illegible]	130
☆	[illegible]	120	☆	[illegible]	131
☆	[illegible]	121	☆	[illegible]	131
☆	[illegible]	122	☆	[illegible]	132
☆	[illegible]	123	☆	[illegible]	133
☆	[illegible]	124	☆	[illegible]	135
☆	[illegible]	124	☆	[illegible]	136
☆	[illegible]	125	☆	[illegible]	137
☆	[illegible]	126	☆	[illegible]	137
☆	[illegible]	127	☆	[illegible]	138
			☆	[illegible]	139

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
☆	[illegible]	140	☆	[illegible]	160
☆	[illegible]	141	☆	[illegible]	160
☆	[illegible]	141	☆	[illegible]	161
☆	[illegible]	142	☆	[illegible]	163
☆	[illegible]	143	☆	[illegible]	163
☆	[illegible]	144	☆	[illegible]	164
☆	شوہر کے بیوی پر حقوق	145	☆	[illegible]	165
☆	[illegible]	147	☆	[illegible]	165
☆	[illegible] کے حقوق کا بیان	149	☆	[illegible]	166
☆	اولاد پر ماں باپ کے حقوق کا بیان	150	☆	[illegible]	167
☆	ہمسایہ کے حقوق	151	☆	[illegible]	168
☆	[illegible]	152	☆	[illegible]	169
☆	[illegible]	154	☆	[illegible]	170
☆	[illegible]	155	☆	[illegible]	171
☆	[illegible]	155	☆	[illegible]	173
☆	[illegible]	157	☆	[illegible]	174
☆	[illegible]	159	☆	[illegible]	175
☆	عورت کی عدت کا بیان	159			

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
☆	مباشرت کرنا	175	☆	اور باب الطب حدیث سے صحابہ	
☆	کس کس ہی پر نجاست ہے؟	176		طرسوی حسرت معانی کی سات عبارات	187
☆	نجاست (پیچھے کو) والیاں	176	☆	مسائل رباعیہ والیاں	187
☆	سات والی چیزیں	178	☆	(دو رباعیہ) کو دوسری رباعی	188
☆	باعث لعنت (سات سے محروم والے) کام		☆	تیسری رباعی	188
		179	☆	رباعی نمبر ٤	189
☆	سات والیاں	179	☆	رباعی نمبر ٥	189
☆	دو راتوں میں کھانا کرنے کا باب		☆	رباعی نمبر ٦	189
		180	☆	رباعی نمبر ٧	190
☆	تفصیل	181	☆	رباعی نمبر ٨	190
☆	ستون والیاں	181	☆	... والیاں	190
☆	سر سے متعلق ... کا باب		☆	عورتوں سے متعلق ایسا باب	191
		182	☆	... باب	191
☆	جسم ستوں والی جسم سے متعلق ہے		☆	باب	191
		182	☆	باب	191
☆	سلام کرنے والیاں	182	☆	باب	192
☆	کس ... افضل ہے؟		☆	کتاب الفرائض	192
		183	☆	... روایت سے ... تفصیل	
☆	کن لوگوں کو سلام کرنا منع ہے	184			193
☆	سلام سے ... (فضائل) کا بیان		☆	عصبات کے حصص کا بیان	194
		185			
☆	... والیاں	185			
☆	جسم کے ... والیاں	186			

❁❁❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سات کی اہمیت

☆ قرآن ... کی سات منزلیں ہیں
☆ سورۃ فاتحہ کی سات آیات ہیں۔
☆ ہفتہ میں سات دن ہیں۔
☆ آسمانوں کی تعداد سات ہے۔
☆ زمین بھی آسمانوں کی مثل سات ہیں۔
☆ دنیا میں سات سمندر ہیں۔
☆ دنیا میں سات اعظم ہیں۔

... کی گردش میں ہیں سات آسمان
... (حالی)

سباعیات

سات آسمان

(۱) ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ　پھر آسمان کی طرف استواء (قصد) فرمایا تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔

سات بالیاں (خوشے)

(۲) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ　ان کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی طرح ہے

سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم (البقرۃ ۲۶۱) — [illegible]

سات گائیں

(۳) وقال الملک انی اری سبع بقرات سمان یاکلھن سبع عجاف وسبع سنبلات خضر واخر یابسات (یوسف ۴۳) — اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب میں دیکھیں سات گائیں موٹی ... [illegible]

سات بالیں

(۴) قال تزرعون سبع سنین دابا (یوسف ۴۷) — [illegible]

سات سخت سال

(۵) ثم یاتی من بعد ذلک سبع شداد (یوسف ۴۸) — [illegible]

سات آسمانوں کی تسبیح

(۶) تسبح لہ السموت السبع والارض ومن فیھن (بنی اسرائیل ۴۴) — اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں

سات راستے

(۷) ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق وما کنا عن الخلق غفلین (المؤمنون ۱۷) — [illegible]

سات آسمانوں کا مالک

(۸) قل من رب السموت السبع ورب العرش العظیم سیقولون للہ قل افلا تتقون (المؤمنون ۸۶–۸۷) — [illegible]

دو دن میں سات آسمان

(۹) فقضھن سبع سموت فی یومین واوحی فی کل سماء امرھا (حم السجدۃ ۱۲) — [illegible]

سات آسمان اور زمینیں برابر

(۱۰) اللہ الذی خلق سبع سموت ومن الارض مثلھن (الطلاق ۱۲) — [illegible]

سات آسمان ایک دوسرے کے اوپر

(۱۱) الذی خلق سبع سموت طباقا (الملک ۳) — [illegible]

سات راتیں

(۱۲) سخرھا علیھم سبع لیال وثمنیۃ ایام حسوما (الحاقۃ ۷) — [illegible]

سات آسمان بنانے کی حکمت

(۱۳) الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموت طباقا (نوح ۱۵) — [illegible]

سات آیتیں

(۱۴) ولقد اتینک سبعا من المثانی والقرآن العظیم (الحجر ۸۷) — [illegible]

والا [illegible] ہیں ○

سات مصروف دیہائیاں

(۱۵) [illegible] سَبْعًا شِدَادًا — اور تمہارے اوپر سات مضبوط [illegible] بنائیں ○ (النبا ۲)

سات روزے حج کے

(۱۶) فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (البقرہ ۱۹۶) — پھر جسے [illegible] نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ، یہ پورے دس ہیں۔

سات دروازے

(۱۷) لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ (الحجر ۴۴) — اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے ○

اس [illegible] قول ہے کہ دوزخ کے سات درجات ہیں

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) حطمہ (۴) [illegible] (۵) سقر (۶) جحیم (۷) ہاویہ

سات اصحاب کہف

(۱۸) وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲) — اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا۔

سات سمندروں کی سیاہی

(۱۹) وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (لقمان ۲۷) — اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم ہو جائیں اور سمندر اس کی سیاہی ہو اس کے پیچھے سات [illegible] اور ہوں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی بے شک اللہ عزت والا حکمت والا ہے ○

کتاب "السباعیات فی الفقہ (الحنفی)" کا مختصر تعارف

امام ابو الطیب محمد [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی تالیف ہے۔

یہ فقہ اسلامی کے موضوع پر ایک [illegible] عمدہ، خوبصورت اور [illegible] دلچسپ کتاب ہے۔ مؤلف (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے اس میں [illegible] فقہی مسائل جمع کر دیا ہے اور اس کو دلکش علمی اسلوب پر مرتب فرمایا ہے۔

جیسا کہ کتاب کے عنوان اور سرنامے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ مؤلف نے اس کتاب میں فقہی مسائل کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ غالب طور پر ہر باب میں مسائل کو سات کے عدد میں جمع کیا ہے اور اس سے ہر باب کے متعلقہ مسائل کا محفوظ کرنا آسان ہو گیا ہے۔

کتاب السباعیات کے مآخذ و مصادر

[illegible] اور [illegible] جس سے امام ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب (السباعیات) میں علمی فقہی جواہر اور حکمت و نفاست کے گوہر [illegible] ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) فتاویٰ [illegible] (۲) فتاویٰ قاضی خان (۳) فتاویٰ [illegible]

اس طرح حدیث شریف کی کتب میں سے علامہ [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی [illegible] [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی [illegible] خطیب [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی [illegible] حافظ [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی [illegible] اور [illegible] ہیں۔ اس لیے [illegible] ہم کہہ سکتے ہیں کہ [illegible] کتاب السباعیات [illegible] میں فقہ حنفی کی مستند کتابوں [illegible] مدون کی گئی ہے اور ہماری [illegible] کا [illegible] پہلا شخص ہے جس نے

اس [illegible] اور [illegible] فقہ کے مسائل [illegible] اور باب بندی کی ہے کیونکہ [illegible] کے واقف [illegible] کتاب [illegible] ہر باب میں مسائل [illegible] کے عدد میں منحصر کیا ہے [illegible] کی [illegible] سماعت کے عدد سے [illegible] پورے سفر میں سماعت [illegible] ساتھ [illegible]

باب اول (جو باب العلماء ہے) میں مصنف [illegible] ہیں "العلماء سبعة" علماء کی سات قسمیں ہیں۔ الخ

دوسرے باب (جو باب علم ہے) میں مصنف فرماتے ہیں علم کے [illegible] فائدے ہیں۔ الخ

لہٰذا ایک بات [illegible] اختصار کی وجہ سے اکثر [illegible] سماعت میں اجمال اور ابہام ہے جس کی وجہ سے تشریح تفصیل اور تعلیق کی حاجت ہے۔

اسلوب کتاب

امام ابوالطیب [illegible] نے اپنی کتاب میں [illegible] اختصار [illegible] اسلوب اختیار کیا ہے۔ جس سے [illegible] اور الفاظ کے انتخاب میں مصنف کی وقت نظری [illegible] چلتا ہے اور [illegible] کی حد تک امام ابو اللیث سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسلوب سے مشابہت اور [illegible] رکھتا ہے [illegible] اپنی کتاب [illegible] مسائل [illegible] میں [illegible] سماعیات [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب الاشباہ والنظائر سے بھی [illegible] مشابہت [illegible] کی عدد [illegible] اپنی جگہ۔

مولف [illegible] میں موضوع کو [illegible] رہے ہیں [illegible] اس موضوع سے متعلق [illegible] ہیں [illegible] کہ کیا مصنف [illegible] سماعت کی تعداد میں [illegible] ہیں بہت کم [illegible] کہ اس عدد [illegible] مصنف مسائل کو پیش [illegible] اور [illegible] کو ثانی [illegible] کے ساتھ بیان کرتے ہیں [illegible] وہ [illegible] نہیں [illegible] دیکھتے ہیں کہ [illegible] "سماعیات" فقہ حنفی میں ایک

مقصود [illegible] رحمہ اللہ [illegible] ہے

سماعیات کا سن تالیف کیا ہے؟

اپنی اسی [illegible] اور بحث و تحقیق سے [illegible] کہ مصنف نے اس کتاب [illegible] میں تالیف فرمایا؟ کیونکہ مؤلف نے کتاب کے اول و آخر میں کہیں [illegible] کہ اس کتاب [illegible] کب تالیف کرنی [illegible] بسم اللہ [illegible] الحمد للہ [illegible] [illegible] اتنی بات [illegible] کہی جا سکتی ہے کہ [illegible] صدی ہجری میں [illegible] تالیف ہوئی ہے کیونکہ مؤلف [illegible] صدی ہجری میں [illegible] میں رونق [illegible] ہیں۔

علم الاعداد اور علم الحروف کی خصوصیات

علم الاعداد کی اہمیت پر [illegible] ایک دو واقعات [illegible] ہیں [illegible] سے خالی نہیں ہوگا۔

امریکی پادری کے اس اعتراض کا جواب کہ قرآن مجید میں مرثیے کا ذکر کیوں نہیں

ایک [illegible] پادری [illegible] ایک [illegible] جلسہ میں [illegible] سوال پیش کیا کہ مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ قرآن شریف میں ہر چیز کا ذکر موجود ہے حالانکہ حضرت امام حسین [illegible] کی زندگی میں قرآن [illegible] کا نام تک قرآن مجید میں موجود نہیں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے [illegible] قربانی [illegible] کا ذکر تو قرآن میں [illegible] ہونا چاہیے تھا۔

حضرت [illegible] شاہ [illegible] فرمایا کہ پادری صاحب کیا آپ [illegible] ہیں [illegible] قرآن [illegible] موجود ہے [illegible] کہاں سے پڑھوں؟ آپ نے [illegible] کی طرف دیکھا اور مسکرا کر فرمایا، سبحان اللہ! پادری صاحب [illegible] دعویٰ [illegible] کی [illegible] میں مگر [illegible] کی مجال نہیں۔ پھر پادری سے مخاطب [illegible]

چناچہ جب ایک صاحب قرآن پڑھنے لگے تو جب وہ سورۃ [illegible] پر پہنچے اور عرض کی کہ میں کتاب پڑھنے لگا ہوں اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قبلہ عالم قدس سرہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قرآن کا حصہ نہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد [illegible] ۷۸۶ ہیں اب ذرا دیکھیے

امام حسین	عدد ہیں	210
سن پیدائش	عدد ہیں	94
سن شہادت	عدد ہیں	61
کرب و بلا	عدد ہیں	261
امام حسن	عدد ہیں	200
سن شہادت	عدد ہیں	50
	میزان	786

حضرت نے فرمایا یا داری صاحب قرآن مجید کی [illegible] آیت آپ نے پڑھی اس میں ان حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام سن پیدائش سن شہادت مقام شہادت ان کے بھائی صاحب کا نام [illegible] شہادت وغیرہ دونوں بھائیوں کے نام ہوئے کا ثبوت موجود ہے آگے چلیے تو تمہاری ان کی مدد سے ان واقعات کی مل جائیگا۔

[illegible] علم ریاضی بجا ہوں کے علم [illegible] وغیرہ [illegible] مستشرقین ہی مہر کی کتابوں میں بہت نظر سے گزرا ہے لیکن یہ معلوم ہوتا ہے مسلمانوں نے ان علوم کے اندر اتنی گہری بصیرت وتحقیق کی ہوئی ہے۔

حضرت قبلہ عالم قدس سرہ نے فرمایا جب مسلمان کہتا ہے کہ قرآن [illegible] ہر چیز کا موجود ہے تو اس بات کا ایک ظاہری مفہوم ہوتا ہے [illegible] اس پر [illegible] ہے مقصد حقہ اسلام کی روایت میں اصل ہے لیکن یہ [illegible] کہ [illegible] جس سے اسلام کا [illegible] کی تحقیق ہے قرآن مجید میں بیان [illegible] ہے کہ

ہے اس سے ایک اس ایک مفید کتاب کے دو دو ابواب [illegible] کے طرز پر کے اعداد متعدد علوم کے [illegible] تا ہے تمام علوم کا [illegible] مقطعات کے معانی اور مطالب کا ایک خزانہ پوشیدہ ہے اس قسم کی [illegible] حروف و الفاظ قرآن کی بھی ہے۔ یہاں عام انسان اپنی دانش اور تحقیق سے پوری طرح مطلع نہیں ہو سکتا قرآن مجید کے علمی مسود و معانی اصلاح تحقیق اور تفتیش سے رو اور خدائے تعالیٰ کے فضل اور احسان سے ایک شخص پر منکشف ہے اور عالی علی سے چاتا ہے حسب حاجت ان اسرار پر مطلع ہو تا ہے۔

(مرآۃ العیس [illegible] ص ۳۲ [illegible] ۲۷۶)

سور حیات کی بات اور

الذین یومنون بالغیب کی تفسیر کے تحت حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا [illegible] سے مجھے دیکھا اس کے لیے ایک سعادت [illegible] جس نے مجھے نہیں دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اس کے لیے سات سعادتیں ہیں۔ (مسند [illegible] ۳۹۸ [illegible])

حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات آدمیوں پر اللہ اس دن اپنا سایہ کرے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا

(۱) امام عادل۔

(۲) وہ شخص جو اپنے رب کی عبادت [illegible] والی ہو۔

(۳) وہ شخص جس کا دل مساجد سے معلق ہے۔

(۴) وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں، اللہ کی محبت میں ملتے ہیں اور اس کی محبت میں جدا ہوتے ہیں۔

(۵) وہ شخص جس کو ایک صاحب [illegible] خوبصورت عورت [illegible] دعوت دے وہ جواب دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

(۶) وہ آدمی جس نے چھپا کر صدقہ دیا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو محسوس نہ۔۔

[illegible] کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا صرف کیا ہے۔

(۷) وہ شخص جس نے خلوت اور تنہائی میں اللہ تعالیٰ عزوجل کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے اشک جاری ہو گئے۔ (بخاری مسلم ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سات چیزوں کے درمیان فرق بیان فرمایا

(۱) خبیث اور طیب کے درمیان جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ — آپ فرما دیجئے کہ خبیث اور طیب [illegible]

(المائدہ: ۱۰۰) [illegible]

(۲) اندھے اور بینا کے درمیان جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ — آپ فرما دیجئے کیا اندھا اور بینا [illegible] ہیں؟

(الانعام: ۵۰)

(۳) ظلمت اور نور جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ — یا کیا اندھیرا اور نور برابر ہیں؟

(الرعد: ۱۶)

(۴) [illegible] کے درمیان فرق جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

(۵) دھوپ اور چھاؤں کے درمیان [illegible] معلوم [illegible] عالم اور جاہل کے درمیان فرق [illegible]

(۶) زندہ اور مردے کے درمیان فرق جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ — اور زندہ اور مردے برابر نہیں ہیں۔

(فاطر: ۲۲)

(۷) قدرت اور اختیار والا شخص اور [illegible] برابر نہیں ہو سکتے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ [illegible]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

بادروا بالاعمال سبعا هل تنتظرون الا فقرا منسيا او غنى مطغيا او مرضا مفسدا او هرما مفندا او موتا مجهزا او الدجال فشر غائب ينتظر او الساعة والساعة ادهى وامر رواه الترمذي وقال حديث حسن

سات باتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک کاموں میں جلدی کرو کیا تم انتظار کرتے ہو (۱) فقر کا جو بھلا دینے والا ہو (۲) ایسی خوشحالی کا جو سرکش بنا دے (۳) ایسے مرض کا جو [illegible] (۴) بڑھاپے کا جو [illegible] (۵) موت کا جو اچانک آ جائے (۶) دجال کا جو پوشیدہ شر ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے (۷) اور قیامت کا اور قیامت بہت سخت اور کڑوی ہے۔ [illegible]

حدیث حسن ہے۔ [illegible]

۞۞۞۞

ورد خاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (۷ بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد عبدک ونبیک وحبیبک ورسولک النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وبارک وسلم (۷ بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم اغفر لی ولوالدی وارحمھما کما ربیانی صغیرا واغفر اللھم لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین (۷ بار)

اسی طرح سورت فاتحہ، سورت اخلاص، معوذتین اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھیں۔

عجوہ کھجور سے کام لو کیونکہ اس میں بہت بیماریوں کی شفاء ہے۔

امام مسلم روایت کرتے ہیں

عجوہ کھجور [illegible] سات [illegible] شفاء ہے

علامہ نووی لکھتے ہیں

علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ عجوہ مدینہ منورہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] میں نافع ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔

امام ابو داؤد روایت کرتے ہیں

مدینہ منورہ کی سات عجوہ کھجوریں سات دن نہار منہ گٹھلیوں سمیت کھائے۔

مدینہ طیبہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان

عجوہ کھجوروں سے شفا [illegible] پر اشکال کا جواب علامہ غلام رسول سعیدی دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں

علامہ یحییٰ بن شرف نووی لکھتے ہیں

ان احادیث میں مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا ذکر ہے، خصوصاً عجوہ کی فضیلت کا بیان ہے [illegible] [illegible] مدینہ منورہ کی عجوہ [illegible] سات عدد کھجوروں کی تخصیص [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی فضیلت کا [illegible] جس طرح نمازوں کی رکعات کی تعداد اور زکوۃ کی مقدار کی حکمت کا علم نہیں ہے لیکن اس پر ایمان لانا واجب ہے۔

علامہ [illegible] مالکی لکھتے ہیں

علامہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عجوہ کھجوروں کی [illegible] [illegible] معلوم نہیں ہو سکتا کہ عجوہ کھجوروں کی [illegible] [illegible] [illegible] خاص [illegible] [illegible] میں عجوہ کھجوروں سے شفاء کا حصول دوم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔

قاضی عیاض نے لکھا ہے

[illegible] عجوہ کھجوروں کا یہ نتیجہ مدینہ منورہ کے ساتھ خاص ہو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ساتھ مخصوص ہوں۔

امام احمد بن حنبل روایت کرتے ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرتا ہے جس کی موت کا وقت نہیں آیا اور سات بار یہ کہے اسال اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک تو اللہ تعالیٰ

حاکی ہے۔ (امام احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۳۳۹ مسند جرح ص ۲۳۹ مطبوعہ بیروت)

سات چیزوں کا حکم سات چیزوں کی ممانعت

سیدنا حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور والا نے ہمیں سات باتوں کا حکم فرمایا اور سات باتوں سے منع فرمایا ہے۔ ہمیں مریض کی بیمار پرسی، چھینک کا جواب دینے، قسم پوری کرنے، مظلوم کی امداد، اسلام کو جاری کرنے، دعوت کو قبول کرنے، جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم فرمایا اور سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے، میاثر، قسی، استبرق اور دیباج، حریر پہننے سے منع فرمایا۔

سات بار سورۃ الضحیٰ پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز مل جائے گی

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سورۃ الضحیٰ کا ایک عمل سورۃ ضامنہ ذکر فرمایا ہے لکھتے ہیں کہ

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس سورت (الضحیٰ ۹۳) والسما کو سات مرتبہ پڑھے اور اپنے سر کے گرد انگشت شہادت پھیرتا ہے جب سات بار پڑھ چکے تو کہے صبحت فی امان اللہ وامسیت فی جوار اللہ اصبحت فی حرم اللہ واصبحت فی جوار اللہ ... اور ثابت ہے۔ (کذا)

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک روز عرض کیا یا رسول اللہ جب سے مسلمان ہوا ہوں مجھے شدید درد رہتا ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ جان لیوا ثابت ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا درد کی جگہ پر اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سات مرتبہ یہ پڑھتے ہوئے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھو اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر۔ (مسلم ج ۲ ص ۲۲۴ مشکوٰۃ ص ۱۳۴ ... الخ)

عمل سورہ فاتحہ

رمیان سنت فجر کے بسم اللہ شریف کو سورہ فاتحہ سے ملا کر حاجت پوری ہونے کے لیے معین ہے اور درد چشم کے لیے اسی وقت پڑھ کر اپنا لعاب دہن پر دم کرے آنکھوں میں لگائے اور بخار کے لیے سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے

اور تھوڑا سا نیلا دم پر تھوڑا سا نمک دم کرے اور پھوڑے پر لگادے تو پانی میں تھوڑا سا نمک ڈال کر اس جگہ پر ملے اور سورہ فاتحہ سات بار دم کرے اور تھوڑا سا پانی پلائے اور چیچک و خسرہ کے لیے نقش مثلث و مسبع لکھ کر گلے میں ڈالیں اور دو لیاں دے لیے پانی کے تین میں ڈال کر اس کتاب سے نقش چالیس بار پلائیں اور دور کرنے کے لیے یہی تریاق ہے۔

واقعی نقش معمولات

نقش مسبع

۷۸۶

۲۵۶۴	۲۵۶۶	۲۵۶۹	۲۵۵۵
۲۵۶۸	۲۵۵۶	۲۵۶۱	۲۵۶۶
۲۵۵۰	۲۵۵۱	۲۵۶۳	۲۵۶۰
۲۵۶۲	۲۵۵۹	۲۵۵۸	۲۵۵۰

نقش مثلث

مالک یوم الدین	الرحیم	الرحمن	الحمد للہ رب العلمین
نستعین	وایاک	نعبد	ایاک
انعمت	صراط الذین	المستقیم	اھدنا الصراط
آمین	علیھم ولا الضالین	غیر المغضوب	علیھم

مثلث والا اور مسبع دونوں سے سات بار تا ... مریض کے حلق کے ساتھ باندھیں پھر اس میں ۲۱ گرہیں لگائیں اور ... کریں ۔ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وقوۃ اللہ وبرھان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وذل اللہ وسمع اللہ رکبہ ما اللہ ونظر اللہ وبھاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ ولا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد واحاذر ۔ وہ گنڈہ مریض پہنے۔

عمل کو دم کہو دست نے تو سات بار پڑھ کر اس میں ... کرے پھر سات بار

پڑھ کر بائیں ہاتھ پر دم کرے فرعون با لشکر ورا ب ۔ بلکہ غرق شد سا انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہو جائے گا۔

عمل سورہ الم نشرح برائے جادو بلکہ ہر بیماری اور سائے و وسعت رزق ۔ ہاتھ کی سب یا ہاتھ سے کا سات آنا لیکر کے سات گرہ لگائے اس طرح کہ ہر اسم پاک پڑھ کر ایک گرہ لگائے یوں پڑھیں

"بسم اللہ الرحمن الرحیم الم نشرح یا محمد لک صدرک یا محمد ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظھرک یا محمد ورفعنا لک ذکرک یا محمد فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا یا محمد فاذا فرغت فانصب یا محمد والی ربک فارغب یا محمد لب فلاں بن فلاں دفع شود" مریض کے گلے میں ڈالے ۔ عمل معمولات میں اس طرح مذکور ہے کہ ہم پاک کے ساتھ یا محمد کہیں اس لیے یا محمد کہنے کی جگہ پر پڑھیں یا رسول اللہ ﷺ وغیرہ وسعت رزق کے لیے کا ای (۸۱) مرتبہ روزانہ ختم اللہ شریف پڑھیں۔

<u>کھانسی</u>

مدد کے دن لکھے اور پانی سے سات تک سات دن کے لیے مدد ولکھ کر اے نا مستعمین (۹۶) یا مستعین (۱۲۱) ۔

<u>گم شدہ چیز کے ملنے کے لیے</u>

سات ہ سورۃ الضحیٰ اول دو شریف تین تین بار پڑھ کر انگلی شہادت پر سرے تر و دم کرے ۔ پھر سات بار پڑھا جائے اصبحت فی امان اللہ واصبحت فی حفظ اللہ واصبحت فی امان اللہ واصبحت فی جوار اللہ پڑھ کر پڑھی جائے۔

<u>چہل کاف شریف</u>

خاصیت اول اگر کسی کو کوئی زہریلی چیز یا کوئی اور چیز کاٹ لے تو سوتے وقت سے کل سات مرتبہ دم کرکے پورے جسم پر مالش کریں سا پنے روز میں افادہ ہوگا۔

ضعف اعصاب کے لیے ہمدرد کی دوا میں سات مرتبہ پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے وہ سرمہ استعمال کریں۔

درد چشم کے لیے کھانا دست یا نمک پر دم کرکے کھلائیں ان شاء اللہ درد دور ہوگا۔

اگر لولی ۔ معمول گیا تو سات مرتبہ پڑھے۔

<u>برائے زیادتی قوت حافظہ</u>

ہر دن کے عرصے پر سات دن یک ایک آیت لکھ کر کھلائے

ہفتہ فتعلی اللہ الملک الحق

اتوار رب زدنی علما

پیر سنقرئک فلا تنسی

منگل انہ یعلم الجھر وما یخفی

بدھ لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ

جمعرات ان علینا جمعہ وقرانہ

جمعہ فاذا قرانہ فاتبع قرانہ

اس کے بعد دن کے حساب سے لکھ کر سات دن کھلائے

ہفتہ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

اتوار اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ

منگل اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

بدھ الم‌ص کھیعص طہ

جمعرات حمعسق حم

جمعہ طسم الر

ہفتہ ص ق ن الرحمٰن ... قسمہ ان نقول لہ کن فیکون

یہ اسم شافی کے لیے اس طرح لکھ کر کھلائیں تو سات دن روزانہ ایک ایک لکھیں۔

"یا مطیب" جلالی (۵۵۰) اچھی عادت کمتا ہو ... وہ اس کے لیے اس اسم پاک کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک جالی ... میں ... سے پانی پئیں اور جو شخص روزہ رکھنے سے خوف ہلاکت محسوس کرتا وہ وہ پھولوں پر گیارہ بار ... دم کرے تو قوت نصیب ہوگی اور ... دور ہو سکے گا۔

"یا حسیب" جلالی (۱۰) جو شخص چوری یا ... چھٹم سے پریشان ہو وہ سات روز صبح ... شام ... اس طرح پڑھے "حسبی اللہ الحسیب" جس جمعرات سے شروع کرے ... سے محفوظ رہے گا۔

"یا رقیب" جلالی (۳۱۲) جو شخص روزانہ اس اسم پاک کو سات (۷) مرتبہ ... اپنے اوپر دم کرے سب آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

"یا محصی" جلالی (۱۴۸) جس میں ... عورت کو ... سات (۷) ... سات (۷) مرتبہ پڑھ کر ... دم کرے ... گی۔

"سورۃ لم یکن" ... کے لیے ... آنکھوں پر دم کرے۔

"یا فتاح" جلالی (۴۸۹) ... قلب ... سینہ پر ہاتھ رکھ ... سات بار یا ستر بار اسم پاک کو پڑھے۔

"یا وہاب" جلالی (۱۴) یہ اسم ... کے لیے ... مجرب ہے ... نماز چاشت کے بعد سجدہ میں رکھ ... سات بار پڑھے ... مخلوق سے مستغنی ... ہو جائے گا۔

❀❀❀❀❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین ولا عدوان الا علی الظالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

ہر تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے جو سارے جہانوں کا مالک اور پروردگار ہے اور اچھا انجام صرف پرہیزگاروں کے لیے ہے اور ظالم ہی ... کے مستحق ہیں اور ... آقا حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) اور آپ کی آل پاک اور تمام صحابہ پر اللہ تعالیٰ ... سلامتی نازل فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

۱۔ علماء کرام کی شان میں ہے

مصنف (المصابیحات فی اللغۃ العربی) ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں علماء کی سات قسمیں ہیں

1. فقہ کا عالم (فقیہ شخص)
2. حدیث کا عالم (محدث)
3. تفسیر کا عالم (مفسر قرآن کریم)
4. فلسفہ کا عالم (حکمت و فلسفہ کی تحقیق کرنے اور ظاہر و باطن میں ... والا ہو)
5. علم کلام اور ... کا عالم (متکلم)
6. واعظ (فن خطابت کا ماہر) وہ جو لوگوں کو ... سنانے والا اور خوش ... دینے والا ... آخرت کی یاد دلانے والا عالم شخص۔
7. تاریخ دان جو سابقہ امتوں کے واقعات کا عالم ہو۔

مصنف فرماتے ہیں

ان میں سے (ہر ایک رنگ و بو ...) کے سو ... ہر ایک میں وہ فائدہ ... دوسرے میں نہیں ... کے عالم کی ... ایک ... اے طالب العلم!

فقہ سے فقہ کا علم حاصل کرنا چاہیے اور حدیث سے حدیث پاک کا اور مفسر سے تفسیر قرآن کریم کا اور حکمت و فلسفہ کے ماہر سے حکمت کا اور علم کلام کے ماہر سے عقائد کے دلائل کا اور واعظ سے پند و نصائح کا اور تاریخ داں سے تاریخ حاصل کرے گا۔ علم سیکھنا چاہیے اور جب تو ان علوم مختلفہ والا بنے ہر علم اور فن کے متخصص اور ماہر عالم سے اپنی استعداد کے مطابق استفادہ کرے گا تو تیرے حق میں بہت مفید ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

۲- علم کے بارے میں ہے

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

بے شک دنیا میں علم کے سات فوائد ہیں

1. بے شک علم ہر روگی دل کا علاج کرنے والا ہے۔
2. فقہ اسلامی کا علم حاصل کرنے سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں ہے۔
3. بے شک علم آدمی کو ہر جگہ اور ہر مقام پر بہت عقلمند اور سردار بناتا ہے۔
4. علم کے ذریعے سے ایک غلام بھی بادشاہوں کا مرتبہ حاصل کر لیتا ہے۔

(ترغیب الخ...)

5. علم کے ... سے گرے پڑے لوگوں کے مراتب تک پہنچ جاتا ہے بے شک علم اپنے ساتھی کو ہر قسم کی ہلاکت سے نجات دلاتا ہے۔
6. بے شک علم دل کو روشن کرتا ہے اور دل کو طاعت کرنے کی قوت دیتا ہے۔
7. بے شک علم بدن کی اصلاح کرتا ہے اور حکمت و دانائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

۳- بیت الخلاء کے آداب و احکام

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ل حدیث مبارک میں ہے کہ ... عابد سے زیادہ شیطان پر بھاری ہے ... (شمی) کا مستول ... اسلام ... لئے۔

... (ترمذی ...)

رسول اللہ ﷺ نے سات مقاموں پر آدمی کو قضائے حاجت کرنے سے منع فرمایا ہے

1. قبرستان میں
2. لوگوں کی آمد و رفت کے راستہ میں (یعنی شاہراہ عام پر پیشاب پاخانہ نہ کرے)
3. پانی (نہر) کے گھاٹ پر
4. پھل دار درخت کے نیچے (اسی طرح جس درخت کے سایہ میں لوگ گرمیوں میں بیٹھتے اور آرام کرتے ہوں)
5. کسی کی کھیتی میں (اس کی اجازت کے بغیر اسی طرح اپنی کھیتی میں جب کہ اس سے فصل یا کسی کے حالت آلودہ ہونے کا اندیشہ ہو)
6. مسجد کے صحن میں حضرت مکحول رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے دروازوں پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(... سنن ابن ماجہ ...)

7. جب دو آدمی کسی کی دو دیواروں کے درمیان ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے راستوں سے ... (پیشاب وغیرہ کرو)۔

٤- آدمی جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھا ہو تو اس وقت کون سے کام منع ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو پیشاب اور پاخانہ کے وقت سات چیزوں سے منع فرمایا ہے

1. قبلہ کی طرف منہ کرنا اور پیٹھ کرنا دونوں منع ہیں۔
2. سورج اور چاند کی طرف ... کرنا منع ہے
3. قضائے حاجت کے وقت گفتگو کرنا منع ہے۔

٤ پیشاب اور پاخانے پر تھوک پھینکنا منع ہے۔
٥ سامنے سے ناک سنکنا منع ہے۔
٦ اپنی شرمگاہ کی طرف دیکھنا منع ہے۔
٧ پاخانہ پیشاب جو بدن سے خارج ہو اس کو دیکھنا منع ہے۔

٥ - آداب استنجاء

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
سات چیزوں کے ساتھ استنجاء کرنا منع ہے
١ لکڑی سے استنجاء کرنا منع ہے۔
٢ قیمتی اور قابل احترام چیز سے مثلاً ریشمی کپڑا، روئی اور کاغذ ... کا استعمال ... اور حصول ... کا سبب ہے ... اس سے حاجت پوری ہوتی ہے ... مقصد کے لیے ... ہے)۔
٣ شیشہ کانچ (کیونکہ اس سے زخمی ہونے کا اندیشہ ہے جو ... حاصل نہیں ہو گی)۔
٤ ہڈی کے ساتھ استنجاء کرنا منع ہے (کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا یہ تمہارے بھائیوں جنوں کی خوراک ہے)۔
٥ گوبر، مینگنی وغیرہ کے ساتھ استنجاء منع ہے۔
٦ کوئلے سے استنجاء منع ہے۔ (مسلم ...)
٧ لید اور مینگنی سے استنجاء منع ہے۔

٦ - آداب بیت الخلاء

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بیت الخلاء میں ... کے سات آداب ہیں
١ بیت الخلاء میں بائیں پاؤں کے ساتھ داخل ہو اور داخل ہونے سے پہلے اعوذ باللہ

من الشیطن الرجیم "میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے" یا اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث "اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت"۔
٢ اپنے کپڑے اوپر اٹھانے میں جلدی نہ کیجیے
٣ اپنے دائیں پاؤں کو ... اور بائیں پاؤں پر ... کیجیے۔
٤ ہاتھوں کو ان کے پیچھے رکھے۔
٥ قضائے حاجت کی حالت میں ... ہاتھ ... سے۔
٦ استنجاء اپنے بائیں ہاتھ سے کرے۔
٧ بیت الخلاء سے باہر ... دائیں پاؤں کے ساتھ باہر آئے اور یہ دعا پڑھے غفرانک یا الحمد للہ الذی عافانی و اذھب عنی ما اذانی "تیری بخشش چاہتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے عافیت دی اور مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا"۔

٧ - کون سی جگہوں پر پیشاب کرنا منع ہے؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
رسول اللہ ﷺ نے سات جگہ پر آدمی کو پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے
١ غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے
٢ ساکن پانی میں پیشاب نہ کرے
٣ بل وغیرہ سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔
٤ کسی کے پیچھے کے رستے میں پیشاب نہ کرے۔
٥ لٹکتے ہوئے پیشاب نہ کرے ... کہ کوئی ... سایہ دار جگہ جہاں لوگ ... سے پیشاب نہ کرے)
٦ حرم ... پھل دار درخت کے نیچے پیشاب کرنے سے بچیے۔
٧ اپنے ... جگہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا مشکل ہو وہاں پیشاب نہ کرے۔

کرے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزوں کی وجہ سے [illegible] عذاب ہوگا۔ ایک پیشاب سے [illegible] ... تیسرے چغل خوری کی وجہ سے قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

۸- کون سے پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
سات قسم کے پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں ہے

۱ اس پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں ہے [illegible] کسی چیز کے ملنے کی وجہ سے اس کا رنگ، بو یا ذائقہ متغیر ہو گیا ہو [illegible] پانی میں کوئی پاک چیز مل جائے جس سے پانی کا نام [illegible] ... پانی کا ایک وصف تو متغیر ہو [illegible] ... پانی سے وضو [illegible] ... کیونکہ [illegible] ... پانی ہی کا نام دیا جاتا ہے۔

۲ دوسرے اس [illegible] کے پانی سے وضو [illegible] جس میں کوئی شراب یا پیشاب کا قطرہ [illegible]

۳ [illegible] کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

۴ مستعمل پانی سے وضو کرنا جائز نہیں۔

۵ درخت اور پھل کے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں [illegible] ... اس سے وضو [illegible] نہیں ہوگا۔

۶ [illegible] عرق کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں۔

۷ اس پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں [illegible] ... امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ [illegible]

تعالیٰ سے مروی ہے اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے [illegible] ... روح ہو تو جس میں [illegible] ... اس سے وضو جائز [illegible]

۹- اس چیز کا بیان کہ کن پانیوں کے ساتھ وضو کرنے میں مضائقہ نہیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سات قسم کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

۱ [illegible] ... کے ساتھ وضو جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے

۲ گھوڑے [illegible] اور [illegible] کے جھوٹے پانی سے وضو کرنے میں مضائقہ [illegible]

۳ [illegible] اور بچے کے جھوٹے پانی سے وضو [illegible] میں حرج نہیں۔

۴ [illegible] ... پانی وضو [illegible] استعمال کر سکتا ہے

۵ [illegible] پانی اور اولوں کے پانی، بارش کے پانی اور [illegible] والے پانی کے ساتھ وضو کرنے میں کوئی [illegible]

۶ [illegible] سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ [illegible]

۷ [illegible] جس سے پانی سے [illegible] وضو کرنے [illegible]

---

۱ [illegible] حضرت [illegible] ... ﷺ نے [illegible] ... الطہور ماؤہ [illegible] ... کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

۱۰- کون سے پانی کے ساتھ وضو کرنا مکروہ ہے؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات قسم کے جانوروں کے جھوٹے پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے تاہم اگر اس پانی سے کسی نے وضو کر لیا تو کافی ہو گا۔

1 مرغی کے جھوٹے پانی سے۔
2 گھوڑے کے جھوٹے پانی سے۔
3 کوے کے جھوٹے پانی سے۔
4 چوہے کے جھوٹے پانی سے۔
5 سانپ کے جھوٹے پانی سے۔
6 گرگٹ اور چھپکلی کے جھوٹے پانی سے۔
7 بلی کے جھوٹے پانی سے۔

۱۱- کون سی چیزیں پانی میں گر کر مر جائیں تو اس پانی سے وضو کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں ہے؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی چیز پانی میں گر کر مر جاتی ہے تو اس پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ اور حرج نہیں ہے۔

1 گبریلا (یہ سیاہ رنگ کا ایک کیڑا ہے جس [illegible])

2 مکھی
3 بھڑ
4 پسو
5 جوئیں، مچھر اور مکھی
6 بچھو
7 مینڈک، مچھلی اور کیکڑا جس پانی میں رہتے ہوں اور وہ جانور جس میں بہنے والا خون نہیں ہوتا اس کے پانی میں مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا کیونکہ وہ اپنے معدن میں مرا ہے۔

۱۲- کنویں کے احکام

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کنویں میں گر کر مر جائیں اور وہ پھولی پھٹی نہ ہوں تو [illegible] ڈول تک پانی نکالا جائے تو کنواں پاک ہو جاتا ہے وہ سات چیزیں یہ ہیں

1 چھپکلی اور گرگٹ
2 بطخ اور مرغی یا ان جیسے پرندے
3 چوہا
4 چڑیا
5 خطاف (ایک لمبے پروں والا چھوٹے پاؤں والا سیاہ رنگ کا پرندہ کالی چڑیا)
6 ممولا یا چھوٹی چڑیا
7 سوہ یہ ایک قسم کا پرندہ [illegible] میں اس جیسی چیز [illegible]

نوٹ: اگر مذکورہ بالا جانوروں میں سے کسی جانور کے متعلق یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کنویں میں کب گر کر مرا تھا اور اگر وہ پھولا پھٹا نہیں تو ایک دن اور رات کی نمازیں لوٹا [illegible]

پڑھی جائیں گی [illegible] اور [illegible] پچیس اور تیس راتوں کی نمازوں کا اعادہ کیا جائے [illegible] کے لیے [illegible] اہتمام [illegible] ہوگا

۱۲- کنویں کے کچھ اور احکام

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزیں [illegible] مرغی [illegible] چالیس سے [illegible] پچاس ڈول [illegible] اس مدت [illegible] اس کنویں کے پانی سے [illegible] معلوم [illegible] مدت کی [illegible] جانوروں کی تفصیل یہ ہے۔

۱ [illegible]
۲ حاصل
۳ [illegible]
٤ [illegible]
٥ [illegible]
٦ [illegible]
۷ [illegible]

[illegible]

۱۳- کنویں کے متعلق ایک اور باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزوں میں سے اگر کوئی چیز کنویں میں گر [illegible] مرغی [illegible] چالیس سے [illegible] پچاس ڈول [illegible] کنویں کا پانی پاک [illegible] اس کنویں کے پانی سے [illegible] کنویں میں گرنے کا [illegible] ایک [illegible] سات [illegible]

۱ مرغی
۲ [illegible]
۳ [illegible]
٤ [illegible]
٥ [illegible]
٦ جنگلی بلی
۷ [illegible]

١٤- کنویں کے متعلق مزید احکام کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزوں میں سے اگر کوئی چیز کنویں میں [illegible] تمام پانی نکالے [illegible] صورت میں تین دن اور [illegible] کنویں [illegible] کے [illegible]

۱ اونٹ
۲ گدھا

٣ خچر
٤ گھوڑا
٥ گائے بیل
٦ بکری
٧ بھیڑ دنبہ چھترا

نوٹ: جو جانور ان کے مشابہ ہیں گے ان کا حکم بھی یہی ہوگا۔

۱۵- کنویں کے مزید احکام

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

مندرجہ ذیل سات جانوروں میں سے اگر کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو تمام پانی نکالنے سے وہ کنواں پاک ہوگا اگر چہ ان کو زندہ یا مردہ نکال لیا گیا ہو اور وہ کنویں میں مرا نہ بھی ہو۔ وہ سات جانور حسب ذیل ہیں

1 خنزیر (سور)
٢ چیتا
٣ بندر
٤ کتا
٥ لومڑ
٦ بجو
٧ بھیڑیا

١٦- طہارت اور وضو میں کرنے کی ضروری نیت اور دعائیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وضو میں اسی سات باتوں کی نیت ہے جو حسب ذیل ہیں

١ جب طہارت کرے تو دل میں نیت کرے کہ ... میں بھی ان میں کسی سے حرام کاری کروں ...

٢ جب کلی کرے تو اس وقت یہ نیت کرے کہ ... منہ میں کوئی حرام چیز ... اور ... کوئی حرام لفظ منہ سے نکلے۔

٣ ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ نیت کرے کہ ... حرام کی بو بھی نہ نکلنے پائے۔

٤ چہرہ دھوتے وقت یہ نیت کرے کہ ... کسی حرام چیز کے دیکھنے سے ... اس چیز کی طرف میری آنکھ نہ اٹھے۔

٥ دونوں ہاتھوں کو دھوتے وقت یہ نیت کرے کہ ... حرام اور ممنوع چیز کی طرف میرے ہاتھ نہ بڑھیں۔

٦ سر کا مسح کرتے وقت یہ نیت کرے کہ ... عالم ... جس سے ... محفوظ فرمادے۔

٧ پاؤں دھوتے وقت یہ نیت کرے کہ اللہ تعالیٰ ... کی طرف میرے قدم ... ۔

١٧- طہارت کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

طہارت کی چار قسمیں ہیں

فرض، سنت، فضیلت اور بدعت

(الف) نجاست اگر مخرج سے متجاوز ہو ... درہم ... تو طہارت فرض ہے۔

(ب) اور اگر نجاست مخرج سے نہ پھیلے ... تو طہارت سنت ہے ... اس میں تین پتھر یا تین ڈھیلے ... صفائی حاصل ... مقصود صفائی ہے تین کی عدد ضروری نہیں کم یا زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔

(مسلم ...)

(ج) ... وغیرہ ... کے بعد پانی سے بھی وضو ... ہے۔
(د) ... وغیرہ ... تو اس صورت میں ... ہے۔

۱۸- وضو کے فرائض

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وضو میں ... چیزیں فرض ہیں
چار چیزیں فرض ہیں

1 چہرے کا دھونا لمبائی میں اس کی حد پیشانی کی ابتداء سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہے اور چوڑائی میں اس کی حد دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے۔
۲ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔
۳ سر کے چوتھائی حصے کا مسح کرنا (اور چوتھائی سر ...)
٤ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

(فائدہ) ... یہ چار ... فرض ... وضو ... آیت پاک ... سے ثابت ہیں
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ (المائدہ ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھو لو۔

نوٹ: چہرے یا ہاتھوں یا پاؤں سے ایک بال ... جگہ بھی ... وضو ... اور ... پانی ... نہ ... ہوگی ...

... ہے۔

۱۹- کیا چیزیں وضو میں افضل ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
وضو میں ایسی تمام ... یعنی ... افضل ہیں
چہرے ... دھونا
ہاتھوں ... دھونا
پاؤں کو ... دھونا
ایک بار ... دھونا

۲۰- وضو میں کیا چیزیں سنت ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
وضو میں ... چیزیں سنت ہیں

1 ابتدائے وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا
2 طہارت سے قبل اور اس کے بعد ہاتھ دھونا
3 منہ میں پانی ... ڈالنا
4 کلی کرنا
5 ناک میں پانی ڈالنا
6 انگلیوں کا خلال کرنا
7 تینوں اعضاء ... تین مرتبہ دھونا
8 داڑھی کا خلال کرنا
9 ... کرنا
10 دونوں کانوں کے ظاہری اور باطنی حصوں کا مسح کرنا

۲۱- کون سی چیزوں پر زیادتی مناسب نہیں؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
سات چیزوں میں زیادتی اور اضافہ نہ کرنا چاہیے
۱ طہارت کے لیے ایک مد سے زیادہ پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے (ایک مد چار رطل کا ہوتا ہے [illegible]) [illegible]
[illegible] مناسب نہیں ہے۔
۲ غسل میں ایک صاع (پانی) استعمال کرنا چاہیے [illegible]
۳ استنجاء میں [illegible] تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ [illegible]
[illegible]
۴ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین بار سے زیادہ نہیں دھونا چاہیے۔
۵ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار سے زیادہ نہیں دھونا چاہیے۔
۶ سر کا مسح [illegible] ایک بار [illegible] مناسب ہے۔
۷ [illegible] اضافہ نہ کرنا چاہیے۔

۲۲- وضو توڑنے والی چیزیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
چوبیس چیزیں وضو توڑنے کا باعث ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے
چار چیزوں کا تعلق قبل (پیشاب والی شرمگاہ) سے اور چار کا تعلق دبر (سرین سے نکلنے والی چیزوں) سے ہے اور چار کا تعلق پورے بدن سے خارج ہونے والی چیزوں سے اور چار کا تعلق منہ سے خارج ہونے والی چیزوں سے اور چار کا تعلق [illegible] سے ہے۔

[illegible]

اور [illegible] کا تعلق وقت سے ہے۔

۱ انسان کے آگے کے مقام سے خارج ہونے والی چیزیں چار ہیں (۱) پیشاب (۲) ودی (۳) مذی (۴) عورت کے آگے کے مقام سے ریح کا خارج ہونا۔
۲ انسان کے پیچھے سے خارج ہونے والی [illegible] آواز کے ساتھ [illegible] (۲) [illegible] آواز کے سرین سے خارج ہونا۔
۳ پاخانہ۔
۴ کیڑے کا خارج ہونا۔
پورے بدن کے کسی حصے سے خارج ہونے والی چار اشیاء یہ ہیں
۱ خون
۲ کچ لہو
۳ پیپ
۴ پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا پانی جو اپنی جگہ اور محل سے تجاوز کر جائے۔

وضو کو توڑنے والی ان چار چیزوں کا بیان جو منہ سے خارج ہوتی ہیں

۱ [illegible] حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی حدیث [illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا [illegible]
قلس تو وہ وضو کرے۔ [illegible]
۲ منہ بھر کر [illegible]
۳ منہ بھر کر [illegible]
۴ حلق سے [illegible] اس میں [illegible] اختلاف ہے۔ دیکھیے ص ۲۹ حاشیہ ۱۲

وضو کو توڑنے والی ان چار چیزوں کا بیان جو بدن سے خارج ہونے والی نہیں ہیں

۱ رکوع و سجود والی نماز (یعنی صلوٰۃ کاملہ) میں [illegible] (ایسی آواز سے کہ) [illegible] کھل کھلا کر ہنسنا۔
۲ [illegible] سے [illegible] اور [illegible] جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔
۳ بے ہوشی [illegible]
۴ جنون

وضو کو توڑنے والی وہ چار چیزیں جن کا تعلق وقت سے ہے

۱ مستحاضہ عورت کے حق میں استحاضہ کا [illegible] وضو ہے جب کہ اس کی نماز کا وقت ختم ہو جائے دوسری نماز کے [illegible] وضو کرے گی۔
۲ [illegible] وقت [illegible] کا [illegible] لیجئے۔
۳ [illegible] پیشاب کے قطرے [illegible] ہیں۔
۴ [illegible] نماز کے وقت [illegible] وضو [illegible] کرے کا علم ہے [illegible] وقت ختم ہونا [illegible] وقت کے لئے [illegible] ہوگا۔

۲۳۔ جن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا

[illegible] کے سلسلے میں [illegible] دیکھئے [illegible] القدیر [illegible] ۲۲ [illegible] اسلامی [illegible] ص ۱۲

مصنف [illegible] سات چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۱ [illegible] حالت سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۲ کوئی چیز [illegible] سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۳ [illegible] لیٹے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۴ میت کو غسل دینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۵ مرد یا عورت [illegible] کو [illegible] سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
۶ نماز میں [illegible] حالت [illegible] نہیں ٹوٹے گا [illegible] کے [illegible] طرح [illegible] وضو باقی رہے گا۔
۷ [illegible] سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

وہ مسائل واحکام جن میں مرد و عورت مساوی اور برابر ہیں ان سب میں کوئی اختلاف اور فرق نہیں ہے

مصنف [illegible] سات باتوں میں مرد و عورت [illegible] ہیں۔
۱ [illegible] طرح مرد [illegible] طرح عورت [illegible] وضو میں [illegible] مساوی [illegible] ہیں۔
۲ [illegible] کے حکم میں مرد و عورت کے لئے یکساں حکم ہے۔
۳ [illegible] طرح مرد [illegible] طرح عورت [illegible] حکم میں [illegible] ہیں
۴ [illegible] اسی طرح عورت [illegible]

سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۵ جنابت میں جس طرح مرد کو احتلام ہو جاتا ہے اسی طرح عورت کو بھی جنابت میں احتلام ہو جاتا ہے۔ اس سے مرد و عورت کا نہانا فرض ہو جاتا ہے۔

٦ جس طرح مرد جنابت کی وجہ سے غسل کرتا ہے اسی طرح عورت پر حیض و نفاس کی وجہ سے ختم ہونے پر غسل واجب ہوتا ہے۔

۷ ساتویں بات یہ ہے کہ جس طرح مرد پر زکوۃ صدقہ [illegible] میں اسی طرح عورت پر بھی یہ چیزیں فرض ہیں۔

۲۴۔ حیض کے احکام

مصنف ابو المطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں حیض سے متعلق [illegible] باتیں یاد رکھنا ہیں

۱ حیض کی مدت کم سے کم تین دن (تین راتیں ہیں) اگر اس سے کم ہے تو حیض نہیں۔

۲ حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت دس دن (اور دس راتیں) ہیں اس سے کچھ بھی زیادہ خون آتا تو وہ حیض نہیں استحاضہ ہے۔

۳ دو حیضوں کے درمیان کم سے کم پورے پندرہ دن پاکی کے ہوتا ضروری ہیں۔

٤ حاملہ [illegible] کی پیدائش سے بعد خون آتا ہے [illegible] زیادہ سے زیادہ مدت چالیس [illegible] ہے اس سے زیادہ خون آئے [illegible] استحاضہ ہے۔

۵ [illegible] عورت کی عادت تین دن حیض کی [illegible] یا تو اس [illegible] حیض [illegible] تو [illegible] کے بعد [illegible] عورت [illegible] عادت تین [illegible] حکم [illegible]

٦ [illegible] عورت [illegible] خون آنا شروع ہو جائے [illegible] پہلے [illegible] عادت مقرر [illegible] عادت [illegible] میں [illegible] سمجھا جائے گا۔

۷ [illegible] اگر پہلے کوئی عادت مقرر نہیں ہے تو پھر یہ ماہواری کے وقت دس دن حیض شمار ہوں گے اور باقی خون استحاضہ کا ہوگا اور استحاضہ کا حکم یہ ہے کہ عورت ان دس [illegible] ہونے کے بعد غسل کرے یا اپنی عادت کے [illegible] کے بعد غسل کرے اور نماز روزہ کرے اور نماز کے لیے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اور استحاضہ والی عورت سے [illegible] ہمبستری کر سکتا ہے۔

۸ حائضہ عورت جب تک حالت سے پاک نہ ہو یعنی (حیض پاک نہ ہو) غسل نہ کرے۔

۹ کسی عورت پر نماز کا وقت آیا اور اس نے نماز نہیں پڑھی تھی کہ وقت کے آخر میں اس کو حیض شروع آگیا حیض سے پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضا لازم نہیں ہے۔

۱۰ جب کسی عورت کے ہاں بچہ کی ولادت ہوئی اور اس کے خون سے پاک بھی ہو گئی اس کے بعد پھر اس سے دس دن یا اس سے کم [illegible] خون دیکھا تو ایسی عورت کے لیے حکم ہے کہ غسل کرے نماز روزہ کرے لیکن اس کے شوہر کے اس سے ہمبستری اس وقت تک جائز نہیں جب تک چالیس دن پورے نہ ہو جائیں حتیٰ کہ [illegible] دوبارہ خون آنا شروع ہو جائے تو چالیس روز کے اندر اس میں اس کے [illegible] عورت [illegible] ہو جائے۔

۲۵۔ ان چیزوں کا بیان جن پر مسح کرنا جائز نہیں ہے

مصنف ابو المطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

سات چیزوں پر مسح جائز نہیں ہے

۱ ننگے پاؤں پر مسح کرنا جائز نہیں الا یہ کہ موزے پہن رکھے ہوں۔

۲ موزوں کے پچھلے حصے کی نچلی جانب پر مسح کرنا [illegible] اگلے حصے کی پشت پر

ظاہر پر ہی جاتا ہے۔

۳ سر کا مسح ... دونوں ... ایک یا دو انگلیوں سے ... سر کا ... حصہ ... کے ساتھ ... تمام ... سے کم تین انگلیوں سے ساتھ مسح کرے۔

٤ ... سے لے ... پانی سے سر کا اور ... دونوں کا مسح ... کے لیے پانی ہے۔

٥ ... پر مسح ... جائز نہیں ... موٹی ... سے چھن کر ... داخل نہیں ہوتا۔

٦ ... پر مسح کرنا جائز نہیں ... پیروں کے ساتھ متصل ... ٹخنے ... ہوں۔

٧ عمامہ (پگڑی) ... اس سب پر مسح کرنا ... کسی عورت نے اپنے ... پر مسح کرے تو اس کا ... جائے گا ... دوپٹے سے ... تک پہنچ گیا ہو تو مسح جائز ... ہو گا۔

۲٦- ان چیزوں کا بیان جن پر مسح کرنا جائز ہے

... نے فرمایا کہ سات چیزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

۱ ... اگر ... اور ... تو اس پر مسح ... ہے۔

۲ ... پر مسح ... (... فی ... المکعبین) ... حرکت ... ہیں جو پیر میں پہنا جاتا ہے ... کو ... لیتا ہے ... مسلم ... کرتے ہیں حضرت ... رضی اللہ تعالیٰ ... بیان ... ہیں ...

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔ (... مسلم ...)

... (الجرموق فی خف کبیر یلبس فوق خف صغیر ...) ... وہ کہتے ہیں جو چھوٹے موزے کے اوپر پہنا جاتا ہے ... علیہ السلام ... پر مسح جائز ہے۔

... کہ وامسحوا برؤسکم کی آیت ... ہے)

... (پٹی) پر مسح جائز ہے۔

... کے ساتھ ... جاتا ہے ... پر مسح جائز ہے۔

حضرت ... رضی اللہ عنہ ... فرماتے ہیں ... نبی کریم ﷺ ... اور ... مسح کو ...

روی المغیرۃ رضی اللہ تعالیٰ ... حضرت ... رضی اللہ تعالیٰ عنہ ...

... ان النبی ﷺ مسح علی ... ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ...

الجوربین و النعلین ...

... رضی اللہ تعالیٰ ... پر مسح ... تا ... تک پہنچے ... ہوں ... سے ... کی وجہ ... ہوں ... ملتا ... شمل ... پر مسح ... تفصیل ... جدید ... مطبوعہ ...

... امام احمد رضا خاں ... کے ... میں لکھتے ہیں ... پر مسح ... کہ ... تک ... متصل ... ہو ... احکام ... کر۔

۷ تیمم میں دونوں ہاتھوں پر (کہنیوں سمیت) مسح کرنا جائز ہے۔

۲۷- کس چیز پر مسح کرنا جائز ہے اور کس پر ناجائز؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

۱ کسی آدمی نے جرابوں پر مسح کیا پھر موزے پہنے تو جب وضو کرے گا تو اس کے لیے موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔

۲ کسی آدمی نے موزوں پر مسح کیا پھر اس پر دوسرے موزے پہنے تو اب جس وقت اس نے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے لیے مسح کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ مسح پر مسح جائز نہیں ہے۔

۳ کسی آدمی نے ایسے موزوں پر جو چھوٹے موزوں کے اوپر پہنے جاتے ہیں پر مسح کیا پھر ان کو اتار دیا تو وضو کے وقت اس کے لیے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

۴ اگر کسی آدمی نے جرابوں کے اوپر [illegible] پہنے ہیں تو اس کے لیے یہ جائز ہے کہ موزوں پر مسح کرے۔

۵ کسی آدمی نے موزوں پر مسح کیا تھا پھر اس نے اپنے موزے میں کوئی کنکری یا کوئی اور چیز پائی جو تکلیف دہ ہے اور تکلیف کا باعث بنتی ہے اور وہ موزے کو اتارنا چاہتا ہے تو وہ موزے اتارے اور موزوں کو اتارنے کے بعد اس کا پاؤں دھونا لازمی ہے۔

۲۸- ایک اور باب مسح ہی کے بارے میں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] موزوں اور [illegible] کے بارے میں سات سات باتیں یاد رکھنے کے لائق ہیں

۱ ایک مقیم شخص نے صبح فجر کے وقت وضو کر کے موزے پہنے پھر چاشت کے وقت اس کا وضو ٹوٹ گیا تو اس شخص کے لیے وضو ٹوٹنے کے وقت سے شروع ہو کر دوسرے دن اسی وقت تک یعنی پورے ایک دن اور رات کی مدت میں

موزوں پر مسح کرنا جائز ہے کیونکہ مسح کی مدت حدث لاحق ہونے کے وقت سے شروع ہوتی ہے۔

۲ ایک مسافر شخص نے فجر کے وقت وضو کر کے موزے پہنے پھر چاشت کے وقت اس کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کے لیے وضو ٹوٹنے کے وقت سے لے کر دوبارہ وضو ٹوٹنے تک پورے تین دن اور تین رات کی مدت میں مسح کرنا جائز ہے۔

۳ ایک آدمی مسافر ہے یا مقیم ہے اس نے سحری کے وقت اپنے پاؤں دھوئے اور موزے پہنے پھر وہ اپنی حاجت کے لیے گیا پھر اس نے فجر کے وقت وضو کیا اور اپنے دونوں عملوں کے درمیان میں اس کو حدث لاحق نہیں ہوا تو اس کا وضو پورا ہے اور اس کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور اگر دونوں کاموں کے درمیان میں اس کو حدث لاحق ہو گیا ہے تو اس کے لیے صرف باقی اعضاء دھو کر وضو کر لینا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لیے موزوں پر مسح کی اجازت ہے حتیٰ کہ وہ موزے اتار کر پاؤں دھوئے۔[1]

[1] حضرت [illegible] سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اذا توضأ احدکم ولبس خفیہ فلیمسح علیہما ثلاثا للمسافر ویوما للمقیم کہ جب تم میں سے کوئی [illegible] موزوں میں [illegible] پاک ہو تو مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کرے (دار قطنی ج ۱ [illegible] ص ۱۹۴)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے امر بالمسح علی الخفین فی غزوۃ تبوک ثلاثۃ ایام ولیالیھن للمسافر ویوما ولیلۃ للمقیم کہ آپ نے غزوہ تبوک میں مسافر کے لیے تین دن اور راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات موزوں پر مسح کا حکم فرمایا۔ (مسند احمد ج ۶ ص ۲۷ طحاوی ج ۱ [illegible]) [illegible] ص ۱۳۹ [illegible] کے لیے [illegible] موزوں پر مسح کرنا [illegible] ہے۔

۴ ایک شخص مسافر ہے ... مقیم ... موزوں پر مسح کرتا ہوں ... ہوا ... سفر ... کے موزے ٹھیک گئے۔

۵ کوئی شخص ... مسح کرنا بھول گیا تھا اور بارش سے اس کا سر تر ہو گیا ... بارش کا پانی ... سر کے مسح کے لیے کافی ہے۔

۶ اگر موزے میں ہاتھ کی تین انگلیوں کی مقدار کے برابر ایک ... اختلاف ... سے تو ایسے موزے پر مسح کے ... اور عدم جواز میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے۔ ... فقہاء کرام ... مسح جائز ہے ... فرمایا کہ مسح جائز ... پاؤں کی انگلیوں میں ... اختلاف ہے ... تین انگلیوں کی مقدار ... [illegible]

۷ ... مسح کا ... یہ ہے کہ موزے کے ... حصہ پر اپنی ہتھیلی کو ... انگلیوں کو کھلی ... اپنے ٹخنوں تک کھینچے۔

۲۹- وضو کی دعائیں

مصنف ... فرماتے ہیں وضو میں انسان ... دعائیں کرنے کا محتاج ہوتا ہے۔

۱ جب وضو کرنے لگے تو یہ پڑھے: بسم الله العظيم والحمد لله على دين الاسلام۔ عظمت والے اللہ کے نام سے شروع ... اور ... (... تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں)۔

۱ اختلف الفقهاء في جواز المسح على الخف المخروق الى ثلاثة ... ذهب جمهور الحنفية ... المسح على الخف ... [illegible] ... میں سوال کیا ... [illegible]

۲ ... مسح کی ... سے ... میں پڑھیں ...

۲ استنجاء کی دعا یہ ہے: اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين واجعلني من عبادك الصالحين واجعلني من الذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاکوں میں سے اور اپنے نیک بندوں میں سے بنا اور ان لوگوں میں سے بنا جن پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہیں۔

۳ کلی کرنے کے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم اعني على تلاوة ذكرك وشكرك وحسن عبادتك۔ اے اللہ اپنی یاد اور شکر اور اچھی عبادت میں میری مدد فرما۔

۴ ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم رحني من رائحة الجنة وارزقني من نعيمها وحرم جسدي على النار۔ اے اللہ ... مجھے اس کی نعمتیں عطا فرما ... میرے جسم کو آگ پر حرام فرما دے۔

۵ چہرہ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم بيض وجهي يوم تبيض وجوه ولا تسود وجهي يوم تسود وجوه۔ اے اللہ میرے چہرے کو روشن فرما جس دن کہ بہت سے چہرے روشن ہوں گے اور میرے چہرے کو کالا نہ کر جس دن کہ تیرے دشمنوں کے چہرے کالے ہوں گے۔

۶ دایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم اعطني كتابي بيميني وحاسبني حسابا يسيرا۔ اے اللہ میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں دے اور میرا حساب آسان فرما۔

۷ بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم لا تعطني كتابي بشمالي ولا من وراء ظهري۔ اے اللہ میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں اور پیٹھ کے پیچھے سے نہ دے۔

۸ سر کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھے: اللهم غشني برحمتك وانزل علي

میں ہو کا تنگ۔ اے اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ دے اور مجھ پر اپنی ... نازل فرما۔

9 کانوں کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھے: اللّٰھم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو بات سنتے ہیں اور عمدہ بات کی پیروی کرتے ہیں۔

10 گردن کا مسح کرتے وقت یہ دعا پڑھے: اللّٰھم اعتق رقبتی من النار و اعطنی من السلاسل والاغلال، و صاحب العذاب و حواء اعلی الصراط۔ اے اللہ! میری گردن آگ سے آزاد کر دے اور مجھے زنجیروں اور طوقوں سے محفوظ فرما اور عذاب سے محفوظ رکھ اور پل صراط پر رہنمائی فرما۔

11 دایاں پاؤں دھوتے وقت یہ دعا پڑھے: اللّٰھم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل الاقدام۔ اے اللہ! مجھے سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھنا جس دن قدم پھسلیں گے۔

12 بایاں پاؤں دھوتے وقت یہ دعا پڑھے: اللّٰھم اجعل سعیی سعیا مشکورا و ذنبی ذنبا مغفورا و عملی عملا مقبولا۔ اے اللہ! میری کوشش کو مشکور اور میرے گناہ کو مغفور اور میرے عمل کو مقبول بنا۔

13 وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے: سبحانک اللّٰھم و بحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک استغفرک واتوب الیک۔ اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

مؤلف نے وضو کرتے وقت کی دعائیں ذکر کی ہیں۔

۳۰- ان سات کاموں کا بیان جن کو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وضو وغیرہ کی حالت میں سات باتوں میں کوئی ... حرج نہیں ہے۔

1 حل تو ضأ فمسح رأسه بطرف ردائه و قميصه فلا باس به "جس نے وضو کے بعد سر کا مسح کیا اور اپنی چادر اور قمیص کا ایک طرف رکھ دیا تو کوئی حرج نہیں۔"

2 اگر وضو کرنے کے بعد کسی آدمی کی کانچ باہر نکل آئی تو کوئی حرج نہیں اس سے اس شخص کا وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔

3 ایک شخص باوضو ہے اور وہ پچھنے لگواتا ہے یا فصد کرتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے، حجامت بنانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

4 وضو کرنے کے بعد ہاتھوں پیروں کے ناخن کاٹ لینے میں کوئی حرج نہیں اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

5 جس والی عورت نے سر پر تیل لگا کر وہی ہاتھ وضو کے لئے ... پانی کے برتن میں ڈال دیا تو اس سے وضو ... میں کوئی حرج نہیں ... وہ پانی ناپاک نہیں ہوا۔

6 ایک آدمی اصطبل میں ... گدھوں کی لید اور ... وغیرہ تھا اور اس شخص کے موزوں کو لید اور گوبر دونوں لگ گئے ہیں تو اس مسئلہ کی دو صورتیں ہیں کہ وہ ایک درہم کی مقدار سے زیادہ ہے تو اس صورت میں حکم یہ ہے کہ ان کے ساتھ نماز جائز نہیں ہوگی اور دوسری صورت یہ ہے کہ ... تو ان موزوں کے ساتھ نماز پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

7 ایک آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کو بہت زور ... پیشاب کرنے کی حاجت ہوئی یا اس کی سواری بھاگ گئی ... اب صورت یہ ہے کہ امام بقدر تشہد

نماز پڑھنا ہے یعنی تشہد کی حالت میں تھی اور جیسا پایا یا جس میں تشہد بھر جانتا ہے تو اس مقتدی نے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے سلام پھیر دیا تو جس میں ہے کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے اذا قلت هذا او فعلت هذا فقد تمت صلاتک کہ جب تو نے یہ کہہ لیا یا کر لیا تو تیری نماز مکمل ہو گئی۔

۳۱- یقین پر عمل کرو اور شک کو چھوڑ دو

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
سات چیزوں میں یقین پر عمل [illegible]

۱ جس وقت تمہیں اپنے وضو کے بارے میں شک ہو [illegible] کا یقین ہو تو وضو ہونے کا ہی اعتبار کیا جائے گا۔

۲ اور اگر اس کا عکس ہے تو حکم بھی عکس ہوگا۔

۳ اگر آپ نماز میں [illegible] آپ کی نماز میں پیشاب کی [illegible] وقت وضو ٹوٹنے کی پرواہ نہ کریں جب تک کہ یقین نہ ہو جائے [illegible] ہوئے اور اپنی نماز کو پورا کیجئے لیکن اگر آپ کو معلوم ہو [illegible] اور [illegible] آپ کے کپڑے کا [illegible] اور چلا ہے تو اس صورت میں [illegible] آپ پر وضو اور نماز دونوں کا لوٹانا لازم ہے۔

۴ اگر آپ نماز میں ہوں اور آپ کو وضو ٹوٹ جانے کا گمان [illegible] یقین حاصل نہ ہو جائے اس وقت تک نماز پڑھتے رہنا۔

۵ آپ [illegible] میں رہتے ہیں اور آپ کسی مقام پر کھڑا ہو پانی پاتے ہیں [illegible] کہ آیا وہ پاک ہے یا ناپاک تو اصل حال یہ ہے کہ اس پانی [illegible] اور بہ چاہے [illegible] جانور بھی ہوتے ہیں اب تمہیں اس پانی کے پاک ہونے میں شک کرنا ہے [illegible] جب تک اس بات کا یقین نہ ہو کہ ناپاک ہونے کا [illegible] جائے اس کو ناپاک [illegible] اور اس پانی سے وضو کرنے میں حرج نہیں ہے۔

آدم اپنے کپڑوں پر کسی شی کا نشان پا دیکھ کر اور پر شک کرے تو [illegible] کی پلیدی کا نشان ہے یا پاک چیز کا اسی طرح شک ہے کہ کسی پاک چیز سے کپڑا گیلا ہوا ہے یا کسی ناپاک چیز کی سے تو بہتر ہے کہ اس کو دھو لیں اور اگر نہیں دھوتے تب بھی وہ صاف رہے جب تک کہ اس کے پلید ہونے کا یقین نہ ہو جائے۔

ایک آدمی نے سحری کھائی جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ فجر طلوع ہو چکی ہے [illegible] شک ہے آیا فجر طلوع ہونے سے قبل کھانے سے فارغ ہو گیا تھا یا [illegible] طلوع فجر کے بعد بھی کھانا کھایا ہے بس روزہ [illegible] جب تک کہ اس کو یقین نہ ہو جائے [illegible] طلوع فجر کے بعد کھا لیا تھا۔

۳۲- تیمم کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
تیمم کے بارے میں سات چیزیں یاد رکھنی چاہئیں

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ پاک مٹی پر دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ [illegible] کو آگے پیچھے کو [illegible] لے جائے پھر ہاتھ کے انگوٹھوں [illegible] سارے چہرے کا مسح [illegible] دوسری مرتبہ ہاتھ [illegible] ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے۔

جب پانی دستیاب ہو [illegible] شک ہو [illegible] تیمم [illegible] ہوگی [illegible] مسح کرے [illegible]

اور اگر [illegible] سواری کا خرچ [illegible] سفر [illegible] تھوڑی سی لیجئے [illegible] جب خشک ہو جائے تو اس کو ملا لگ لے کر اس پر تیمم کرے۔

مسافر کو اول وقت میں تیمم [illegible] چاہیے [illegible] تیمم کرے لیکن یہ حکم [illegible]

صورت میں سے جب کہ غالب یہ ہو کہ تاخیر کرنے سے مل جائے گا تو اس وقت میں ادا تیمم کرے۔

۵ ایک تیمم سے جب تک پانی نہ پائے جتنے چاہے فرض و نفل ادا کر سکتا ہے۔

٦ ایک آدمی جنازے پر پہنچا اور اس کا وضو نہیں ہے اور اگر وہ وضو کرنے میں مشغول ہوتا ہے تو نماز جنازہ فوت ہو جانے کا ڈر ہے تو اس کے لئے تیمم کر کے نماز جنازہ پڑھ لینا جائز ہے۔

۷ ایک شخص عید کی نماز پڑھنے آیا اور وہ بے وضو ہے اب اگر وہ وضو میں مشغول ہو جائے تو عید کی نماز جاتی رہے گی وہ تیمم کر کے نماز عید ادا کرے بخلاف نماز جمعہ کے کیونکہ نماز جمعہ کا نائب نماز ظہر موجود ہے اس لئے جمعہ کے لئے تیمم جائز نہیں۔

تیمم کن چیزوں کے ساتھ جائز ہے؟

مصنف ابو المطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں سے ساتھ تیمم جائز ہے

١ مٹی ریت

٢ گندھک

٣ پتھر

٤ قلعی

٥ مرتال [illegible] طب میں اور کپڑے رنگنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

٦ المغرة گیرو کھریا مٹی ایک قسم کی رنگت ہے۔

٧ جار [illegible]

کن چیزوں سے تیمم جائز نہیں؟

مصنف ابو المطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں سے تیمم جائز نہیں

١ آٹا

٢ ستو

٣ بیری کے پتے خطمی کیونکہ یہ مائع ہوئی جس کے سفوف اور پاؤڈر سے بنے ہوتے ہیں۔

٤ راکھ

٥ ساق

٦ نمک ایک قول کے مطابق معدنی پہاڑی نمک سے تیمم جائز ہے لیکن وہ جنس زمین سے ہے آبی نمک سے جائز نہیں کیونکہ وہ جنس زمین سے نہیں ہے۔

(فتح القدیر ص ۹۶)

٧ [illegible] معدنی۔

۳۳- ان چیزوں کا بیان جہاں پانی ہونے کے باوجود تیمم جائز ہے

مصنف ابو المطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات مواقع پر پانی موجود ہونے کے باوجود تیمم جائز ہے

١ متیمم کے پاس پانی ہے مگر وہ پانی ناپاک ہے یا متیمم نے پانی رکھا مگر وہ پانی ناپاک ہے تو اس کے لئے تیمم جائز ہے۔

٢ چشمے یا کنویں میں پانی موجود ہے لیکن کسی وجہ سے اس تک رسائی ممکن نہیں ہے یعنی مثلاً چشمے کے پاس شیر وغیرہ بیٹھا ہے یا کسی کا خوف ہے یا کنویں تک رسائی تو ممکن ہے مگر اس کے پاس رسی سے پانی کھینچنے کے لئے ڈول رسی وغیرہ نہیں ہے تو تیمم جائز ہے۔

۳ پانی دستیاب ہے لیکن ڈر ہے کہ اگر پانی استعمال کیا تو سردی سے ہلاک ہو جاؤں گا یا مرض بڑھ جائے گا تو ایسی صورت میں تیمم کی اجازت ہے۔

٤ پانی پاس ہے مگر وہ پینے کے لیے ہے اب اگر اس کو وضو میں استعمال کرے تو پیاس سے ہلاک ہونے کا خوف ہے تو تیمم جائز ہے۔

٥ پانی موجود ہے لیکن اعضائے وضو میں کوئی مرض ایسا ہے کہ پانی سے وضو کرنے سے بڑھ جائے تو اجازت ہے تیمم کی۔

٦ پانی موجود ہے اور وضو کے لیے کافی بھی ہے لیکن وہ جنبی ہے اس پر غسل فرض ہے اور اسے پانی سے غسل نہیں ہو سکتا تو اس کو تیمم کرنے کی اجازت ہے۔

٧ پانی موجود ہے لیکن تھوڑا ہے وضو کے لیے ناکافی ہو تو ایسی صورت میں تیمم کر سکتا ہے۔

نوٹ (تمام تیمم کے احکام کے دلائل کے لیے دیکھیے بدائع ج ۱ ص ۴۷ تا ۵۰)

غسل جنابت کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ غسل جنابت کی علامات یہ ہیں:

١ اگر خواب دیکھا کر جاگا اور ... یہ دیکھے ... پانی کا کوئی نشان نہیں تو غسل واجب نہیں۔

٢ اگر خواب میں احتلام ہوتا دیکھا اور اٹھا تو ... کپڑے پر پانی ہو تو غسل واجب ہے۔

٣ ... پانی اور احتلام ... امام ابو حنیفہ رحمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک غسل واجب ہے مگر صاحبین کے ... ایک احتیاطاً غسل کر لینا چاہیے۔

٤ عورت کی شرم گاہ ... میں ... جگہ عورت کے مقام ... جائے ... دونوں پر غسل واجب ہے۔

٥ اگر عورت کی ... کے علاوہ ... جماع کیا اور ... وا ... ہوئے۔

اس حال میں دو مرد پر غسل واجب ہوگا اور عورت پر نہیں۔

اسی صورت میں اگر اس کا منی وہ نکلے تو غسل ہوگا۔

اسی طرح اگر فرج کے علاوہ کسی ... میں جماع کیا ... احتلام ہو ... عورت وغیرہ کسی پر غسل واجب نہیں اور اگر کسی ایک کو انزال ہو ... تو ... اس پر غسل واجب ہوگا ... اس پر غسل واجب نہیں ...

ذیلی باب

۳٤ - غسل جنابت کے کچھ مزید احکام

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

غسل جنابت میں سات چیزیں خوب دھیان میں رکھنی چاہییں

١ اگر کسی کے ناک کی ... سے ... پانی ... جب تک ناک میں پانی نہیں ڈالا اس کا غسل نہیں ہوگا

٢ اگر کسی شخص نے جنابت کا غسل کیا ... اس کے ... پانی نہیں پہنچا تو اس کا غسل دوبارہ ہوگا۔

٣ کسی عورت نے ... بال ... کھولے ... غسل کیا ... اس کے بالوں کی ... جب تک بالوں کی جڑوں کو پانی نہیں پہنچا تو پاک نہیں ہوگی ... اس کی نماز ... ہوگی۔

٤ عورت سے اس کے شوہر نے جماع کیا اور ... اس نے غسل نہیں کیا تھا کہ حیض آگیا ... اگر چاہے تو غسل کرے ... چاہے حیض سے پاک ہونے تک غسل ... حیض سے پاک ہو تو جنابت اور حیض دونوں سے ایک غسل کرے ... پاک ہو جائے گی۔

٥ ... پیشاب کرنے سے پہلے غسل کیا تو پیشاب کے وقت ... منی ... ہوئی تو احتیاطاً دوبارہ غسل کرے اور ... ہے۔

۶ منی گرنے کے بعد پیشاب کرنے سے پہلے غسل کیا پھر پیشاب کی نالی سے منی کی شکل کوئی چیز نکلی ہے تو اس پر غسل [illegible] واجب نہیں [illegible] واجب ہے۔
۷ جنبی آدمی نے اگر کنویں یا حوض یا تالاب میں غسل کیا تو تمام پانی ناپاک ہو گیا اور وہ آدمی بھی اسی طرح ناپاک [illegible] کنواں پاک [illegible] سوائے امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے [illegible] امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ [illegible] ۸۲۸ [illegible]

ذیلی باب

مصنف ابوالطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات خشک چیزیں ایسی ہیں کہ وہ سات گیلی چیزوں سے ساتھ مل جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے

۱ ستر کی چادر منی لگی اور وہ خشک ہو گئی اور ایک شخص اس ستر پر سو گیا ناپاک تھا اس وقت آیا تو اگر اس خشک منی سے کسی جسم کو کچھ لگ جائے تو کوئی حرج نہیں

۲ ایک شخص حمام سے [illegible] اور اس کا جسم حمام میں داخل ہونے والے ناپاک آدمی کے جسم سے لگ گیا تو کوئی حرج نہیں [illegible] پاک شخص سے جسم داخل ہونے والے ناپاک اور جنبی آدمی کے جسم سے لگ جانا اس کو ناپاک نہیں کرے گا۔

۳ کسی مرد کا غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹنے میں [illegible] وہ ناپاک ہے اور وہ دونوں حالت بھی کر سکتے ہیں اور میاں بیوی پر بھی حالت نہیں ہے اور اگر پسینہ بھی آ جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے [illegible] میں اور رسول اللہ ﷺ جنبی حالت میں [illegible] ﷺ [illegible] اور پھر [illegible] جسم کے ساتھ ٹیک لگاتے تھے۔
ایک روایت میں ہے بعض اوقات نبی کریم ﷺ [illegible] غسل [illegible] پس تشریف لاتے تھے اور مجھ سے گرمی حاصل کرتے اور میں آپ ﷺ [illegible]

[illegible] حالانکہ [illegible] میں سے غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔
۴ کسی آدمی کا ذاتی [illegible] ہاتھ ملنا [illegible] وہ جنبی یا حیض کی حالت میں ہے [illegible] میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس کے [illegible] خشک [illegible] ہو (اور دوسری جگہ لگا ہو) تاکہ عورت کا شوہر کے جسم سے [illegible] وہ دونوں اکٹھے سو گئے اور اس کا پسینہ آ گیا تو [illegible] کچھ گمان نہیں اور [illegible] حرج۔
۵ اگر کوئی [illegible] سے منی شدہ [illegible] میں طلب [illegible] کے [illegible] خشک ہو کوئی حال گندگی [illegible] نہیں پڑتا۔
۶ اگر بھیگے ہوئے [illegible] خشک [illegible] ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
۷ اگر ایک شخص نے وضو کیا اور اس کے ہاتھوں میں [illegible] اس حالت میں اس نے [illegible] مصافحہ کیا [illegible] ہاتھ ملایا تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

-۳۵

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرماتے ہیں تین شخص کے لیے سب ذیل [illegible] امر غیر مناسب اور ناجائز ہے
تین اشخاص کون؟ (۱) جنبی شخص [illegible] (ب) حیض والی عورت (ج) نفاس والی عورت۔

[illegible] علماء نے [illegible] ناپاک شخص اور حیض [illegible] والی عورت کے لیے قرآن پاک کی تلاوت منع [illegible] کیونکہ حدیث پاک میں حضرت [illegible] سے مروی ہے [illegible] ﷺ نے فرمایا لا تقرا الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن (ترمذی [illegible]) وقاسو النفساء علی الحائض لانهما مستویان فی جمیع الاحکام [illegible] عورتوں پر قیاس کیا ہے کیونکہ وہ دونوں تمام احکام میں [illegible] قرآن مجید میں ارشاد ہے لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (القرآن مجید) [illegible] (الواقعہ [illegible]) [illegible] قسم کے لوگوں [illegible] درست [illegible] میں صبر [illegible] تعظیم [illegible]

سات عمل یہ ہیں

۱ ان تینوں اشخاص کے لئے قرآن مجید پڑھنا مناسب اور جائز ہے۔
۲ ان تینوں اشخاص کے لئے سجدہ تلاوت کرنا جائز ہے۔
۳ ان تینوں اشخاص کے لئے مسجد میں داخل ہونا جائز ہے۔
٤ مصحف شریف کو چھونا ان تینوں اشخاص کے لئے [illegible] ہے۔
٥ ان تینوں اشخاص کے لئے [illegible] رقم [illegible] ہاتھ لگانا جائز ہے [illegible] اللہ عزوجل کا اسم پاک لکھا ہو۔
٦ ان تینوں اشخاص کے لئے بیت اللہ شریف کا طواف کرنا [illegible] ہے۔
٧ ان تینوں افراد کے لئے اس شخص کے پاس جو قریب مرگ ہو اور نزع کے عالم میں ہو سورۂ یٰس پڑھنا جائز نہیں ہے۔

-۳٦

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں

علمی حاشیہ [illegible] والی صورت کے لئے پانچ حالتوں میں قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے۔

۱ جنابت (ناپاکی) کی حالت میں قرآن نہیں پڑھنا چاہیے۔
۲ حیض والی عورت کی حالت میں قرآن مجید نہیں پڑھنا چاہیے۔
۳ نفاس کی (یعنی ولادت کے بعد خون آتا ہے) حالت میں قرآن مجید نہیں پڑھنا چاہیے۔
٤ جماع کرتے وقت اور حمام [illegible] کی حالت میں قرآن مجید نہیں پڑھنا چاہیے۔
٥ پیشاب کرتے وقت۔

اذان کا بیان

[illegible] اور [illegible] کے لئے اذان پڑھنا سنت ہے۔

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] [illegible] فضائل [illegible] سنت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے جس شخص نے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

[illegible] کے جسم کو [illegible] نہیں کھائے گی۔

[illegible] کے جسم کو [illegible] پر حرام کر دیا گیا ہے۔

[illegible] اذان پڑھتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کی دعا قبول کیا جاتا ہے۔

ثواب کی نیت سے [illegible] پالا ان دینے والے موذن کو قیامت کے دن سب اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ [illegible] کوئی سایہ [illegible] عرش کے سایہ میں جگہ میسر ہو گی۔

جو شخص ثواب کی نیت سے اذان پڑھتا ہے قیامت کے دن اس کو جنت کی پوشاک پہنائی جائے گی۔

جو شخص اذان کے [illegible] اس کی [illegible] سے اٹھایا جائے گا۔

-۳۷

موذنوں کے لئے کیا پسند [illegible] وہ ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا موذن کے لئے سات چیزیں مکروہ ہیں

[illegible] وحسن لله [illegible] رسول الله ﷺ [illegible] حافظ علی [illegible] صدقة وحسب له [illegible] رسول اللہ ﷺ کے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] سے مروی ہے [illegible] ایک سال [illegible] کے [illegible] ہو گی۔ [illegible] کنز العمال [illegible] ۲۷۹۳ [illegible]

(سلسلۃ الاحادیث الموضوعۃ [illegible] ۲۰۴)

١ سونے کے لئے اذان پڑھنے کی اجرت لینا مکروہ ہے۔
٢ جس اذان کو لوگ پسند نہ کرتے ہوں اس کا اذان پڑھنا مکروہ ہے۔
٣ اذان کا ناپاک حالت میں اذان پڑھنا مکروہ ہے۔
٤ وضو کے بغیر اذان پڑھنا مکروہ ہے۔
٥ غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے اذان کہنا مکروہ ہے۔
٦ فجر کے علاوہ نمازوں کے لئے تثویب کہنا مکروہ ہے۔
٧ طلوع فجر سے پہلے نماز فجر کے لئے اذان پڑھنا مکروہ ہے۔

٣٨-

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سات شخص کے موذن بننے میں
دلی کراہت ہے

١ غلام
٢ نابینا
٣ نابالغ بچہ (نماز کے وقت کی پہچان رکھنے والا بچہ)
٤ عجمی
٥ دیہاتی گنوار
٦ نابالغ بچہ
٧ فاسق

٣٩-

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
موذن کو سات باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

١ نماز کے وقت کی پابندی۔
٢ وقت ہو جانے کے بعد اذان دینے میں تاخیر نہ کرے اگر تاخیر کی تو گناہ گار ہوگا...

خیانت ہوگی۔
٣ اذان کے مسائل اور طریقہ جاننا ضروری ہے تاکہ صحیح طریقے سے اذان دے سکے
٤ اذان سے صرف اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب طلب کرے، اسی کی نیت کرنا ضروری ہے۔
لوگوں سے کوئی طمع اور خواہش دل میں نہ رکھے۔
٥ بلند مقام پر ہو اور دیوار سے منع ہے۔
٦ شہادت کی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کرے تاکہ آواز اونچی ہو سکے۔
٧ حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے وقت دائیں بائیں طرف چہرہ پھیرے۔
سیدھا کھڑا رہے ... صاف کرے اور آواز تو مسجد میں آئے
دے۔

٤٠- جو چیزیں نماز میں ضروری ہیں کہ ان کے بغیر نماز جائز نہیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
سات شرطوں کے بغیر نماز ادا نہیں ہوگی

١ باوضو (طہارت ہونا)۔
٢ وضو کے پانی کا پاک ہونا۔
٣ کپڑوں کا پاک ہونا۔
٤ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔
٥ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔
٦ فرض اور سنت کے درمیان فرق معلوم ہونا۔
٧ فرض نمازوں میں بعض کا بعض سے نیت کے ذریعے تعین اور امتیاز کرنا۔

۴١- نماز کے فرائض کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں
قیام، تکبیر اولیٰ، قرأت، رکوع، سجدہ، قعدہ، بقدر تشہد (قعدہ آخیر)

۴٢- نماز کی سنتوں کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نماز میں سات چیزیں سنت ہیں

١ پہلی تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا۔
٢ ہاتھ کا سینہ کی جگہ پر رکھنا۔
٣ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔
٤ تکبیر اولیٰ کے بعد سبحانک اللھم و بحمدک، و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک۔
٥ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا
٦ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا
٧ جب امام ولا الضالین کہے تو آمین کہنا۔ بے شک فرشتے آمین کہتے ہیں۔ پس جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دے گا۔

۴٣- رکوع میں کیا چیزیں سنت ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزیں رکوع میں سنت ہیں

١ رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا۔
٢ سات اعضاء پر سجدہ کرنا (سجدہ میں سات اعضاء کا رکھنا سنت ہے)۔
٣ حالت سجدہ میں اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے مقابل رکھنا اور انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا۔
٤ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنا۔

سیدھا اٹھنا اور اتنی دیر کہ ہر عضو اپنی جگہ قرار حاصل کر لے۔
بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا۔
اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا اور اس کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف متوجہ کرنا۔

قعدہ (جب التحیات میں بیٹھے) میں کیا چیزیں سنت ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قعدہ میں پانچ چیزیں سنت ہیں
تشہد
نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا۔
سلام پھیرنے سے قبل دعا پڑھنا رب اجعلنی مقیم الصلوۃ ومن ذریتی ربنا و تقبل دعا ربنا اغفرلی ولوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب
اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب روز حساب مجھے میرے والدین اور تمام مومنوں کو بخش دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فاذا فرغت فانصب والی ربک فارغب پس جب آپ فارغ ہوں تو دعا میں محنت کریں اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہوں۔
اگر بھول جائے تو سہو کے دو سجدے کرنا سنت ہے۔
سلام پھیرنا۔

نماز میں کیا چیزیں مستحب ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نماز میں سات چیزیں مستحب ہیں
١ تکبیر تحریمہ کہتے وقت اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے قریب رکھنا اور قیام کے وقت دونوں پیروں کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ رکھنا۔

٢ جب سجدہ سے اٹھے تو پہلے دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھے پھر بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھے۔

٣ [illegible]

٤ رکوع میں پاؤں کی انگلیوں کی طرف نظر رکھے۔

٥ رکوع سے سر اٹھاتے وقت پہلے بایاں اور پھر دایاں ہاتھ گھٹنوں سے اٹھائے۔

٦ جب سجدہ کے لیے نیچے جائے تو پہلے اپنا دایاں گھٹنا زمین پر رکھے پھر دوسرا پھر پیشانی پھر ناک رکھے۔

٧ سجدہ سے سر اٹھاتے وقت سب سے پہلے ناک اٹھائے پھر پیشانی پھر بایاں ہاتھ پھر دایاں ہاتھ اٹھائے۔

نماز کو توڑنے والی چیزیں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں ان میں سے چار کا تعلق ہونٹوں سے ہے چار زبان سے چار کا تعلق حلق سے چار کا صوت (آواز) سے چار کا ہاتھوں سے اور چار کا تعلق پاؤں سے ہے۔

ہونٹوں سے تعلق رکھنے والی چار چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے درج ذیل ہیں

1 ہونٹوں یا ایک ہونٹ سے [illegible] اور [illegible] گیا تو [illegible] نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

٢ اگر [illegible] پھونک مارے [illegible]

٣ نماز میں اپنی بیوی یا بچے کو بوسہ لیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

٤ کسی انسان کی بات کا جواب دیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

زبان سے تعلق رکھنے والی چار چیزوں کا بیان جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

1 کسی کی مصیبت کا سن کر نماز میں پڑھ دیا انا للہ وانا الیہ راجعون تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

2 کسی نے سلام کیا اور نمازی نے جواب میں کہا "وعلیکم السلام" تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

3 کسی کو چھینک آئی تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہا یا خود کو چھینک آئی اور الحمد للہ پڑھا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

4 نماز میں کلام کیا چاہے قصداً کیا، چاہے بھول کر کیا نماز ٹوٹ گئی۔

حلق سے تعلق رکھنے والی چار چیزوں کا بیان جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

1 نماز کی حالت میں کچھ کھایا پیا تو نماز جاتی رہی۔

2 دانتوں میں [illegible] کھانا [illegible] نماز کی حالت میں اس کو نگل گیا تو نماز ٹوٹ گئی۔

3 کھانے کی کسی چیز کی [illegible] حلق میں آ گیا [illegible]

4 [illegible] پانی [illegible] گلے سے [illegible] نماز ٹوٹ جائے گی۔

صوت (آواز) سے تعلق رکھنے والی چار چیزوں کا بیان جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

١ قہقہہ [illegible]
٢ کسی درد یا تکلیف کے [illegible] آہ [illegible] کہا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔
٣ نمازی سے آگے [illegible] اس کو جانے [illegible] تو نماز ٹوٹ جائے گی۔
٤ نمازی کو [illegible] نماز [illegible] رہی۔

ہاتھوں سے تعلق رکھنے والی چار چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

١ نماز کی حالت میں دستار [illegible] لینا۔
٢ (نماز میں) اگر [illegible] کھل گئی تھی [illegible] پھر کھولی تو اس عمل سے نماز ٹوٹ جائے گی۔
٣ اگر کمر [illegible] کھولا [illegible] تو نماز ٹوٹ گئی۔
٤ [illegible] اور ایک نسخہ میں ہے [illegible] کوئی چیز [illegible] نماز ٹوٹ جائے گی۔

نماز کو توڑنے والی چار چیزیں جن کا تعلق پیروں کے ساتھ ہے

١ [illegible] نماز کی حالت میں [illegible] کی حالت میں [illegible] تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

٢ اگر [illegible] کہ [illegible] تو اس کی نماز ٹوٹ گئی ہے۔
٣ [illegible] صورت میں [illegible] حاصل ہو گیا [illegible] تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی [illegible]
٤ [illegible] کسی چیز [illegible] گیا تو ان تمام صورتوں میں نماز ٹوٹ جائے گی۔

٤٤- ان امور کا بیان جن کا نماز میں کرنا مناسب نہیں ہے

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں [illegible] سات چیزیں [illegible] مناسب نہیں ہے

١ تکبیر اولیٰ [illegible] اس عمل کو نامناسب [illegible]
٢ [illegible] سبحانک اللھم و بحمدک و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک [illegible] میں سبحانک اللھم [illegible]
٣ [illegible] اعوذ باللہ [illegible] بسم اللہ [illegible]

نوٹ [illegible] امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ سے ایک روایت میں [illegible] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]

٤ [illegible] امام کے ساتھ [illegible] اعوذ باللہ [illegible] اعوذ باللہ [illegible] پڑھنی چاہیے۔

٥ جہری نماز میں امام جب آیت پڑھے تو اس کو بسم اللہ آہستہ پڑھنا چاہیے اونچی آواز سے نہیں پڑھنی چاہیے۔

٦ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو اس میں سے کسی چیز کی قراءت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ امام کی قراءت ہی اس کی بھی قراءت ہے۔

٧ وتر کی تیسری رکعت میں [illegible] قنوت (یعنی دعا) رکوع میں جانے سے پہلے ہی ہو، کسی بھی شخص کو رکوع کے بعد قنوت نہیں پڑھنی چاہیے۔

عورت کی نماز کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں سے عورت کی نماز فاسد ہوگی

١ نماز پڑھتے ہوئے اگر عورت کا چوتھائی حصہ سر کا کھل گیا تو اس کی نماز فاسد ہو گی۔
٢ نماز میں اگر عورت کی پنڈلی کا چوتھائی حصہ کھلا اور ایک رکن ادا ہو گیا تو نماز فاسد ہو گی۔
٣ نماز کے دوران میں اگر عورت کے پیٹ کا چوتھائی حصہ بے پردہ ہوگیا تو اس کی نماز فاسد ہوگی۔
٤ اگر نماز پڑھتے ہوئے عورت کی پیٹھ کا چوتھائی حصہ بے پردہ ہوگیا تو اس کی نماز فاسد ہوگی۔
٥ اگر نماز پڑھتے ہوئے عورت کے بالوں کا چوتھائی حصہ کھل گیا تو نماز فاسد ہوگی۔
٦ اگر نماز کے دوران میں عورت کی [illegible] کا چوتھائی حصہ کھل گیا تو نماز فاسد ہوگی۔
٧ اگر نماز پڑھتے ہوئے عورت کی ران کا چوتھائی حصہ [illegible] نماز فاسد ہوگی۔

مذکورہ بالا تمام صورتوں میں جب تک عورت بے پردگی کا تدارک نہیں کرے گی اس کی نماز نہیں ہوگی۔

ان چیزوں کا بیان جو نماز میں شیطان کی طرف سے واقع ہوتی ہیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نماز میں سات چیزیں وہ ہیں جو شیطان کی طرف سے واقع ہوتی ہیں

١ قے ہونا
٢ نکسیر پھوٹنا
٣ نیند آنا
٤ [illegible] (رو سے [illegible])
٥ جمائی (لینا)
٦ انگڑائی لینا
٧ [illegible] بار پھسلنا

ان چیزوں کا بیان جو اجر وثواب میں کمی اور نقصان کا سبب بنتی ہیں

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزیں ایسی ہیں جو تمام نمازوں کے اجر کو ضائع کر دیتی ہیں

١ حدیث نفس وسوسہ۔
٢ (نماز میں) امور دنیا کے متعلق کثرت سے سوچ بچار کرنا۔
٣ دائیں اور بائیں گردن موڑ کر توجہ دینا۔
٤ عمل قلیل کے ساتھ کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
٥ داڑھی یا کپڑے کے ساتھ عبث کھیلنا۔
٦ آنکھ سے کسی جگہ کی طرف اشارہ کرنا۔

۷ سجدہ والی جگہ (در بار) پھونک کر جگہ صاف کرنا۔

وہ کون شخص ہے جس کی نماز قبول نہیں ہوتی ؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات شخص ایسے ہیں جن میں سے کسی کی نماز قبول نہیں کی جاتی (اور جب وہ ان کاموں سے توبہ کر لے تو ان کی نماز قبول ہوتی ہے)

۱ دوستی کرنے والا
۲ کرکٹ اور روڑ کر کھیلنے والا
۳ شراب پینے والا
۴ وہ عورت جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو۔
۵ وہ غلام جو اپنے آقا کا بھگوڑا ہو۔

نوٹ: حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے تین شخصوں کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی، بھاگا ہوا غلام، یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس لوٹ آئے، دوسرے وہ عورت جو اس حالت میں رات گزارتی ہے کہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو، تیسرے وہ شخص جو کسی قوم کی امامت کراتا ہے اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

(جامع ترمذی)

۶ وہ امام کہ جس کی امامت پر لوگ خوش نہ ہوں اور وہ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔
۷ جس شخص کے پیٹ میں ... جس کے سر پر ... یا جس کی پیٹھ پر ... میں اس کا لباس اور کھانا پینا حرام کا ہو۔

مریض کے لئے نماز

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مریض کی نماز پڑھنے کے سات طریقے ہیں

۱ مریض اگر کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی قدرت رکھتا ہو تو کھڑا ہو کر نماز ادا کرے۔

۲ اگر کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور سجدہ زمین پر کرے۔
۳ اگر سجدہ نہ کر سکے تو اشارہ سے نماز ادا کرے اور سجدہ کے لئے رکوع کی نسبت زیادہ جھکے اور تحقیق تکیہ یا ہاتھوں پر پیشانی رکھ کر سجدہ ادا نہ کرے۔
۴ اگر مریض بیٹھ کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو قبلہ رخ لیٹ کر نماز ادا کرے۔
۵ اگر پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو پشت کے بل لیٹ کر نماز ادا کرے اور اس صورت میں اپنے دونوں پاؤں قبلہ کی جانب کرے اور چہرہ قبلہ رخ ہو۔
۶ اگر بیمار شخص خود وضو نہ کر سکتا ہو تو اپنے گھر والوں میں سے کسی کو حکم کرے تاکہ وہ وضو کرا دے اور گھر کا کوئی فرد میسر نہ ہو تو کسی شخص کی خدمت پر حاصل کرے تاکہ وہ اسے وضو کرا دے بشرطیکہ اجرت ادا کرنے پر قدرت بھی ہو۔
۷ اگر مریض آدمی مرض وغیرہ کی وجہ سے پانی کے استعمال پر قدرت نہ رکھتا ہو تو تیمم کر کے نماز ادا کرے۔

آداب کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تجھے سات کام ایسے کرنے چاہئیں کہ تو با وضو ہو وہ سات کام یہ ہیں

۱ ہر کام شروع کرتے وقت تجھے با وضو رہنا چاہیے۔
۲ تجھے ... چاہیے کہ تو با وضو ہو۔
۳ تجھے مصحف (قرآن مجید) کو جب چھونا چاہیے تو تو با وضو ہو۔
۴ تجھے قرآن کی تلاوت جب کرنی چاہیے مگر یہ کہ تو با وضو ہو۔
۵ تجھے مسجد میں داخل ہونا چاہیے مگر یہ کہ تو با وضو ہو۔
۶ تجھے زیارت قبور کرنی چاہیے مگر یہ کہ تو با وضو ہو۔
۷ جو شخص اپنی زبان سے محبت کرنے والا ہو اگر ... کرے تو با وضو ہونا چاہیے۔

نوٹ: قرآن مجید کو چھونے اور سجدہ تلاوت کے لئے وضو شرط ہے اور باقی میں

مستحب ہے۔

نمازی کے سامنے سے جن کے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی اُن کا بیان

مصنف ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں کے نمازی کے سامنے سے گزر جانے سے اس کی نماز نہیں ٹوٹتی

1 گدھا
2 کتا
3 حیض والی عورت
4 ناپاک آدمی (جس پر غسل واجب ہو)
5 مجوسی (آتش پرست مشرک)
6 یہودی
7 نصرانی (عیسائیت کا پیروکار)

نمازی کی حرمت کا بیان

مصنف ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نمازی کے لئے سات چیزیں حرام ہیں

1 نمازی کے سامنے سے کوئی گزرے۔
2 نمازی کو کوئی سلام کرے۔
3 نمازی سے کوئی سوال کرے۔
4 نمازیوں کے پاس کوئی باتیں کرے یا آواز بلند کرے۔
5 نمازی کے پاس کوئی اونچی آواز سے ... تلاوت کرے۔
6 نمازی کے پاس کوئی اونچی آواز سے قرآن مجید پڑھے۔
7 نمازی کے سامنے اس کی طرف منہ کرکے بیٹھے۔

عین نماز کی حالت میں جن جانوروں کو قتل کرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی اُن کا بیان

مصنف ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سات جانور وہ ہیں جن کو عین نماز کی حالت میں ہلاک کر دینا چاہیے اور اس عمل سے نماز نہیں ٹوٹے گی

1 سانپ
2 بچھو
3 گرگٹ
4 ...
5 ...
6 پسو
7 ... چھپکلیاں ...

ان چیزوں کا بیان جن پر نماز پڑھنا جائز ہے

مصنف ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں پر نماز پڑھنے میں مضائقہ نہیں ہے

1 ... ایسی چادر پر جو گدی ہو ... کی طاقت نہیں رکھتا تو اس ... پر پاک کپڑا بچھا کر اس پر ... سے کوئی حرج اور مضائقہ نہیں ہے۔
2 ... اگر کسی شخص کے لئے بارش یا برف کی وجہ سے ... پاک صاف چادر بچھا کر اس پر نماز پڑھے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
3 اگر چادر یا کپڑے ... کی تصاویر ہوں ان پر نماز پڑھے تو حرج

سیٹی ہے لیکن تصاویر [illegible] تصاویر پاؤں کے نیچے آ میں سجدہ کی جگہ [illegible]

٤ ماتھے یا چہائی پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔
٥ سنگ مرمر کی اینٹوں پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔
٦ مٹیوں کے ہاتھ میں لے کر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
٧ [illegible] اگر اس جگہ پر کوئی پاک صاف چیز بچھائی جائے تو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: جس حدیث میں ہے کہ سات جگہوں پر نماز پڑھنا منع ہے [illegible] قبرستان گزرگاہ اونٹوں کا باڑہ [illegible] بیت اللہ شریف کی چھت اس میں اور [illegible] کی جگہ کا بھی ذکر ہے تو وہ حدیث ضعیف ہے امام ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

مکروہات نماز

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات افعال ہیں جو نماز میں کرنا [illegible]

١ نماز کی کا قرآن مجید سے دیکھ کر تلاوت کرنا مکروہ ہے۔
٢ امام کو لقمہ دینا مکروہ ہے۔
٣ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
٤ نماز میں [illegible] یا انگلیوں سے چٹخانا مکروہ ہے۔
٥ نماز میں منہ چھپانا اور ڈھانپنا مکروہ ہے [illegible] جمائی آئے تو پھر منہ چھپانا مکروہ نہ ہوگا۔
٦ [illegible] اپنے بازوؤں کو پھیلانا مکروہ ہے۔
٧ نماز میں [illegible] کی طرف [illegible] پڑھنا مکروہ ہے

امامت کا باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ امامت میں سات چیزیں سنت ہیں

١ امامت [illegible] وہ شخص سے جو زیادہ فقہ و سنت کا عالم ہو۔
٢ [illegible] کا علم رکھنے میں سب [illegible] جو ان میں سے قرآن مجید کا سب سے قاری ہو۔
٣ [illegible] ہوں تو ان میں سے جو عمر کے لحاظ سے سب سے [illegible] ہو۔
٤ امام سب لوگوں کو نماز پڑھائے تو [illegible] کے ساتھ [illegible] رکوع و سجود کرے [illegible] کے ساتھ نماز پڑھائے زیادہ لمبی نہ کرے [illegible] اس میں کمزور اور حاجت مند لوگ بھی ہیں۔
٥ [illegible] امام رکوع کا ارادہ [illegible] اور [illegible] آنے [illegible] چلے [illegible] [illegible] ہے تو ایسے میں امام اس کا [illegible] رکوع میں چلا جائے [illegible] وہاں پہلی ہی حد تک توقف کرے اس آنے والوں کو جماعت کی اسی رکعت میں شریک کرے مگر اتنا لمبا نہ کرے [illegible] ساتھیوں پر [illegible] کیونکہ آنے والوں کی نسبت ساتھیوں کا حق زیادہ ہوتا ہے۔
٦ جس وقت امام فجر یا عصر کی نماز سے سلام پھیرے اور نمازیوں میں سے کوئی اسی [illegible] کے چہرے سامنے [illegible] امام دائیں یا بائیں طرف قبلہ سے منہ پھیر [illegible] نمازی کے چہرے کی طرف اپنا چہرہ کرے [illegible] نماز [illegible] پھر ہمارے مقتدیوں کی طرف [illegible] کے دعا مانگے
٧ ظہر مغرب یا عشاء کی [illegible] سے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں [illegible] جگہ پڑھے جہاں فرضوں کی نماز پڑھائی ہے جب اس کے علاوہ خالی جگہ موجود ہو اگر خالی جگہ مل جائے تو اس جگہ جہاں فرض پڑھتے ہیں امام سے دوسری جگہ منتقل ہو کر سنتیں پڑھے [illegible]

امام کے لئے ضروری باتوں کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ امام کے لئے [illegible] باتیں امامت

نا گزیر اور ضروری ہیں

1 امام قرآن مجید کا قاری ہو قرآن مجید قواعد پر پڑھتا ہو۔
2 وہ مسائل کی پہچان رکھتا ہو۔
3 قرات اور تکبیرات حرمت کے ساتھ درست والا ہو۔
4 رکوع اور سجود پوری طرح ادا کرنے والا ہو۔
5 وہ صاحب ہے کہ سے صف اپنے مخصوص [illegible] اور قوم سے جواب کرنے والا مشہور ہوگا۔
6 سمت قبلہ کو پہچانتا ہو اور قبلہ سے بغیر ہو کر کھڑا نہ ہو۔
7 جب تک اپنے قبلہ کی طرف متوجہ نہ ہو نماز میں شروع نہ کرے۔
8 امام حرام خور ہو نہ ہی مشتبہ چیزیں کھاتا ہو۔
9 اپنے جسم اور لباس کو پلیدی اور گندگی سے بچا کر رکھتا ہو۔
10 امام اپنے اہل میں اگر کسی برائی کو دیکھے تو اس کو ختم کرسکتا ہو اور منع کرے اس میں تبدیلی لائے اس کی برائی [illegible] لوگوں کو نیکی [illegible] حکم دے۔

مقتدیوں کے لئے ضروری باتوں کا بیان

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ امام کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کے لئے سات چیزیں ضروری ہیں

1 مقتدی اپنے امام سے پہلے تکبیر نہ کہے اگر ایسا کیا اور اس سے پہلے تکبیر کہی تو اس کی نماز جائز نہ ہوگی امام اعظم ابو حنیفہ رحمی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک جائز ہے (صاحبین کے نزدیک نہیں) اور اگر امام کے بعد کہی تو صاحبین کے نزدیک بھی جائز ہو جائے گی۔

ایک قول یہ ہے کہ امام کے ساتھ تکبیر کہی تو اس کی نماز کامل ہے اور اس کو کامل ثواب ملے گا یہ امام ابو حنیفہ رحمی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک ہے اور صاحبین فرماتے ہیں اس کی

نماز جائز ہوگی اور اس کو ایک ثواب ملے گا اور اگر امام سے پہلے تکبیر کہنے کے بعد اس نے تکبیر کہی تو اس کو امام کی متابعت کرنے سے سب پچیس نمازوں کا ثواب ملے گا۔

2 جس وقت مقتدی امام کے پاس پہنچا تو وہ رکوع میں تھا مقتدی اپنی تکبیر کے ساتھ تکبیر افتتاح کی نیت کرے پھر رکوع کی تکبیر کہے اگر امام نے مقتدی کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے سے پہلے سر اٹھالیا تو مقتدی اس رکعت کا پانے والا نہ ہوگا۔
3 مقتدی امام کے پیچھے تھوڑا سا بھی قرات نہ کرے گا۔
4 مقتدی کو رکوع و سجود میں اپنے امام سے پہلے سر اٹھانا نہ چاہیے۔

ایک روایت میں آتا ہے جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اسے ڈر ہے کہ اس کے سر کو اللہ گدھے کے سر میں بدل دے اور ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک جو شخص سجدہ میں ہے اور وہ امام کے سر اٹھانے سے پہلے سر اٹھا لیتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔

5 اگر کوئی شخص اس وقت امام سے ملا جس وقت وہ ایک رکعت یا دو رکعت ادا کر چکا ہے تو امام نے سلام پھیرنے کے بعد وہ باقی رہی ہوئی رکعتیں میں ثنا پڑھے اور پھر سورت فاتحہ پڑھ کر اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھے۔
6 اگر کوئی شخص امام کے ایک یا دو رکعت پڑھنے کے بعد اس کے ساتھ شریک ہوا ہو تو وہ امام کے سلام پھیرنے کے وقت [illegible] کھڑا ہو اور اس کے دوسری طرف سلام پھیرنے کا انتظار کرے ہو سکتا ہے امام کو نماز میں [illegible] سجدہ سہو لازم ہوا ہو۔ پس اگر امام کے ساتھ سجدہ کرے حتیٰ کہ اگر مقتدی نے قیام سے کیا تھا جلدی سے کھڑا ہو گیا تھا اور امام پر سہو ہو جائے جب ایسا ہو تو مقتدی کو چاہیے کہ وہ قیام سے لوٹ آئے اور بیٹھ کر امام کے ساتھ سجدہ سہو ادا کرے اور اگر وہ کھڑا ہو گیا تھا اور اب بیٹھا نہیں بے شک امام نے سلام پھیر دیا تو اس کی نماز جائز ہو جائے گی لیکن اگر اس نے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے سلام پھیر دیا

کہ امام بھی سجدہ سہو کے قعدہ میں ہے تو اس کی نماز باطل ہوگی لیکن یہی امام کے پیچھے سب صورتوں میں [illegible]

7 مسبوق سب [illegible] امام کے ساتھ سجدہ سہو میں کیا تھا تو اس کو چاہیے کہ اب سجدہ سہو ادا کرے۔

صف اوّل کی فضیلت کا بیان

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا صف اول کو باقی صفوں پر سات وجہ سے فضیلت حاصل ہے

1 حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا [illegible] مجھے ایسا کام بتایئے جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں [illegible] ﷺ نے [illegible] فرمایا [illegible] ﷺ [illegible] اس کی تو میں طاقت نہیں رکھتا تو آپ نے فرمایا کہ [illegible] اس نے عرض کیا میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو آپ نے فرمایا تو پہلی صف میں شامل ہو کر نماز [illegible] والا رہ۔

2 رسول خدا ﷺ نے [illegible] لوگوں کو معلوم ہو جاتا کہ پہلی صف میں نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے تو لوگ صف اول میں جگہ حاصل کرنے کے لیے [illegible]

3 حضور کریم ﷺ نے فرمایا صف اول آسمان میں فرشتوں کی صف کی مثل ہے۔

4 تمام صفوں میں افضل پہلی صف ہے پھر امام کے مقابل پھر امام کے دائیں طرف [illegible] [illegible] جگہ خالی ہو تو اس کو پر کرنا افضل ہے۔

5 پہلی صف پر اللہ تعالیٰ کی (خاص) رحمت [illegible] پھر اس صف پر جو پہلی صف میں امام کے مقابل ہو پھر امام کے دائیں طرف [illegible] سب [illegible] ایک جیسی رحمت ہوتی ہے۔

6 پہلی صف والوں کے لئے تین دعائیں قبول ہیں اور دوسری صف والوں کے لئے

[illegible] دعائیں قبول ہیں اور تیسری صف [illegible] کے لئے ایک دعا قبول ہے جیسا کہ حضرت [illegible] سے مروی ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلی صف کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف کے لئے دو مرتبہ اور تیسری کے لئے ایک مرتبہ بخشش کی دعا فرمائی۔

7 قوم پر لازم ہے کہ صف اول میں امام کے مقابل اس [illegible] کریں جو سب سے زیادہ [illegible] سنت کا عالم ہو [illegible] وہ علم میں [illegible] سے حسن [illegible] سے عمر [illegible]

نماز کی صفوں کو سیدھا رکھنے کا بیان

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] صفوں کے سیدھے کرنے کے متعلق سات باتیں ہیں

1 حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ تم اپنی صفوں کو سیدھا رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا۔

(اور ایک روایت میں ہے حضور ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم اپنی صفیں سیدھی کرو ورنہ [illegible] تمہارے [illegible]۔)

سنن ابوداؤد میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنی صفوں [illegible] کرو۔

2 [illegible] تنگ صفیں [illegible] کیونکہ صفیں سیدھی [illegible] والے پر اللہ تعالیٰ اور [illegible] کے فرشتے درود بھیجتے ہیں [illegible] ﷺ [illegible] [illegible] [illegible] دیگر صحابہ میں ہے نعمان بن بشیر سے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو تیر کی طرح سیدھا کرتے تھے اور آپ کا فرمان ہے تم صفوں کو سیدھا رکھو [illegible] اللہ تعالیٰ اختلاف ڈال دے گا [illegible] بخاری مسلم اور [illegible] میں حضرت انس سے مروی ہے فرمایا کہ صفیں [illegible] کرو کیونکہ [illegible] نماز میں سے ہے۔

٣ جب تک پہلی صف مکمل نہ ہو دوسری صف میں نہیں کھڑا ہونا چاہیے۔

٤ اور جب تک دوسری صف مکمل نہ ہو تیسری صف میں کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔

٥ اس قدم سے بڑھ کر کسی قدم کا ثواب نہیں جو اس لئے چلا کہ صف میں خالی جگہ پر کرے۔

٦ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفوں کو سیدھا کرنے والے شخص پر درود بھیجتے ہیں۔

٧ صف کے پیچھے اکیلا آدمی کھڑا ہونا جائز نہیں، اگر آدمی اکیلا ہو تو اگلی صف سے آدمی کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹنے کا اشارہ کرے تاکہ وہ پیچھے ہو کر اس کے ساتھ کھڑا ہو اور اگر وہ پیچھے نہیں آتا تو پھر اکیلا کھڑا ہو کر نماز پڑھ لے (اس کی نماز درست ہوگی، ان شاء اللہ)۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اکیلا نمازی مسجد کے درمیان میں کھڑا ہو۔ ... اگر کوئی شخص صف میں اکیلا کھڑا ہوا اور وسط میں ہو اور اس نے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ایک روایت کے مطابق درست کے ساتھ ادا ہو جائے گی۔

باجماعت نماز نہ پڑھنے والے شخص کا حکم

مصنف ابو العیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے والے شخص کے متعلق سات باتیں ذکر کی جاتی ہیں

١ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لولا النساء والولدان لحرقت على الذين تخلفوا عن الجماعة بيوتهم.

"اگر عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں ان لوگوں کے گھر کو آگ لگا دیتا جو جماعت سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔"

نوٹ: مسلم شریف میں ہے حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ اپنے جوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر ایک شخص

کو جماعت کرانے کے لئے کہوں پھر ان لوگوں کے جو جماعت میں نہیں آتے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔ ایک روایت میں ہے منافقین پر سب سے زیادہ بوجھ عشاء اور فجر کی نماز ہے۔ (مسلم شریف)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم سمجھتے تھے کہ باجماعت نماز چھوڑنے والا یا تو منافق ہوتا ہے جس کا نفاق معروف ہو یا بیمار بلکہ بیمار بھی دو شخصوں کے کاندھوں کا سہارا لے کر مسجد میں نماز پڑھنے آتا تھا اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنن الہدیٰ کی تعلیم دی (سنن ہدیٰ) میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس مسجد میں جس میں اذان ہو اس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اس شخص نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جماعت سے ... اور اگر تم نے گھر میں ... جیسا کہ یہ تارک نماز پڑھتا ہے تو تم نبی ﷺ کی سنت کے تارک ہو گئے اور نبی ﷺ کی سنت کا تارک ہو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے اور ہم سمجھتے تھے کہ جماعت ترک کرنے والا منافق ہوتا ہے۔

٢ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہ ڈر ہوتا کہ میرے بعد حکمران ظلم کرنا شروع کر دیں گے اور یہ طریقہ اپنا لیں گے تو میں ان لوگوں پر ... جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔

٣ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے جو شخص مسجد کے نزدیک ہو اور اذان سنے اور بغیر عذر کے جماعت سے نماز نہیں پڑھتا تو اس کی نماز کامل نہیں ہوگی۔

٤ جو شخص نماز باجماعت کو چھوڑنے والا ہے وہ بدبخت گمراہ اور لعنتی آدمی ہے۔

٥ جس شخص نے جماعت چھوڑ دی اللہ تعالیٰ اس کی جان اور مال سے برکت اٹھا دیتا ہے (وہ بے برکت اور منحوس آدمی ہے)۔

٦ جس شخص نے جماعت چھوڑ دی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنے نبی ﷺ کی شفاعت سے محروم فرما دے گا۔

٧ جماعت سے ساتھ نماز و صف وہی شخص چھوڑتا ہے جو منافق ہو اور دنیا و آخرت میں ملعون (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور) ہو۔

(جیسا کہ مسلم شریف ابوداؤد وغیرہ کی احادیث گزر چکی ہیں۔)

حدث (بے وضو ہونا) کے علاوہ جن چیزوں سے نماز باطل ہو جاتی ہے ان کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات چیزیں حدث (بے وضو ہونے) کے علاوہ ایسی ہیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

١ مستحاضہ عورت وضو کر کے نماز میں داخل ہوئی [illegible] نے ایک رکعت یا دو رکعت بھی پڑھیں کہ نماز کے درمیان میں اس کا خون [illegible] گیا تو وہ مستحاضہ سے پاک ہو گئی اور پہلی حدث (وضو ٹوٹنے) کے اس کی نماز ٹوٹ گئی اس پر وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

٢ جس شخص سلسل البول کی بیماری [illegible] ہو اس نے وضو کر [illegible] نماز شروع کی ایک رکعت یا دو رکعت پڑھی تھیں کہ اس کا پیشاب [illegible] اس کی نماز ٹوٹ گئی اب اس پر واجب ہے کہ وہ وضو کر کے [illegible] نماز پڑھے۔

٣ کسی آدمی کے زخم ہے یا ناسور ہے جو جاری رہتا ہے اس نے وضو کر کے نماز بھی شروع کی ایک [illegible] کی تھیں کہ خون [illegible] اس کی نماز ٹوٹ گئی اس پر وضو کر کے نماز کا پڑھنا واجب ہے۔

٤ کسی کا بہت بہنے والا [illegible] میں مبتلا ہے اس نے وضو کر کے نماز پڑھنا شروع کی ایک یا دو رکعت ادا کی تھیں کہ [illegible] (یعنی حدث [illegible] بے وضو ہو گئے) ٹوٹ گئی اب [illegible] واجب ہے کہ وہ وضو کر کے [illegible] نماز پڑھے۔

٥ جب شخص نے تیمم کیا اور نماز بھی شروع کی ایک دو رکعتیں [illegible] تھیں [illegible] پانی [illegible] اس کی نماز ٹوٹ گئی اب وضو کر کے نماز پڑھے۔

٦ ایک شخص نے موزوں پر مسح کیا تھا اور نماز میں داخل ہوا [illegible] ایک یا دو رکعتیں پڑھی تھیں کہ مسح کی مدت ختم ہو گئی اس کی نماز منقطع ہو گئی [illegible] کہ [illegible] پاؤں دھوئے [illegible] نماز پڑھے۔

(دیکھئے فتح [illegible])

٧ ایک شخص [illegible] نماز میں داخل ہوا اور [illegible] ایک یا دو رکعت پڑھی تھیں [illegible] منقطع ہو گئی اس پر کپڑے [illegible] پڑھنا واجب ہے۔

کپڑوں پر لگی ہوئی نجاست کا حکم

مصنف ابوالطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible] ان میں سے کوئی چیز ایک درہم کی مقدار کے برابر کپڑوں پر لگی ہو تو اس کپڑے میں نماز جائز نہیں ہوگی

١ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ [illegible] ان جانوروں کے پیشاب کا بھی یہی حکم ہے جن کا گوشت کھایا نہیں جاتا۔ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب کپڑوں پر لگ جائے تو [illegible] صحیح مقدار میں [illegible] کوئی نقصان [illegible] زیادہ کی مقدار امام ابو یوسف [illegible] ایک بالشت [illegible] اور امام محمد [illegible] کپڑے [illegible] چوتھائی حصہ ہے۔

٢ جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا [illegible] جن کا گوشت کھایا جاتا ہے [illegible] ہمارے اصحاب [illegible] کے درمیان اختلاف ہے

٣ [illegible] نجاست غلیظہ ہے (دیکھئے فتح [illegible])

۴ بڑی اہلی ... (جیسے حوالہ سابقہ)
۵ کچ لہو خون یا پیپ
۶ پیپ جس میں خون یا کچ لہو کی آمیزش ہو
۷ شراب کی تلچھٹ
۸ منی (اس میں شوافع کا اختلاف ہے)۔
۹ مذی (سفید پتلا پانی اس کے نکلنے کا احساس تک نہیں ہوتا عورت میں اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے)۔
۱۰ ودی (سفید رنگ کا لیس دار مادہ جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے)۔

ان چیزوں کا بیان جو کپڑے پر لگ جائیں تو ان کے ساتھ نماز صحیح اور جائز ہے

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ دس چیزیں ایسی ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی کپڑے پر لگ جائے تو اس کے ساتھ نماز جائز ہے

۱ گدھے کا پسینہ
۲ سوتے وقت انسان کے منہ سے بہنے والا پانی۔
۳ اگر چہرے پر ... لگی ہو ... خشک ہونے ... ہو۔
۴ پھل کا رس عورت کا ... ہو۔
۵ بارش کا پانی جو پرنالے سے گزر کر کپڑے کو لگ جائے۔
۶ حیض اور نفاس والی عورت کا پسینہ تھوک اور رینٹھ اسی طرح حائضہ عورت کی ... چہرے۔
۷ شیرخوار اور دودھ پیتے بچے کی قے۔
۸ ایسا بچہ جو دودھ پیتا ہو ... اس نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور اس کا پیشاب کپڑے کو لگ جائے اور اس ... پانی بہا دیا گیا ہو۔

۹ چیونٹی وغیرہ سے پانی گرے اور ادھر ادھر نکل جائے معلوم نہ ہو کہ پاک ہے یا ناپاک ہے وہ پانی گزرنے والے شخص پر پڑ جائے اور اس پر لگ جائے۔
۱۰ گدھے کے پیشاب کے چھینٹے جو ... ہوا چلنے کی وجہ سے آدمی کے کپڑوں پر پڑ جائیں۔

ان کپڑوں کا بیان جن میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج اور مضائقہ نہیں ہے

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا اس قسم کے کپڑوں میں نماز جائز ہے

۱ ... عام (سوتی) کپڑے میں
۲ مشرک یہودی یا نصرانی کے کپڑوں میں۔
۳ وہ کپڑا جسے شرابی یہودی یا نصرانی نے بنایا ہو۔
۴ حیض و نفاس والی عورت اور کسی شخص کے کپڑوں میں۔
۵ وہ کپڑا جس سے مردے کو نہلانے کے بعد اس کا جسم پونچھ کر خشک کیا۔
۶ مردار جانور کی اون بالوں اور ریشم سے بنے ہوئے کپڑے میں۔
۷ درندے اور سور ... کے سوا ... اس ... جانوروں کی کھال سے پوشش تیار کرتے ہیں) کی کھال سے تیار شدہ لباس میں۔
۸ مردار کی ہڈی سمیت کھال سے تیار ... جیکٹ وغیرہ میں جب کہ اس کی کھال دباغت شدہ ہو۔
۹ اسی طرح ہر ... کی کھال کا حکم ہے جب کہ اس کو ذبح کیا گیا ہو سوائے خنزیر کی کھال کے ...
۱۰ ریشمی کپڑے میں جب کہ اس کا تانا سوتی ہو یا کسی کے ...

سجدہ سہو کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات باتوں کی وجہ سے نماز میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

1 نماز میں نمازی (چاہے مرد ہو یا عورت) کے فرائض میں سے کسی فعل کی ادائگی میں کمی ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔

٢ قیام کی جگہ قعود یا اس کے برعکس ہو جانے سے سجدہ سہو واجب ہے۔

٣ اگر قلبی طور پر کر لی تھی اونچی آواز سے یا الحمد ٹوا سے پڑھی تھی اس کے خلاف کیا تو سجدہ سہو واجب ہے۔ (دیکھیے ... ص ٣٤٧)

٤ تشہد میں قرأت یا قرأت میں تشہد پڑھ دیا تو سجدہ سہو لازم ہے۔

٥ نمازی کو شک ہو گیا کہ پتا نہیں دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین، جیسے چار پڑھی ہیں تو تحری یعنی غور و فکر کر کے غالب گمان پر عمل کرے اور بعد میں سجدہ سہو کرے۔

٦ فجر کی نماز کے علاوہ کسی نماز میں دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا یا ظہر کی نماز میں چار رکعت پڑھ لیں لیکن دو رکعت میں تشہد کی مقدار بیٹھ کر پھر یاد آ گیا تو نماز مکمل کر کے بعد میں سجدہ سہو کرے گا۔

٧ اگر بھول کر سلام پھیر دیا پھر یاد آیا اور سجدہ کر کے باقی نماز ادا کی تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب ہے۔

سجدہ سہو کے بارے میں ایک اور باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دو مسئلوں میں ہو لینے والے شخص پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے۔

1 امام کو سہو ہو گیا اور اس نے سجدہ سہو نہیں کیا تو مقتدی پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے۔

٢ جب امام نے سلام پھیر دیا تو جماعت میں ایک وہ شخص بھی شامل ہو گیا جس کی ایک یا ... رکعت ...

پیچھے سے ... ایک ... رہ گئی ... ایک گھڑی بیٹھ گیا پھر اس کو یاد آیا ... اور اس نے اٹھ کر اپنی باقی رہی ہوئی نماز ادا کی تو اس شخص پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے۔ ضروری بات سجدہ سہو چاہے کسی فعل کی زیادتی کرنے سے لازم آئے چاہے کمی کی وجہ سے دونوں صورتوں میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے ہیں سلام سے پہلے نہیں۔

اوقات نماز کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نماز کے اوقات یہ ہیں

1 نماز ظہر کا وقت ... سورج کے زوال سے شروع ہو جاتا ہے اور ہر شی کی ایک مثل سایہ ہونے تک رہتا ہے۔

٢ نماز عصر کا وقت جب ظہر کا وقت ختم ہو جائے شروع ہو جاتا ہے (صاحبین کے ... ایک مثل سایہ کے بعد ... اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ہر شی کے دو مثل سایہ تک ظہر ہے اس کے بعد عصر کا وقت شروع ہوگا) اور سورج غروب ہونے تک باقی رہتا ہے۔

٣ نماز مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور شفق کے غائب ہونے تک باقی رہتا ہے۔ شفق سے مراد امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ سفیدی ہے جو سرخی کے بعد ہوتی ہے اور امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفق سے مراد سرخی ہے۔ اب اگر کسی شخص نے چاہے مرد ہو یا عورت ... مریض ہو یا مسافر شفق کے غائب ہونے سے پہلے نماز ... پڑھی تو اس کی نماز ... اصول کے وقت سے پہلے ہی نماز ... ہوئی ہے۔

٤ عشاء کا وقت شفق کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

٥ نماز فجر کا وقت صبح صادق طلوع ہونے سے شروع ہو کر ... طلوع ہونے ... پہلے ...

جاتا ہے۔

٦ مغرب کی نماز گرمیوں میں بھی اور سردیوں میں بھی جلدی پڑھنی چاہیے اور عشاء کی نماز گرمیوں میں جلدی اور سردیوں میں تاخیر سے پڑھنی چاہیے تاکہ لوگ رات سے تھوڑا آرام کر لیں۔

٧ اگر کسی وقت بادل چھائے ہوں، مطلع صاف نہ ہو تو ظہر اور مغرب کی نمازوں میں تاخیر کر لینی چاہیے اور عصر اور عشاء مطلع صاف نہ ہونے کی صورت میں جلدی پڑھنی چاہیے۔

نوٹ: فجر کی نماز کو اسفار کے بعد پڑھنا افضل ہے اس کا بڑا اجر ہے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا "اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر" فجر روشنی میں پڑھو کیونکہ اس کا بہت ثواب ہے۔

٨ موسم گرما میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت پڑھنا افضل ہے۔

٩ اگر کسی شخص نے اوقات مکروہ سے پہلے نماز پڑھی تو اس کی نماز ہو گئی اور اسی طرح اگر کوئی ان اوقات کے بعد نماز پڑھتا ہے اور اس قدر تاخیر کرتا ہے کہ وقت جاتا رہا تو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ دونوں کا نافرمان ہے۔

اوقات مکروہ کا بیان

١ طلوع، غروب اور نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ البتہ اسی دن کی عصر کی نماز اگر نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوب رہا ہو پڑھ لے مگر تاخیر کرنا مکروہ ہے۔ ان تینوں اوقات میں نماز جنازہ اور سجدہ تلاوت بھی جائز نہیں ہے۔ (دیکھیے فتح القدیر ج ۱ ص ۹۲)

فائدہ: وقت فجر طلوع صبح صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے۔ صبح صادق چمکنے سے طلوع آفتاب تک ان بلاد میں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہو جاتا ہے پھر گھٹنا شروع ہوتا ہے۔

یہاں تک کہ ۲۲ جون کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے یہاں ملتان سے ۲۶ ستمبر کو ایک گھنٹہ ۲۴ منٹ رہتا ہے پھر کم ہوتا ہے یہاں تک کہ ۲۱ مارچ کو وہی ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے۔

وہ تفصیل یہ ہے کہ [illegible]

(ب) وقت ظہر: جب آفتاب ڈھلنے سے اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دو چند ہو جائے۔

(ج) اوقات عصر جو ختم ہونے وقت ظہر سے شروع ہو [illegible] سایہ اصلی کے [illegible] ان بلاد میں وقت عصر کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ [illegible] زیادہ ۲ گھنٹے ۶ منٹ ہوتا ہے۔ (دیکھیے تفصیل [illegible])

(د) وقت عشاء: یہاں شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہوتا ہے۔ مارچ کے دوسرے ہفتے صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔ (بہار شریعت حصہ سوم)

فرضوں اور سنتوں کی ایک رات اور دن میں کل کتنی رکعتیں ہیں؟

حضرت ابوالطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: رات اور دن میں فرضوں اور سنتوں کی کل ۳۲ رکعات ہیں ان میں سے فرضوں کی تعداد ۱۷ ہے سنتوں کی ۱۲ اور باقی تین رکعت وتر ہیں تفصیل اس طرح ہے۔

١ نماز فجر کی کل چار رکعتیں ہیں ان میں سے دو سنت ہیں اور دو فرض ہیں اس دو سنت کی رکعت میں حدیث شریف میں اس کے ساتھ کوئی سورت ملا کر پڑھے۔

٢ ظہر کی کل بارہ رکعتیں ہیں چار رکعات سنتیں ہیں پھر چار رکعات فرض ہیں اور دو رکعت سنتیں ہیں اور دو رکعت نفل ہیں ۲+۴+۲+۴=۱۲ سنتوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف اور اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھی جاتی ہے اور فرضوں میں پہلی دو

رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورت ملانی ہوتی ہے۔ دو رکعت یا رکعت میں صرف فاتحہ پڑھا جاتا ہے۔

۳ نماز عصر کی چار رکعت فرض ہیں پہلی دو رکعتوں میں سورت فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں گے اور آخری دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔

۴ مغرب کی پانچ رکعتیں ہیں ان میں سے تین رکعات فرض ہیں جن میں سے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الحمد شریف اور ساتھ کوئی سورت پڑھیں گے اور تیسری رکعت میں صرف فاتحہ شریف پڑھیں گے اس کے بعد دو رکعت سنت ہیں سنتوں کی دونوں رکعات میں فاتحہ شریف اور ساتھ کوئی سورت ملانا ہوتی ہے۔

۵ عشاء کی نو رکعتیں ہیں چار فرض ہیں ان میں سے پہلی دو رکعتوں میں الحمد شریف اور ساتھ سورت پڑھیں گے اور آخری دو رکعتوں میں الحمد کے بعد اس کے بعد دو رکعت سنتوں میں الحمد شریف اور سورت پڑھی ہے۔

اس کے بعد تین رکعات وتر واجب ہیں ان میں سے پہلی دو رکعتوں میں سورت الحمد کے ساتھ کوئی سورت ملا کر پڑھنا لازم ہے اور دو رکعتوں پر قعدہ کرے اور تشہد پڑھے پھر سلام سے پہلے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو اور اس میں الحمد شریف و ساتھ ایک سورت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تکبیر کہے اور دعائے قنوت پڑھے۔

نماز وتر کا بیان

حضرت امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وتر کے بارے میں تین باتیں یاد رکھنا ضروری ہے

۱ تین رکعت ہے تم وتر کی نماز تین رکعت ہی ادا کریں تو درمیان میں سلام سے فصل نہ کیا جائے گا ایک ہی سلام سے تینوں رکعتیں پڑھی جائیں گی۔

۲ دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھیں گے رکوع کے بعد دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی۔

۳ وتر کی پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سبح اسم ربک الاعلیٰ کی

سورت پڑھے دوسری رکعت میں فاتحہ اور قل یا ایہا الکافرون کی سورت پڑھے اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورت قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تکبیر کہہ کر رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھے اللھم انا نستعینک و نستغفرک و نؤمن بک و نتوکل علیک و نثنی علیک الخیر و نشکرک ولا نکفرک و نخلع و نترک من یفجرک اللھم ایاک نعبد و لک نصلی و نسجد و الیک نسعی و نحفد و نرجو رحمتک و نخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق

اے اللہ ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ساری اچھائی کو تیری طرف پھیرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ہم ناشکری نہیں کرتے اور ہم چھوڑ دیتے ہیں اور الگ ہوتے ہیں اور اس کو چھوڑتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور امید رکھتے ہیں ہم تیری رحمت کی اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

٤ اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا اور رکوع اور سجدہ کر لیا تو جب نماز پوری ہو جائے قنوت چھوٹ جانے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔

٥ اگر یاد نہ ہو تو پڑھنے کی بجائے کوئی اور دعا پڑھ سکتے ہیں پڑھے۔

٦ ہر اس وقت کی نماز کے بعد وتر کی رکعتیں گھر میں بھی پڑھے گا تو جائز ہے۔

٧ وتر پڑھنے کے بعد نماز نوافل ہے پڑھنا چاہیے۔

٨ اگر وتر پڑھنا بھول گیا اور پھر فجر طلوع ہو گئی تو قضا پڑھے اور بعض فقہاء کے نزدیک دعائے قنوت پڑھے تاکہ فجر میں قنوت پڑھنے والا ہو لیکن زیادہ درست یہ ہے کہ دعائے قنوت پڑھے۔

٩ حضور اکرم ﷺ جب نماز وتر سے فارغ ہوتے سلام پھیرتے تو تین بار یہ

[illegible] سبحان الملک القدوس [illegible]
رب الملائکة والروح [illegible]

۱۰ [illegible]

مسافر کی نماز کا بیان

[illegible] ضروری ہے

1 جب سفر شرعی [illegible] قصر کرنا واجب ہے۔

۲ [illegible]

۳ [illegible] اس حالت میں [illegible]

۴ [illegible] حالت میں [illegible] پوری چار رکعتیں قضا پڑھا [illegible]

۵ [illegible] پوری نماز پڑھنا واجب ہے [illegible] شہر میں [illegible]

۶ مسافر اپنی سواری پر نفل [illegible]

۷ [illegible] اور وقت ابھی باقی ہے تو [illegible]

[illegible]

۸ [illegible] تیمم [illegible] امام [illegible]

۹ [illegible] سنتیں پڑھنے کی کوشش کرے۔

۱۰ [illegible]

نماز جمعہ کا بیان

[illegible]

1 [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

٢ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے اور اس کی بڑی فضیلت ہے۔
٣ جمعہ کی نماز کے لئے جو شخص پہلے جائے اور امام کے قریب پہلی صف میں بیٹھے خاموش رہے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جس طرح گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی ہو۔
٤ اور جب خطبہ میں مشغول ہو تو اس کے سامنے سے گزرنا جائز نہیں ہے۔
٥ امام سے جب خطبہ شروع کر دے تو گفتگو کرنا حرام ہے۔
٦ امام کی طرف رخ کر کے بیٹھنا اور قریب رہنا اور خیالات سے بچنا چاہیے۔
٧ خطبہ کے دوران میں اگر امام کوئی سلام کرے تو کوئی شخص چھینک مارے تو سلام کا جواب نہ دے اور چھینک مارنے والے کے جواب میں "یرحمک اللہ" نہ کہے۔
٨ امام جب خطبہ میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے یا کوئی آیت پڑھے تو دل میں درود پڑھے، ساتھ ساتھ خاموش رہنا چاہیے۔ ایک قول یہ ہے کہ ہلکا آہستہ سے پڑھ لے آہستہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
٩ کسی سے وہ کہنا کہ نماز اور خطبہ کے درمیان سے وابستہ کر رہا ہو اور عملیں متصل ہو تو نماز جائز نہ ہو گی۔
١٠ اگر کوئی شخص تشہد کی حالت میں امام کو پائے تو وہ جمعہ کی نیت کرے۔ کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک اور امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ظہر کی نیت کرے اور چار رکعتیں پڑھے۔

عیدین کی نماز کا بیان

مصنف ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں عیدین کی نماز کے بارے میں سات باتیں یاد رکھنی چاہئیں۔
١ عیدین کی نماز ہر اس شخص پر واجب ہے جس پر جمعہ فرض ہے جس طرح

جمعہ کا یہی حکم ہے۔
٢ عید کے دن غسل کرنا سنت ہے۔
٣ عید الفطر کے دن طاق عدد کھجوریں (یا میٹھی چیز) سے صبح کرے اور عیدگاہ جانے سے قبل فطرانہ ادا کرے اور عیدگاہ جائے اس امام کی نماز سے فارغ ہونے تک کھانا نہ کھائے اور شہر کے حد قربان کا نور ہے۔ یہ حکم شہر کے لئے ہے جو لوگ دیہات میں رہتے ہیں یا دیہاتی ہیں وہ قربانی کے دن طلوع فجر کے بعد ذبح کر سکتے ہیں۔
٤ اہل شہر کے لئے شہر کی مسجد میں اور جامع مسجد میں عیدین کی نماز جائز ہے اور شہر سے باہر کھلے میدان اور عیدگاہ میں افضل ہے۔ عید الفطر کی امام اعظم رحمۃ اللہ کے نزدیک عیدگاہ کے راستہ میں تکبیر آہستہ آہستہ پڑھنا چاہیے۔ امام ابو یوسف اور امام محمد کے نزدیک جہراً اور عید الاضحیٰ میں بالاتفاق جہراً تکبیرات پڑھی جائیں گی۔
٥ عید الفطر کے دن اگر امام سے عذر کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی تو اس کے دن نماز پڑھی جا سکتی ہے اور عید الاضحیٰ کی نماز پہلے دن نہ پڑھ سکے تو دوسرے دن یا تیسرے دن میں پڑھ لے۔
٦ عید الفطر کے دن ادائے صدقہ فطرانہ مسلمان فقراء اور مساکین کو دینا اور ذمی کافر فقراء اور مساکین کو دینا ہے مگر مسلمان فقراء کو دینا بہتر ہے۔
٧ قربانی کے دن جب اپنا جانور ذبح کرے تو گوشت کے تین حصے کرے ایک حصہ فقراء میں تقسیم کر دے اور ایک حصہ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو کھلائے اور ایک حصہ گھر میں اپنے لئے رکھے اور جس وقت چاہے ذبح کر کھائے قربانی کی کھال کو صدقہ کر دے اور کھال سے گھر میں استعمال کی چیز بنائے جیسے تھیلا مشکیزہ وغیرہ تو یہ بھی اچھا ہے۔
٨ قربانی اپنی طرف سے اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے اور ہر نابالغ کی طرف سے

طرف سے ایک [illegible] جانب سے ایک [illegible]
[illegible] میں ایک [illegible] جائے تو
گھر والوں کی طرف سے کافی ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ [illegible]
[illegible] گھر کے لیے ایک بکری [illegible]

۹ قربانی کے جانوروں میں ایک سال کا [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] پانچ سال کا [illegible]
[illegible] جانور [illegible]
[illegible] سال [illegible]
میں [illegible] پانچ [illegible]
[illegible] ماہ میں [illegible]

۱ امام ابو حنیفہ [illegible] خطبے [illegible] جس میں [illegible] مسائل [illegible]
[illegible] خطبے [illegible]
میں لوگوں کو قربانی کے مسائل سکھائے [illegible] قربانی [illegible]
کی قربانی [illegible] لوگوں کی طرف سے [illegible] کا جانور [illegible]
[illegible] گا؟

آداب مسجد کا بیان

مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ [illegible]
[illegible] امام [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] امام کے [illegible]
مسجد میں داخل [illegible] سات [illegible] ہیں)

۱ بچے
۲ پاگل (دیوانے)
۳ [illegible]

۴ حیض [illegible] والی عورت
۵ [illegible]
۶ [illegible]
۷ [illegible]

احترام مسجد کے متعلق ایک اور باب

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی شخص کے لیے [illegible] کام
[illegible] وہ سات کام یہ ہیں

۱ کسی شخص کے لیے مسجد میں [illegible] نہیں ہے۔
۲ مسجد میں [illegible] باطل [illegible] نہیں ہے۔
۳ مسجد میں کسی مجرم [illegible] کا قصاص لینا [illegible] ہے۔
۴ [illegible] کے لیے [illegible] نہیں ہے۔
۵ مسجد میں [illegible] نہیں ہے۔
۶ مسجد میں [illegible] نہیں ہے۔
۷ مسجد میں کسی گم شدہ چیز کا سوال [illegible] ہے۔

مسجد کی فضیلت اور اس کے اجر و ثواب کا بیان ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible] فضیلت [illegible] ثواب کے سلسلہ
میں سات باتیں [illegible]

۱ اللہ تعالیٰ [illegible] میں سے کوئی [illegible] مسجد [illegible]
[illegible] ہے۔
۲ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کی [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] جنت میں
ایسا گھر [illegible] دس [illegible]

٣ جس شخص نے مسجد میں ایک چراغ روشن کیا جب تک مسجد میں اس چراغ کی روشنی ہوتی رہے گی اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور حاملینِ عرش اس شخص کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

٤ جس شخص نے مسجد کی صفائی کی اس نے گویا چار سو حج کئے اور چار سو دنوں کے روزے رکھے اور چار سو صدقہ دیا۔

٥ مسجد کا نور آسمان والوں کے لئے اسی طرح روشنی پہنچاتا ہے جس طرح ستاروں کا نور اہلِ زمین پر روشنی پہنچایا کرتا ہے۔

٦ مسجد سے آنے والے کو گھر تک مسجد سے دور والے گھر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح جہاد سے مجاہد کو جو اپنے گھوڑے سے قریب رہ (مسلسل جہاد میں رہتا ہے) کو گھر بیٹھے رہنے والے شخص پر حاصل ہوتی ہے۔

٧ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا میرے ہمسائے کہاں ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے اے پروردگار تیرے ہمسائے کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا مسجدیں تعمیر اور آباد کرنے والے میرے ہمسائے اور پڑوسی ہیں)

نمازِ جنازہ کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نمازِ جنازہ سے متعلق مسائل ماہِ رجب میں بیان کر دی ہیں:

١ جنازہ کی نماز ... ہر مسلمان کے حق کا ادا ہے ... پہلی تکبیر میں امام تکبیر (جو والا پڑھتا ہے) امام تکبیر اللہ اکبر کہے اور لوگ بھی امام کے ساتھ تکبیر کہیں اور تکبیر اولیٰ کے بعد سبحانک اللھم و بحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل ثناءک ولا الہ غیرک
اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد کے ساتھ ذکر کرتا ہوں اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
۲ دوسری تکبیر کے بعد پڑھے اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد

وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت وبارکت ورحمت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اے اللہ! حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل پر رحمت بھیج اور حضرت محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور آپ کی آل پر برکت اور رحمت بھیجی بے شک تو لائق تعریف اور بزرگی والا ہے۔

پھر تیسری تکبیر کے بعد پڑھے اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام، ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان وخصص ھذا المیت بالروح والراحۃ والرحمۃ والمغفرۃ والرضوان واعطرنا وارحمنا اذا صرنا مثل ما صار الیہ اللھم ان کان محسنا فزد فی احسانہ وان کان مسیئا فتجاوز عنہ ولقہ الامن والبشری والکرامۃ والزلفی برحمتک یا ارحم الراحمین " اے اللہ ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں، حاضر غائب، چھوٹے اور بڑے، مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے اللہ ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اس کو ایمان پر موت دے اور اس میت کو آرام و سکون، رحمت، بخشش کے ساتھ خاص کر اور اس میت کی طرح ہو جائیں ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما، اے اللہ اگر یہ اچھا ہے تو اس کی بھلائی میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا ہے تو اس سے درگزر فرما اور اپنی رحمت کے ساتھ نجات، خوشخبری، عزت اور قرب عطا فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یہ عام روایت کے مطابق پڑھی جائے گی ... میت عورت ہو تو پڑھے ... آن کانت محسنۃ فزد فی احسانھا وان کانت مسیئۃ فتجاوز عنھا ولقھا الامن والبشری والکرامۃ والزلفی برحمتک یا ارحم الراحمین
اللھم اغفرلی ولوالدی وللمسلمین والمسلمات والمومنین والمومنات

الاحیاء منہم و لا موات و تابع بیننا و بینہم بالخیرات انک مجیب الدعوات و منزل البرکات قاضی الحاجات معل [illegible] دافع البلیات انک علیٰ کل شیء قدیر برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار

(ترجمہ) [illegible] اس کی نیکی میں اضافہ فرما اور [illegible] ہے تو اس سے درگزر فرما اور اس کو امن اور خوشی [illegible] فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ مجھے میرے والدین کو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ہمارے اور ان کے درمیان بھلائی کے ساتھ [illegible] بے شک تو دعاؤں کو قبول کرنے والا [illegible] ضرورتوں کو پورا کرنے والا [illegible] ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پھر چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیرے [illegible] اٹھایا جائے۔

٢ اگر کوئی شخص نماز میں اس وقت پہنچے جب امام تکبیر کہہ چکا ہو تو [illegible] امام دوسری تکبیر کہے تو اس کے ساتھ امام کے ساتھ تکبیر کہے پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد جو تکبیرات رہ گئی ہیں [illegible] سے پہلے فوت ہونے والی تکبیرات پوری کرے [illegible] تکبیرات رہ جائیں تو [illegible] اللہ اکبر اللہ اکبر [illegible] اور دائیں بائیں طرف سلام پھیرے پھر اگر جمیں [illegible] جنازہ اٹھانے کا [illegible] حاصل ہو۔

٣ اگر [illegible] جنازے [illegible] ایک مرد کا اور ایک عورت کا یا ایک لڑکے کا تو امام کے متصل مرد کے جنازہ کو [illegible] لڑکے کو [illegible] اور لڑکے کے [illegible] قبلہ

کی طرف عورت کا جنازہ رکھا جائے۔

٤ اگر [illegible] مردوں عورتوں لڑکوں اور لڑکیوں کے جنازے [illegible] ترتیب اس طرح رکھیں [illegible] مردوں کے جنازے امام کے متصل [illegible] لڑکوں کے [illegible] عورتوں کے [illegible] سب سے آگے قبلہ کی طرف لڑکیوں کے جنازے رکھے جائیں گے۔

٥ اگر متعدد جنازے [illegible] ہوں تو ان میں سے جو سب سے افضل ہو اس [illegible] امام کے متصل رکھا جائے۔

٦ [illegible] قبر میں [illegible] صورت [illegible] ایک مرد کی اور دو [illegible] ایک قبر میں [illegible] مرد کی میت کو [illegible] رکھا جائے [illegible] پشت کے پیچھے [illegible] رکھا جائے۔

٧ مسجد میں جنازہ [illegible] ہے۔

جنازہ کے حقوق کا بیان

مصطفیٰ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے کے سات حقوق ہیں

١ فوت ہونے والے شخص کے [illegible] متعلقین سے تعزیت [illegible]

٢ [illegible] چاروں جانب اس کے ساتھ چلنا

٣ چاروں جانب سے [illegible] کندھا دینا

٤ میت پر [illegible]

٥ بعد کی قبر پر مٹی ڈالنا

٦ میت کا ورثہ پر یہ بھی حق ہے کہ وہ اس کی اچھائیوں کا ذکر کریں [illegible] نہ کریں۔

٧ مرنے والے کے حق میں دعائے مغفرت کرنا۔

میت کے معاملہ میں جو امور ممنوع اور ناجائز ہیں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مرنے کے بعد میت سے متعلق سات کام کرنے ممنوع ہیں

١ میت پر نوحہ خوانی کرنا ناجائز ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ان المیت لیعذب ببکاء الحی میت اور وہ شخص کے (اس پر) رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

٢ نوحہ کرنے والی کو اجرت پر [illegible]۔

٣ مرگ پر گھر کی چیزیں توڑنا [illegible]۔

٤ گریبان پھاڑنا بال نوچنا۔

٥ رخساروں کو اور چہرے کو پیٹنا اور داڑھی کے بالوں کو نوچنا۔

٦ عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانا۔

٧ گھر کے سامان کی توڑ پھوڑ اور کپڑوں کو جلا دینا۔

باب- میت کے حق میں جو چیزیں مکروہ ہیں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مرنے کے بعد میت کے لئے سات چیزیں مکروہ ہیں

١ میت کو [illegible] ریشم [illegible] نقش و نگار والا کپڑا اور رنگین کپڑے کا کفن پہنانا مکروہ ہے۔

٢ کفن میں [illegible] مکروہ ہے [illegible] مسنون ہے۔

٣ میت کے تابوت یا چارپائی کو رنگ دار کپڑے سے یا بہت قیمتی اور [illegible] چادر سے ڈھانکنا مکروہ ہے۔

٤ تابوت اور چارپائی پر [illegible] مکروہ ہے۔

٥ میت کے ساتھ خوشبو [illegible] کے لئے انگیٹھی لے جانا یا [illegible] مکروہ ہے

البتہ غسل کے وقت خوشبو [illegible] جائز ہے۔

٦ میت کے ولی کو چادر سے منہ چھپانا [illegible] مکروہ ہے (جس عام معمول [illegible] کے مطابق چلئے)

٧ چارپائی کے [illegible] سروں کی طرف [illegible] مکروہ ہے۔

میت کے غسل، جنازہ اور قبر سے متعلقہ امور کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ سات باتوں کے کرنے میں کوئی حرج اور مضائقہ نہیں ہے

١ کوئی دو تین سال کی بچی فوت ہو جائے اور اس کو غسل دینے کے لئے کوئی عورت موجود نہ ہو تو مرد غسل دے سکتا ہے اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

٢ دو یا تین سال کا لڑکا فوت ہو گیا اور اس کو نہلانے کے لئے کوئی مرد موجود نہیں تو عورت نہلا سکتی ہے کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

٣ چھوٹے بچے یا بچی کی میت کو ایک کپڑے میں کفنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

٤ [illegible] میت پر جنازہ پڑھنے میں کوئی حرج [illegible] سے خارج [illegible] اولیٰ ہے [illegible] کیونکہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ من صلی الجنازة فی المسجد فلا اجر له جس نے مسجد میں نماز [illegible] اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

٥ جنازہ کے آگے [illegible] چلنے میں کوئی گناہ نہیں تاہم پیچھے چلنا افضل ہے۔

٦ عورت کی میت کو قبر میں اتارنے کے لئے اس کے اولیاء میں سے اگر کوئی [illegible] کوئی [illegible] شخص یا لوگوں میں سب سے زیادہ [illegible] اور نیک آدمی وہ اس کو قبر میں اتار سکتا ہے۔

٧ رات کے وقت میت کو دفنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

باب- میت کے معاملہ میں سات باتوں سے تجاوز کرنا یا اولیاء میت کے حق میں سات باتوں سے تجاوز کرنا مناسب نہیں ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میت کی شان میں سات چیزوں سے تجاوز کرنا مکروہ ہے۔

١ میت پر تین دن سے زیادہ [illegible] کرنا مناسب نہیں ہے۔
٢ میت کو نہلانے میں تین دفعہ سے زیادہ پانی [illegible] کوئی چیز خارج ہوئی ہو [illegible] دھو دیا جائے [illegible] غسل کی ضرورت نہیں ہے۔
٣ [illegible] کفن میں تین کپڑے سنت ہیں اور عورت کے کفن میں پانچ کپڑے حدیث سے ثابت ہیں [illegible]
٤ نماز جنازہ کی تکبیرات چار ہیں [illegible] پانچ تکبیرات بھی کہی جائیں [illegible]
٥ نماز جنازہ میں صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھائے جائیں باقی تکبیرات میں ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے۔
٦ [illegible] کے بعد میت پر [illegible] جنازہ پڑھنا جائز نہیں [illegible]
٧ قبر [illegible] سے زیادہ [illegible] چاہیے۔

باب- قبر پر عمارت بنانا، گارے سے لیپنا اور اس کو چونا گچ کرنا مکروہ ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قبر سے متعلق سات باتیں مکروہ ہیں

١ قبر [illegible] مستحب ہے [illegible] اللحد لنا والشق لغیرنا [illegible]
٢ قبر میں آگ سے پکی ہوئی اینٹ لگانا اور لکڑی کے تختے لگانا [illegible] مستحب ہے۔
٣ قبر کے [illegible] دوسری جگہ سے مٹی لے کر اس پر ڈالنا [illegible] مکروہ ہے۔
٤ قبر کو مربع شکل [illegible] مکروہ ہے۔
٥ [illegible] گچ [illegible] مکروہ ہے۔
٦ [illegible]
٧ قبر پر لکھنا مکروہ ہے [illegible]

باب- میت کو نہلاتے وقت، جنازہ اٹھانے کے وقت، میت کا چہرہ دیکھنے کے وقت، میت کو لحد میں اتارتے وقت اور دفن کے بعد کیا پڑھنا چاہیے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میت کو غسل [illegible] وغیرہ کے وقت [illegible] یاد کر لینی چاہئیں

١ جب میت کو نہلانے [illegible] غسل دیتے وقت یہ دعا پڑھو [illegible]

۲ جب جنازہ پڑھے تو تکبیر کے بعد پڑھے الله اکبر یہ وہ چیز ہے جس کا ہم سے رب نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے حق ہے یہ وہ ہے جس کا اللہ نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے اور اللہ کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا۔ موت کو ایمان والوں کے لیے ایمان اور اسلام کو زیادہ فرما۔ اللہ اور اس کی طرف ہی ہم لوٹ کر جائیں گے۔

۳ اور جب جنازہ کے پاس سے گزرے تو پڑھے بسم الله، فی سبیل الله وعلی ملة رسول الله سبحان من تعزز بالقدرة وقهر العباد بالموت و اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر پاک ہے وہ ذات جو قدرت کے ساتھ غالب ہے اور موت کے ساتھ بندوں پر غالب ہے۔

۴ جب نماز جنازہ پڑھے تو میت کے لیے یہ دعا کرے اللهم اغفر لنا وله وارحمنا واياه و تجاوز عنا وعنه و عن ميتنا و ... السعيم اللهم جازه بالاحسان احسانا و بالسيئات عفوا منك وغفرانا۔ اے اللہ ہمیں اور اس کو بخش دے اور ہم پر اور اس پر رحم فرما اور ہم سے اور اس سے درگزر فرما ... اے اللہ اس کی نیکیوں کا اچھا بدلہ عطا فرما اور اس کی برائیوں کو اپنے فضل سے معاف فرما۔

۵ جب میت کو قبر میں رکھے تو یہ پڑھے بسم الله و بالله وعلى ملة رسول الله اللهم افسح له في قبره و نور له فيه و الحقه بنبيه محمد ﷺ۔ اللہ کے نام سے اللہ کی ذات کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر۔ اے اللہ اس کی قبر میں اس کے لیے وسعت فرما اور اس کے لیے قبر میں روشنی پیدا فرما اور اسے آپ کے حضرت محمد مصطفی ﷺ سے ملا دے۔

۶ جب میت کو دفن کر چکے تو یہ پڑھے منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى۔ (طہ ۵۵) ہم نے تمہیں اس سے پیدا کیا ...

تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

۷ جب میت کے دفن سے فارغ ہو جائیں تو میت کے سرہانے قبلہ کی جانب کھڑے ہو کر قبر میں یہ کہے اے فلاں ... بن فلاں ... یاد کر وہ عہد جس پر تو دنیا سے رخصت ہوا تھا اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وانك رضيت بالله ربا و بالاسلام دينا و بمحمد نبيا و بالقرآن اماما و بالكعبة قبلة و بالصلوة فريضة و بالمؤمنين اخوانا ... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (اور فلاں بن فلاں) تو اللہ کو رب مان کر راضی ہوا، اسلام کے دین ہونے پر، حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر، قرآن مجید کے امام ہونے پر، کعبہ کے قبلہ ہونے پر، نماز کے فرض ہونے پر اور مومنوں کے بھائی ہونے پر راضی تھا۔

نوٹ مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یہ دعا میں دفن میں وا... کا ... میں لیکن یہ مستحب ہیں ان کو ... اور ... اعلیٰ ... کرتے ہیں۔

زکوۃ کا بیان

حضرت ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ چھ چیزوں میں (عشر و) زکوۃ فرض ہے

۱ سونا
۲ چاندی
۳ گندم
۴ جو
۵ کھجور (... قسم کا دانہ اور غلہ)
۶ کشمش

۷ کشمش
۸ بکریاں
۹ گائیں
۱۰ اونٹ

گھوڑوں کی زکوٰۃ کا بیان

جو گھوڑے گھوڑیاں سب مل کر جنگل میں چرتے ہوں تو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک ان میں زکوٰۃ ہے لیکن صرف نر گھوڑے یا صرف گھوڑیاں ہوں تو ان میں آپ سے دو روایتیں ہیں ایک روایت میں زکوٰۃ واجب ہو گی اور ایک روایت میں زکوٰۃ واجب نہیں ہو گی جس طرح اکیلے گھوڑوں کی صورت میں اصح یہی ہے۔ امام ابویوسف اور امام محمد (رحمہما اللہ تعالیٰ) کے نزدیک گھوڑوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ چرنے والے ہوں۔

فائدہ از مترجم: صاحبین کے نزدیک سائمہ (سال کا اکثر حصہ جنگل میں چرنے والے) گھوڑوں میں زکوٰۃ نہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ (صحاح ستہ عن ابی ہریرہ) ... اور اسی قول پر فتویٰ ہے یہی صاحبین کا قول ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے یہاں تفصیل ہے کہ اگر گھوڑے سائمہ ہوں کے علاوہ ہوں ... ایک رائے تجارت کی ہے یعنی اگر تجارت کے لیے ہوں تو بالاتفاق زکوٰۃ واجب ہے سائمہ ہوں یا علاوہ، اگر تجارت کے لیے نہ ہوں تو بار برداری اور سواری وغیرہ کے لیے ہوں تو اس صورت میں بالاتفاق زکوٰۃ نہیں اور اگر کسی اور مقصد کے لیے ہوں اور علوفہ ہوں تب بھی زکوٰۃ نہیں اور اگر سائمہ گھوڑے اور گھوڑیاں دونوں ہوں اور دونوں کی نسل ہو تو مالک کو اختیار ہے چاہے ہر گھوڑے کی طرف سے ایک دینار دے اور چاہے تو سب کی قیمت لگا کے ہر دو سو سے پانچ درہم دے دے۔ امام صاحب کے مذہب کی رو سے مقتضائے قیاس تو یہی تھا کہ زکوٰۃ واجب نہ ہو کیونکہ اس کے

رو یک گھوڑے فیہ مالکوں الظہور (جس کو گوشت میں نظما جاتا) ہے لیکن آپ نے حدیث مبارک "ہر سائمہ گھوڑے میں ایک دینار یا دس درہم ہیں" (دارقطنی، بیہقی) کی وجہ سے قیاس ترک کر دیا اور اختیار دیا۔ اسی سے ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا تھا "خیر ... اہلہا من الافراس کل فرس دینارا او قومہا وخذ من کل مائتی درہم خمسۃ دراہم" کہ تم ان کو اختیار دو کہ وہ گھوڑے کے بدلے ایک دینار دیں اور ہر سو درہم میں سے پانچ درہم دیں۔ رد المحتار میں ہے کہ بعض فقہاء نے امام صاحب کے قول پر فتویٰ دیا ہے لیکن صحیح یہ ہے امام سرخسی ماتے ہیں کہ امام صاحب رحمہ اللہ کا قول اولیٰ ہے۔ ابن ہمام نے فتح القدیر میں اس کو ترجیح دی ہے۔ صاحبین کی دلیل (اعتراض کا جواب) صاحب ہدایہ یہ دیتے ہیں کہ حدیث "لیس علی المسلم فی عبدہ ولا فی فرسہ صدقۃ" میں گھوڑے سے مراد سواری کے گھوڑے ہیں۔ اس میں زکوٰۃ نہیں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی تاویل منقول ہے (درر)۔ گھوڑا اناث بھی ہو اور وہ کسی افزائش نسل کے لیے نہ ہو کیونکہ تنہا گھوڑوں کی بابت دو روایتیں ہیں صحیح عدم وجوب ہے۔ تنہا گھوڑوں سے نسل نہیں ہو سکتا، بخلاف دوسرے جانوروں کے کہ ان میں بھی ... سے نسل نہیں ہوتا مگر ان سے فائدہ ... ہو سکتا ہے اور تنہا گھوڑیوں کی بابت بھی دو روایتیں ہیں صحیح وجوب ہے کیونکہ گھوڑیوں سے افزائش نسل ہو سکتی ہے بایں طور کہ کسی دوسرے کا گھوڑا مستعار لے لیا جائے۔

سونے کی زکوٰۃ

(مسئلہ) اسلام کا اتفاق ہے کہ سونے کا نصاب بیس مثقال (یا چالیس دینار) سونا ہے جو ساڑھے سات تولے کے برابر ہے اس پر جب سال گزر جائے تو چالیسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہے یعنی نصف مثقال ہے (اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ فرض نہیں)۔

نوٹ: سونا چاندی اور ... سے حاصل شدہ مال ...

لوہے [illegible] اعلا [illegible] وقف [illegible] کی شکل میں [illegible] مجاہدوں [illegible] کے سامان [illegible] گھوڑے [illegible] اور [illegible] وغیرہ [illegible] لگا ہوا [illegible] کے [illegible] ٹھیک [illegible] (حرمت [illegible] بھی [illegible])۔

چاندی کی زکوٰۃ

[illegible] اتفاق ہے کہ چاندی کا نصاب [illegible] دو سو درہم یا باون تولے [illegible] ماشے [illegible] ہے اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ [illegible] اس میں پانچ درہم [illegible] ہوگی [illegible] چالیس درہم [illegible] ایک درہم زکوٰۃ [illegible]۔

غلہ اور پھلوں کی زکوٰۃ (عشر) کا نصاب

[illegible] غلہ اناج اور ہر قسم کے پھلوں کی زکوٰۃ [illegible] امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ [illegible] کوئی نصاب مقرر نہیں ہے [illegible] کی پیداوار [illegible] پھل اور غلہ سب میں زکوٰۃ واجب ہے [illegible] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فیما سقت السماء العشر [illegible] اور [illegible] کی پیداوار [illegible] اس لیے اس کا کوئی نصاب مقرر نہیں ہے امام اعظم [illegible] اللہ تعالیٰ کی دلیل یہ ہے [illegible] اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (۲۶۷)	اے ایمان والو! اپنی پاک کمائی سے [illegible] اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اللہ کی راہ میں [illegible]

اس آیت میں [illegible] سے [illegible] زمین سے جو بھی پیداوار ہو تھوڑی

[illegible] سب میں زکوٰۃ (عشر) واجب ہے [illegible] احادیث [illegible] زکوٰۃ [illegible] امام [illegible] روایت [illegible]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا [illegible] بارش [illegible] سے سیراب [illegible] پانی سے سیراب ہو اس میں دسواں (۱/۱۰) حصہ [illegible] کنویں کے پانی [illegible] اس میں نصف عشر [illegible] (چالیس سیر [illegible] میں عشر چار سیر اور نصف عشر دو سیر) ہے۔

[illegible] سیراب [illegible] زمین [illegible] پانی [illegible] عشر [illegible] ہے۔ [illegible] امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ [illegible] ناشپاتی [illegible] پھلوں [illegible] امام محمد [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] پیداوار [illegible] پھلوں میں زکوٰۃ (عشر) [illegible] پانچ وسق [illegible] ایک وسق [illegible] رسول اللہ ﷺ کے صاع [illegible] صاع کا ہوتا ہے۔

بکریوں کی زکوٰۃ' بکریوں کا نصاب ۴۰ ہے

چالیس سے کم بکریوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب [illegible] جنگل میں [illegible] تو ان میں ایک بکری زکوٰۃ میں [illegible] ۱۲۱ [illegible] ۲۰۱ [illegible] چار سو میں چار [illegible] ہر سو میں ایک [illegible] بکری [illegible]۔

گائے کی زکوٰۃ

گائے کا نصاب [illegible] تیس [illegible] سال [illegible] ایک سال کا بچہ [illegible] چالیس میں [illegible] سال کا [illegible]

کی ایک بچھڑی ہے ساتھ میں ایک ایک سال کے دو بچھڑے ہیں ایک ایک سال کے تیس بچھڑے اور ان میں ایک دو سال کا اور دو ایک ایک سال کے بچھڑے ہوں اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے ایک حسب چالیس سے زیادہ ہو جائیں تو ان میں اس سے حساب سے زکوٰۃ زیادہ واجب ہو گا اور دو میں چالیسواں حصہ اور پچاس میں چالیس حصوں کے تین حصے واجب ہوں گے اور امام ابو یوسف اور امام محمد فرماتے ہیں کہ ان میں کچھ نہیں یہاں تک کہ ساٹھ ہو جائیں۔

اونٹوں کی زکوٰۃ

اونٹوں کا نصاب پانچ ہے اس سے کم میں زکوٰۃ نہیں، وہ پانچ اونٹ جنگل میں چرنے والے ہوں جب ان پر سال گزر جائے تو ان کی ایک بکری ہے اور جب دس ہو جائیں تو اس سے دو بکریاں ہیں جب پندرہ ہو جائیں تو ان میں تین بکریاں ہیں اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں ہیں پھر پچیس ہو جائیں تو اس میں پینتیس تک ایک بنت مخاض ہے اونٹنی کا وہ بچہ جو دوسرے سال میں قدم رکھ چکا ہو) اور جب چھتیس ہو جائیں تو ان میں ایک بنت لبون ہے پینتالیس تک اونٹنی کا وہ بچہ جس کو چوتھے سال میں لگ گیا ہو) پھر جب چھیالیس ہو جائیں تو ان میں ساٹھ تک ایک حقہ ہے (جو پانچویں سال لگ گیا ہو) اور جب اکسٹھ ہو جائیں تو پچھتر تک ان میں ایک جذعہ ہے (جو تیسرے سال میں داخل ہو جائے) اور جب اکیانوے ہو جائیں تو ان میں ایک سو بیس تک دو حقے ہیں پھر اس کے بعد از سر نو شروع ہو جائے گا پانچ میں ایک بکری دینی ہیں۔

مصارف زکوٰۃ (زکوٰۃ کہاں خرچ کریں)

مصنف ابو الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات اشخاص ہیں زکوٰۃ دی جاتی ہے

1 فقیر (جس کے پاس کچھ مال ہو)
2 مسکین (جس کے پاس کچھ نہ ہو) پر ذکر میں وہ طرح لیکن احتیاج میں مقدم ہے۔

3 عامل (زکوٰۃ کے شعبہ میں کام کرنے والا)۔
4 مکاتب غلام (تاکہ وہ اپنی گردن چھڑا سکے)۔
5 مقروض آدمی۔
6 (جو عازیوں سے منقطع ہو) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔
7 ابن السبیل (مسافر) یعنی راہی جس کا مال اس کے وطن میں ہو اور وہ دوسری جگہ ہو اور اس کے پاس کچھ نہ ہو اس کو اتنا دیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے وطن واپس پہنچ سکے۔

قرآن مجید میں سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۶۰ میں ان تمام مصارف زکوٰۃ کو یوں بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۞ (التوبہ ۶۰)	کہ صدقات تو صرف فقیروں مسکینوں اور (زکوٰۃ) پر کام کرنے والوں اور جن کی دل جوئی مقصود ہوتی ہے ہیں اور غلام آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے لیے اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کے لیے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے ۞

ان لوگوں کا بیان جن کو زکوٰۃ اور صدقہ فطر دینا جائز نہیں

مصنف ابو الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات اشخاص کو زکوٰۃ مال اور صدقہ فطر دینا جائز نہیں ہے

1 باپ
2 ماں

۳ [illegible]
۴ دادی نانی۔
۵ بیٹا پوتا خواہ کسی درجہ کا ہو۔
۶ بیٹی نواسی خواہ کسی درجے کے ہوں۔
۷ بیوی
۸ اپنا مملوک (یعنی غلام لونڈی)
۹ اغنیاء (مالدار لوگ)
۱۰ [illegible] اسلامی مملکت کا قانونی [illegible]

زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا مال کہاں صرف کر سکتے ہیں اور کس پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے؟ کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible] چیزوں میں زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا مال صرف [illegible] جائز نہیں۔

۱ میت کے کفن [illegible] کے لیے زکوٰۃ کا مال [illegible] نہیں ہے۔

۲ زکوٰۃ اور صدقہ فطر کی رقم سے [illegible] دوسرے لوگوں کا [illegible] ہے۔

۳ زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا مال [illegible] کو مالک [illegible] جائز نہیں ہے۔

۴ زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے مال سے وقف [illegible] مسجد [illegible] کے لیے [illegible] ہے۔

۵ زکوٰۃ کے [illegible] مسجد [illegible] جائز نہیں ہے۔

زکوٰۃ کے مال سے مسافر خانے [illegible] بنانا جائز نہیں۔
زکوٰۃ کے مال سے رباطات (یعنی [illegible]) کے لیے [illegible] کے مکانات تعمیر کرانا [illegible] جائز نہیں ہے۔
پل بنانے کی [illegible] لگانے [illegible] وغیرہ بنانے کے لیے زکوٰۃ کا [illegible] جائز نہیں ہے۔
پل بنانے کے لیے زکوٰۃ کا مال صرف [illegible] نہیں۔

کن چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible] چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔
۱ یتیم کے مال میں یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔
۲ لونڈیوں کے مہروں میں یہاں تک کہ وہ [illegible] قبضہ کر لیں اور پھر [illegible] سال [illegible]۔
۳ عورتوں کے زیورات [illegible] سونے اور چاندی کے [illegible] زکوٰۃ [illegible] کے علاوہ دوسری چیزوں مثلاً [illegible] قیمت [illegible] زکوٰۃ نہیں ہے اگر [illegible] تجارت [illegible] زکوٰۃ ہوگی۔
۴ [illegible] ان پر زکوٰۃ نہیں لیکن اگر [illegible] تو پھر زکوٰۃ ہوگی۔
۵ [illegible] سب [illegible] زکوٰۃ نہیں ہے۔
۶ [illegible] گھر میں سال کا اکثر حصہ [illegible] زکوٰۃ [illegible] واجب ہے۔
۷ گدھوں اور خچروں میں [illegible] زکوٰۃ نہیں ہے۔

8 علیہ کے کھاؤں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔
9 سادہ سیلوں اور لوہوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔
10 گھوڑے، خچر اور گدھوں میں ... امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک عشر نہیں ہے اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عشر ہے۔

روزے کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رمضان مبارک کے مہینے میں دن کے وقت روزہ دار کے لیے سات کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

1 روزہ دار کے لیے لکڑی کی مسواک اور خشک مسواک کرنے میں چاہے صبح کو کرے چاہے شام کو تمام دن میں کوئی حرج نہیں ہے۔
2 روزہ دار سرمہ لگا سکتا ہے اور اگر روزہ دار بھول کر کوئی چیز کھا پی لے تو اس سے روزہ میں کوئی حرج واقع نہیں ہوگا۔
3 روزہ دار کے لیے پچھنے لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
4 روزہ دار کو اگر خود بخود قے ہو جائے تو روزے میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔
5 روزہ دار کے لیے اپنی بیوی کا بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ اسے اپنے نفس پر کنٹرول ہو اور ... کا خطرہ نہ ہو۔
6 روزہ دار کو اگر رات میں احتلام ہو گیا اور ... صبح تک غسل نہیں کیا پھر صبح ہونے کے بعد نہایا تو کوئی حرج نہیں ہے۔
7 روزہ دار کے لیے خوشبو ... میں ... تو کوئی حرج نہیں ہے۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں کن لوگوں کے لیے دن کے وقت کھانا پینا مباح ہے؟

مصنف ابو الطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا رمضان المبارک میں دن کے وقت سات

شخصوں کے لیے کھانا پینا جائز ہے
1 مسافر
2 حیض والی عورت
3 نفاس والی عورت
4 مریض جس کو روزہ رکھنے کی صورت میں مرض کے بڑھنے کا ڈر ہو۔
5 دودھ پلانے والی عورت جس کو بچے کی ہلاکت کا خوف ہو اور دودھ پلانے کے لیے کوئی دوسری دودھ پلانے والی عورت بھی نہ رکھ سکتی ہو۔
6 حاملہ عورت جس کو روزہ رکھنے سے بچے کی جان کا خوف ہو۔
7 بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں وہ روزہ نہ رکھیں اور ہر روزہ کے عوض نصف صاع (دو کلو) گندم مساکین کو دے دیں اور اگر اس کی گنجائش نہ پائیں تو ... جائے گی۔

کن صورتوں میں روزہ دار پر قضا واجب ہوتی ہے؟

مصنف ابو الطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزیں ہیں جن میں روزہ دار پر قضا واجب ہے

1 ماہ رمضان سے پہلے دن کوئی شخص رمضان کا علم نہ ہونے کی وجہ سے صبح کو کھا پی لیتا ہے پھر اس کو علم ہو کہ آج رمضان کا پہلا روزہ ہے تو اس شخص کو بقیہ دن کھانا پینا چھوڑ دینا چاہیے اور رمضان کا مہینہ گزرنے کے بعد قضا شدہ روزے کی جگہ ایک دن کا روزہ رکھے۔
2 اگر کوئی شخص طلوع فجر کا علم نہ ہونے کی وجہ سے سحری کھاتا رہا پھر اس کو معلوم ہوا کہ فجر تو طلوع ہو چکی تھی، تو اپنا روزہ پورا کرے اور اس کی جگہ رمضان کا مہینہ گزرنے کے بعد ایک دن کا روزہ رکھے۔
3 اگر کسی شخص نے فجر طلوع ہونے کے بعد اپنی بیوی سے جماع کیا اور اس کو طلوع

روزے کا علم نہ تھا وہ جماع سے فارغ ہونے کے بعد اس کو علم ہوا کہ اس نے طلوع فجر کے بعد جماع کیا ہے تو مرد اور عورت دونوں پر چار روپے آگریں اور رمضان کا مہینہ گزرنے کے بعد اس کی جگہ روزہ کی قضا میں بھی ایک روزہ رکھیں۔

٤ کسی شخص نے یہ گمان کر کے کہ سورج غروب ہو چکا ہے روزہ افطار کر لیا بعد میں ظاہر ہوا کہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اس پر چار روپے [illegible] اور رمضان مبارک کے بعد اس روزہ کی جگہ ایک قضا روزہ رکھے۔

٥ اگر کسی روزے دار کے حلق سے پانی پیٹ میں چلا گیا اور [illegible] میں پانی [illegible] اور حقنہ کر کے اس کے دماغ تک پہنچ گیا اور اس کو روزہ یاد تھا تو وہ بھی اسی طرح روزے [illegible] تمام رمضان شریف گزرنے کے بعد قضا کا ایک روزہ رکھے۔

٦ اگر کسی روزے دار نے کھانے یا پینے کی کوئی چیز چکھی اور حلق سے نیچے پیٹ میں چلی گئی تو عورت کھانا پکانے والی [illegible] کر دے گی کہ وہ پیٹ میں چلا گیا تو ان کے لیے حکم ہے کہ باقی دن کا روزہ پورا کریں لیکن رمضان شریف کے بعد قضا واجب ہے اس کی جگہ ایک روزہ رکھے۔

٧ اگر کسی نے روزہ [illegible] ٹوٹ گیا تو باقی دن اس کو اسی طرح روزے کی مثل گزارنا واجب ہے اور قضا لازم ہے لیکن رمضان کے بعد اس روزے کے بدلے ایک روزہ قضا رکھے گا۔

ان صورتوں کا بیان جن میں قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں

مصنف ابو الشیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں ایک صورت میں صرف قضا۔

١ روزہ دار نے رمضان کے مہینہ میں قصداً دن کے وقت کوئی چیز کھائی تو اس پر قضا اور [illegible]

کفارہ دونوں لازم ہیں۔

٢ اگر کسی روزے دار نے رمضان کے مہینہ میں دن میں جان بوجھ کر کچھ کھا پی لیا تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔

٣ کوئی شخص رمضان کے روزے کی حالت میں قصداً یا بھول کر دن میں کوئی چیز کھا لے تو قضا و کفارہ ادا کرے اور سرے سے شروع کرے۔

٤ اگر کسی شخص نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ قصداً کسی بھی جگہ جماع کیا یا جماع کرایا تو دونوں پر قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں۔

٥ رمضان کے مہینے میں دن میں اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ [illegible] کی طرح میں ساتھ آیا تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں۔

٦ [illegible] تو اس شخص پر روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں [illegible]

٧ (اصلی نسخہ سے عبارت ناقص ہے۔)

حج کا بیان

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حج کے متعلق سات مسائل رکھی گئی ہیں

١ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص پر حج فرض ہو اور اس کے لیے اسلامی حج کرنے سے کوئی چیز مانع نہ ہوئی ہو یعنی بادشاہ ظالم نہ ہو یا بیماری نہ ہو اور حج کرنے سے پہلے وہ مرجائے تو وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے جس حالت پر چاہے مرے۔

٢ جس شخص کے پاس راستہ کا خرچ اور سواری اپنے علاوہ اہل و عیال کے خرچ سے زیادہ ہو اس پر حج فرض ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا" (آل عمران ۹۷) قال الزاد و الراحلة اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے لیے بیت اللہ کا حج ہے جو اس کی طرف سفر کی استطاعت رکھتا

ہے۔(مصنف ابن ابی شیبہ) اور داؤد اور ابو داؤد نے بھی روایت کیا۔

٣ اگر کسی آدمی کے پاس اپنے اہل و عیال کی رہائش اور ضروریات سے زائد اتنی رقم موجود ہو جس سے حج ہو سکتا ہو تو اس پر حج فرض ہے اگر نہیں کرے گا تو گناہگار ہوگا۔

٤ اگر کسی شخص کے پاس حج کے لیے رقم ہو اور اسے شادی کی ضرورت بھی ہو اور اس کو اپنے نفس پر شہوت کا غلبہ ہو اور گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو وہ پہلے شادی کرے۔ پھر اگر اس کے پاس شادی کے بعد اتنا روپیہ ہو کہ حج کے لیے کافی ہو جائے تو وہ حج کرے ورنہ اس پر حج فرض نہیں۔

٥ جس شخص پر حج فرض ہوا اور اس نے حج نہ کیا تھا کہ سارا مال ہلاک ہو گیا تو اس پر حج ادا کرنا باقی رہے گا۔

٦ اگر کسی آدمی یا عورت کو حج کے لیے سفر کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی جگہ دوسرے شخص کو حج کرائے تو اس میں اس کا حج بھی ادا ہو جاتا ہے۔

٧ اور ایک آدمی کے لیے دوسرے کی طرف سے حج کرنا جائز نہیں (شاید اس کا مطلب یہ ہو کہ بلا عذر)۔

ان چیزوں کا بیان جو محرم کے لیے جائز نہیں ہیں

حضرت ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا احرام باندھنے کے بعد یہ سات کام کرنے جائز نہیں ہیں

١ محرم شکار نہ مارے اور نہ اس کو پکڑے۔

٢ محرم بال نہ کاٹے اور نہ اتارے۔

٣ محرم جماع نہ کرے نہ بے حیائی اور نافرمانی کا ارتکاب کرے اور نہ لڑائی جھگڑا کرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ   پس جو ان میں حج کو لازم کر لے تو
وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ   حج میں بے حیائی اور نافرمانی اور جھگڑا نہ ہے۔
(البقرہ ١٩٧)

٤ اپنا سر اور چہرہ نہ چھپائے اور نہ ڈھانکے۔

٥ خوشبو دار کپڑا نہ پہنے۔

٦ محرم نکاح یا اور شادی نہیں کر سکتا۔

٧ محرم موزے نہیں پہن سکتا۔

ان کاموں کا بیان جو محرم اور غیر محرم سب کے لیے جائز ہیں

حضرت ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا محرم اور غیر محرم سب کے لیے سات جانوروں کو ہلاک کر دینا جائز ہے۔

١ سانپ

٢ بچھو

٣ چوہا

٤ چیل

٥ بھیڑیا

٦ کاٹنے والا کتا

٧ اسی طرح موذی جانور کو قتل کر دینا جائز ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یہ حدیث بخاری شریف میں ہے۔

کتاب الایمان۔ قسمیں کھانے کا بیان

حضرت ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات قسم کی قسم کھانے اور حلف اٹھانے

[illegible] ہو جاتا ہے

١ باللہ واللہ تاللہ کہنے سے۔
٢ [illegible] کے حق کی قسم یا ذات کے حق کی قسم کھانے سے۔
٣ [illegible] عظمت کی قسم یا اللہ کی قدرت کی قسم کھانے سے۔
٤ اللہ کے عہد کی قسم یا اللہ کے میثاق [illegible] کی قسم کھانے سے۔
٥ [illegible] رب کی قسم کھانے سے [illegible]
٦ [illegible] قرآن مجید کے رب اللہ کی قسم کھانے سے۔
٧ [illegible] رب کی قسم [illegible]
کے خلاف کر کے قسم توڑ [illegible] تمام صورتوں میں [illegible]

یمین (قسم) کا ایک اور باب

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] کوئی شخص سات چیزوں کی قسم کھا [illegible] فلاں کام [illegible] فلاں [illegible] سات چیزوں [illegible] چیز سے [illegible] قسم کے خلاف [illegible] سے حالت [illegible] ہو گیا تو اس صورت میں [illegible] قسم واجب ہوگا۔

١ مثلاً کسی شخص نے کہا میں اللہ سے [illegible]
٢ میں اسلام سے بری ہوں۔
٣ میں [illegible] سے بری ہوں۔
٤ میں [illegible] سے بری ہوں۔
٥ میں [illegible] سے بری ہوں۔
٦ میں [illegible] سے بری ہوں۔
٧ میں اللہ تعالیٰ کی آیات [illegible] اللہ تعالیٰ نے
اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمائیں [illegible]

[illegible] کیا تو اس پر کفارہ [illegible]

یمین (قسم) کا ایک اور باب

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] سات چیزوں کی [illegible] کفارہ نہیں ہے۔

١ یہ کہنا کہ مجھے اس قرآن مجید کے حق کی قسم ہے۔
٢ یہ کہنا کہ مجھے [illegible] کے حق کی قسم ہے۔
٣ یہ کہنا کہ مجھے [illegible] کے حق کی قسم ہے۔
٤ [illegible]
٥ [illegible] حلال قرار دیے [illegible]
٦ [illegible]
٧ [illegible]
[illegible] قسم کے خلاف [illegible]
[illegible] کی قسم کھا [illegible] صورتوں میں کفارہ نہیں ہے۔

یمین (قسم) کے متعلق ایک اور باب

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]
کوئی مرد اور عورت حلف الفاظ [illegible] کی صورت میں کفارہ نہیں ہے [illegible] کفارہ لازم ہے۔

١ کسی شخص [illegible] کی قسم [illegible] کی قسم۔
٢ مجھے [illegible] کی قسم مجھے فلاں [illegible] کی قسم۔
٣ مجھے [illegible] کے حق کی قسم۔
٤ تجھے [illegible] کی قسم [illegible] کی قسم۔
٥ مجھے تیرے حق کی قسم [illegible] کی قسم ہے۔

6 مجھے ماں باپ کے حق کی قسم [illegible] حق کی قسم۔

7 مجھے [illegible] کی قسم [illegible] اس تمام صورتوں [illegible] کھائے) [illegible]

یمین (قسم) کا ایک اور باب

[illegible] حس پر قسم کھائی تھی۔

1 ایک شخص نے قسم کھائی کہ وہ فلاں عورت [illegible] سوت کا [illegible] [illegible] حانث نہیں ہوگا۔

2 ایک شخص نے قسم کھائی کہ وہ فلاں [illegible] حانث نہیں ہوگا۔

3 جب ایک شخص نے قسم کھائی کہ وہ فلاں عورت [illegible] کھا لے تو وہ حانث نہیں ہوگا۔

[illegible] اس نے قسم کھائی کہ فلاں عورت کے [illegible] انگیٹھی وغیرہ [illegible]

[illegible] حانث نہیں ہوگا

4 اگر ایک شخص نے قسم کھائی کہ وہ فلاں شخص سے کوئی چیز نہیں خریدے گا [illegible] حانث نہیں ہوگا

5 [illegible] قسم کھائی [illegible] حانث نہیں ہوگا

6 ایک شخص نے قسم کھائی کہ وہ فلاں عورت [illegible]

7 [illegible] قسم کھائی کہ فلاں کے گھر [illegible] حانث نہ ہوگا۔

وہ قسمیں جن میں کفارہ لازم آتا ہے

[illegible]

1 [illegible] قسم کھائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

2 [illegible]

3 [illegible]

4 [illegible]

[illegible]

6 [illegible]

7 [illegible]

کفاروں کے احکام میں ایک اور باب

[illegible]

[illegible] سات چیزیں [illegible] سے [illegible] ہے۔

۱ [illegible]
۲ [illegible]
۳ کسی مصیبت کا [illegible]۔
۴ مالی نقصان اور خسارہ۔
۵ مسجد میں جا کر نماز [illegible] خصوصاً [illegible] میں [illegible] نماز [illegible] کرنا۔
۶ پوری طرح پانی [illegible] خصوصاً سردیوں کے موسم میں [illegible] کے لیے خوب پانی [illegible]۔
۷ [illegible] میں [illegible]۔

خرید و فروخت کا بیان

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں کی خرید و فروخت [illegible] نہیں ہے۔

۱ [illegible] کی پشت [illegible] خرید و فروخت [illegible]۔
۲ [illegible] دودھ کی بیع [illegible]۔
۳ [illegible] کی بیع [illegible]۔
۴ [illegible] پانی میں [illegible]۔
۵ [illegible]۔
۶ بھاگے ہوئے غلام کی بیع [illegible]۔
۷ [illegible] انگور اور [illegible] پھل [illegible] کی بیع [illegible] ہے۔

جن چیزوں کی خرید و فروخت حرام ہے

[illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] سات چیزوں کا [illegible] حرام [illegible]

۱ [illegible] حرام ہے۔ [illegible]
[illegible] شکاری [illegible]۔
۲ [illegible] حرام ہے۔
۳ [illegible] کے پیسے [illegible]
۴ [illegible] حرام [illegible]۔
۵ [illegible]۔
۶ [illegible] علامت کی بیع [illegible] کے پیسے [illegible]۔
۷ [illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت سے [illegible] حرام ہے۔

بیع فاسد کا بیان

[illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں کی [illegible]
[illegible] ہے۔

۱ [illegible]
[illegible]۔
۲ [illegible]۔
۳ [illegible]۔
۴ [illegible] تک۔
۵ [illegible] تک۔
۶ [illegible] تک۔

۷ [illegible] توڑنے تک [illegible] پہاڑ کی چوٹی تک

سود کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک طرح کی سات اشیاء ہیں [illegible] ساتھ بیچنا جائز نہیں ہے [illegible] ان دونوں کے درمیان زیادتی سود ہو گا۔

۱ سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنا [illegible] مگر [illegible] دونوں کے [illegible] زیادتی [illegible]۔

۲ [illegible] زیادہ [illegible] جائز [illegible] زیادتی سود ہے۔

۳ تانبے کی بیع تانبے کے بدلے جائز نہیں مگر برابر برابر سے زیادتی سود ہو گی۔

۴ لوہے کی بیع لوہے سے [illegible] ساتھ زیادتی سود ہو گی۔

۵ کھجور کی بیع کھجور کے بدلے اور کشمش کی کشمش کے بدلے [illegible] زیادتی سود ہے۔

۶ گندم کی بیع گندم سے اور [illegible] سود کی زیادتی [illegible] ہے۔

۷ [illegible] تیل سے اور گھی کا [illegible] گھی سے [illegible] زیادتی [illegible] سود ہے گا۔

سود ہی کے بارے میں ایک اور باب

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزوں [illegible] چیزوں سے [illegible] مختلف ہو ایک مثقال دو مثقال کے عوض [illegible] ساتھ [illegible]۔

۱ سونے کو چاندی کے بدلے زیادتی کے ساتھ ایک مثقال [illegible]

(چاندی) کے عوض [illegible] (نقد) بیچنا [illegible] جائز [illegible]۔

۲ [illegible] کے ایک رطل [illegible] رطل [illegible] جائز [illegible]۔

۳ [illegible] کے ساتھ [illegible] کے عوض بیع نقد [illegible] جائز ہے۔

۴ [illegible] کے بدلے [illegible] درست [illegible]۔

۵ [illegible] جائز [illegible]۔

۶ [illegible] کشمش کے ساتھ [illegible] جائز [illegible]۔

۷ [illegible] کے ساتھ [illegible] درست (نقد) [illegible]۔

سود کے بارے میں ایک اور باب

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک طرح کی سات چیزیں [illegible] ساتھ نقد طور پر بیچنا جائز ہے [illegible]۔

۱ [illegible] کے بدلے [illegible] جائز [illegible]۔

۲ ایک [illegible] کے عوض [illegible] جائز ہے۔

۳ [illegible] کے عوض ایک [illegible] کے عوض بیچنا نقد [illegible] جائز ہے۔

۴ [illegible] کے عوض بیچنا اور ایک [illegible] کے عوض بیچنا [illegible] جائز ہے۔

۵ ایک [illegible] کے عوض بیچنا [illegible] ایک گھوڑا [illegible]

[illegible]

6 [illegible]

شادی خانہ آبادی کا بیان

مصنف وا لطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]

1 [illegible]

2 [illegible]

3 [illegible]

4 [illegible]

5 [illegible]

[illegible]

6 [illegible]

7 [illegible]

نکاح میں گواہی کا بیان

مصنف وا لطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]

1 [illegible]

2 [illegible]

3 [illegible]

4 [illegible]

5 [illegible]

6 [illegible]

7 [illegible]

ان افراد کا بیان جن کو گواہ بنانے سے نکاح جائز نہیں ہوتا

مصنف وا لطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]

حالت میں بے اولاد ہی سے نکاح جائز ہوگا

1 جب کوئی مرد عورت سے نکاح کرے اور کچھ مرد گواہ بنے اور ان سے رشتے ہیں تو ان سے نکاح جائز ہوگا، وہ منعقد ہوگا۔
2 صرف عورتوں کی گواہی سے نکاح بغیر مردوں کے ساتھ نہ ہو تو بھی نکاح منعقد نہ ہوگا۔
3 ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے بھی نکاح منعقد ہوگا۔
4 دو نابینا شخصوں کی گواہی سے نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ مصنف فرماتے ہیں کہ درست قول یہ ہے کہ نکاح جائز ہے۔
5 ایسے مرد جن پر حد قذف لگی ہو ان کی گواہی سے نکاح منعقد نہیں ہوگا۔
6 دو فاسق لوگوں کی گواہی سے نکاح منعقد ہوگا۔
7 دو مرد گواہ ہوں مگر ایک گواہ ایک مجلس میں ہو اور دوسرا اور مجلس میں یعنی دونوں ایک ہی مجلس میں اکٹھے نہ ہوں تو نکاح نہیں ہوگا۔

محرمات کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مرد کے لیے اس قسم کی عورتوں سے شادی حلال نہیں ہے وہ اس قسم کی عورتیں ہیں جن سے کسی مرد کو شادی کرنا حرام ہے جو حسب ذیل ہیں۔

1 اپنی نسبی اور رضاعی (دودھ شریک رشتے سے) ماں سے نکاح کرنا حرام ہے۔
2 اپنی نسبی اور رضاعی بہن سے نکاح حرام ہے۔
3 اپنی نسبی اور رضاعی پھوپھی سے نکاح حرام ہے۔
4 اپنی نسبی یا رضاعی بیٹی سے اور اس کی قیامت تک ہونے والی اولاد سے نکاح حرام ہے۔
5 اپنی نسبی یا رضاعی بہن سے اور اس کی قیامت تک ہونے والی اولاد سے نکاح کرنا حرام ہے۔
6 اپنی بھانجی سے اور اس کی قیامت تک ہونے والی اولاد سے نکاح کرنا حرام ہے۔

7 اپنی نسبی یا رضاعی ماں کی پھوپھی اور خالہ دونوں سے نکاح کرنا حرام ہے۔
8 اپنی نسبی یا رضاعی جد کی پھوپھی اور خالہ دونوں سے نکاح حرام ہے۔
9 اپنی باپ کی پھوپھی اور اپنی ماں کی پھوپھی نسبی ہوں یا رضاعی ہر ایک سے نکاح حرام ہے۔
10 اپنی نسبی یا رضاعی اخوات اور نسبی یا رضاعی ماں کی پھوپھی سے۔

ایک اور باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ عورتیں جو اصل میں حلال تھیں مگر کسی سبب سے ان کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہوگیا وہ یہ عورتیں ہیں

1 مرد اپنی بیوی کی ماں سے نکاح کرنا حرام ہو جاتا ہے۔
2 اپنی بیوی کی بیٹی سے اگر بیوی سے مجامعت کی ہو تو نکاح کرنا حرام ہوجاتا ہے اور مجامعت نہ کی ہو تو پھر اس کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔
3 اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام ہے خواہ دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔
4 بیٹے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے۔
5 اپنے باپ کی لونڈی سے جس سے باپ نے صحبت کی ہو۔
6 آپس میں دو بہنیں۔
7 اپنی بیوی کی بہن سے جب کہ بیوی اس کے نکاح میں ہو۔
8 اپنی بیوی کی بھانجی سے جب کہ بیوی اس کے نکاح میں ہو۔
9 اپنی بیوی کی پھوپھی سے جب کہ بیوی اس کی عصمت میں ہو۔
10 اپنی بیوی کی خالہ سے جب کہ بیوی اس کی عصمت میں ہو۔

خلاصہ از مترجم عفی عنہ

حرمات ادو عورتیں [illegible] سے نکاح حرام ہے [illegible] کر سعد [illegible] اقسام میں منحصر ہیں

1 نسب سے اس میں سات عورتیں ہیں ماں بیٹی بہن پھوپھی خالہ بھتیجی بھانجی مسئلہ [illegible] پوتی [illegible] کا حکم سب و شامل ہے

مسئلہ میں [illegible] عورتیں ہیں حواس کی والدہ [illegible] یا اگر چہ درمیان میں کتنی ہی پشتوں کا فاصلہ ہو حرام ہیں۔

مسئلہ بہن [illegible] سو یا سوتیلی [illegible] کا باپ یک [illegible] ایک سے باپ الگ الگ سب حرام ہیں۔

2 مصاہرت [illegible] اصول کی بیبیاں بیٹے پوتے وغیرہ [illegible] کی بیبیاں۔

3 [illegible] مسئلہ دو [illegible] عورتیں کہ ان میں [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible] حرام ہوتی [illegible] بھائی [illegible] بھتیجی [illegible] بھتیجی [illegible] کھیتے [illegible] [illegible]

4 [illegible] مسئلہ عورت [illegible] سے نکاح [illegible] میں [illegible] سے نکاح [illegible] یا [illegible] میں کوئی شریک ہو

5 [illegible] مسئلہ مسلمان [illegible] ہے (آگ کی پوجا [illegible]) [illegible] سے نکاح نہیں ہو سکتا [illegible]

[illegible] سے [illegible] کیں

6 [illegible] (آزاد عورت) [illegible] نکاح کرنا حرام ہوگا۔

7 عورت [illegible] تعلق [illegible] سے نکاح [illegible] حرام ہے [illegible] دوسرے کی عورت کی عدت [illegible] عدت طلاق کی [illegible] [illegible] نکاح [illegible] میں حمل کی [illegible] ہے۔

مسئلہ جس عورت کو زنا کا حمل ہے اس سے نکاح [illegible] بچہ [illegible] [illegible] سکتا ہے [illegible] بچہ کی پیدائش تک [illegible]

7 تعلق [illegible] مسئلہ [illegible] کو ایک وقت میں چار عورتوں [illegible] نکاح جائز نہیں ہے۔

شوہر کے بیوی پر حقوق

[illegible] شوہر کے [illegible] حقوق [illegible]

1 عورت پر واجب ہے کہ وہ ہر چیز میں اپنے شوہر کی اطاعت [illegible] [illegible] گناہ کے کام [illegible] کیونکہ لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق [illegible] مال میں تعلق کی طاعت [illegible] [illegible] رکھے اور [illegible] پر ہے۔

2 عورت [illegible] لازم ہے کہ وہ [illegible] اور مال [illegible] [illegible] کی اجازت کے بغیر کسی کو [illegible]

3 عورت شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے [illegible] جائے۔ اگر [illegible] تمام [illegible] کے علاوہ [illegible] عورت [illegible] کرتی ہے [illegible] کہ اس عورت پر [illegible] طلوع [illegible] ہیں [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] زوجها بخير فله لعنها كل سي طلعت عليه

الشمس و تصمر لہ ان یرضی عنہا زوجہا کہ وہ عورت جو اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے تو ہر وہ چیز جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتے ہیں سب لعنت کرتی ہے یہاں تک کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے۔

امام طبرانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اذا خرجت المرأۃ من بیتہا و زوجہا کارہ لذلک لعنہا کل ملک فی السماء و کل شیء مرت علیہ غیر الجن والانس حتی ترجع جب عورت اپنے گھر سے نکلے جب کہ اس کا شوہر اس کو ناپسند کرتا ہو تو آسمان میں ہر فرشتہ اس پر لعنت کرتا ہے اور سوائے جن اور انسان کے ہر وہ چیز جس کے پاس سے وہ گزرے یہاں تک کہ وہ (گھر کو) لوٹ آئے واپس لوٹ آئے۔ یہ حدیث ضعیف ہے۔

(دیکھیے سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ ص ۲۲۲)

٤ عورت جب بالغ کی حالت میں ہو تو شوہر اسے طلب کرے جب چاہے اسے بلائے چاہے وہ تنور پر ہو اس سے انکار کیا تو سوء خلق ہوتا ہے۔ اور اس کی مالی اور تکلیف بھی ہو (چاہے سوار ہو) اور دنیا کی تکلیف ہو تو منع نہیں کرنا چاہیے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے کہ اے ابن ماجہ نے بھی روایت کیا ہے مسند احمد اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسئلہ الرجل فیما ضرب امرأتہ مرد سے (اس بات کا) سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا۔ (ابو داؤد ص ۲۳۳)

٥ عورت دروازے یا کھڑکی سے اجنبی کو نہ جھانکے اور مردوں و دیکھے اسی طرح کسی اجنبی وغیرہ کے ساتھ بلا ضرورت بات بھی نہ کرے۔

٦ عورت اپنے والدین کے گھر اور لوگوں کے ہاں بغیر شوہر کی اجازت کے ٹھہر جائے۔

(نوٹ) مسئلہ عورت کے والدین کے گھر میں ایک بار جانے کی ہے یہاں تک

یں ہفتہ میں ایک بار سلطنت اور رخصت میں وہ ساری رات چاہے تو شوہر کو اختیار ہے والدین کے علاوہ اور عام سال بھر میں ایک بار آ سکتے ہیں اور اپنے والدین کے ہاں سال میں ایک بار جا سکتی ہے جس رت میں جو اجازت شوہر والا نہیں روک سکتا اسی میں واپس آ جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے کسی وقت بھی نہیں کر سکتا اور غیروں کے یہاں جانے یا ان کی عیادت، شادی وغیرہ میں شرکت کے لئے بغیر اجازت جائے گی تو گنہگار ہوگی اور اجازت سے گئی تو دونوں گنہگار ہوں گے۔ (بحوالہ عالمگیری ...)

٧ عورت اپنے حقوق کے لیے شوہر کو تنگ نہ کرے اور اس کو اتنا کام نہ لگائے اور طاقت سے زیادہ کام کرنے سے وہ تنگ آ جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قسمت میں لکھا ہے اسی پر خوش رہے اور شوہر سے تعلق ... رکھے۔

٨ شوہر کی استطاعت سے زیادہ کوئی تکلیف نہ دے اگر کوئی تکلیف دے گی تو سب لعنت ... عورت کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

٩ شوہر کی بات وجہ کرے تسلیم کرلے اس کے سامنے زیادہ نہ بولے۔

١٠ شوہر کے لیے زینت کا خیال کرے اس کی خوشی پر خوش ہو اور اس کی خدمت کرے اور اس سے ... نہ ہٹے۔

اسی مفہوم کا ایک اور باب

حضرت ابو ... رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کے سلسلہ میں دس باتیں لکھی گئی ہیں

١ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی آدمی کو حکم دیتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کریں۔

۲ حضور ﷺ نے [illegible] کے [illegible] شوہر کا [illegible] عذاب [illegible] امت سے عذاب [illegible]

۳ جس عورت نے [illegible] شوہر کے علاوہ [illegible] مگر جسم [illegible] جنت کا [illegible] وہ ہمیشہ عذاب میں رہے گی۔

٤ جس عورت کو [illegible] شوہر نے ہم بستری کے لیے بلایا [illegible] کر دیا اور شوہر [illegible] ناراضگی کی حالت میں [illegible] فرشتے عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

٥ جو عورت اپنے شوہر کی قسم کو پورا نہیں [illegible] جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے [illegible] جاتا ہیں۔

٦ جو عورت اپنے شوہر سے کہتی ہے [illegible] کبھی بھلائی نہیں [illegible] اللہ تعالیٰ اس کے ستر سال کے عمل [illegible] قیامت [illegible] ہو (ابیاتی کے لیے یہ حدیث موضوع ہے)۔

۷ جس عورت نے اپنے شوہر کے سامنے [illegible] پریشان [illegible] عورت جب تک اپنے شوہر کو خوش نہیں [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] ناراضگی میں رہتی ہے۔

۸ اگر عورت ایک [illegible] سے تب بھی اس کے حق [illegible] کرے تو اس کے [illegible] جس میں [illegible] کا [illegible] کرے۔

۹ اگر عورت اپنے شوہر کے مال سے [illegible] طرف سے [illegible] شوہر کا حق [illegible]

۱۰ جس عورت نے اپنی زبان سے شوہر کو اذیت دی اور تکلیف پہنچائی [illegible]

[illegible] کی طرف سے [illegible] اور حدیث [illegible] جو عورت اپنے شوہر سے [illegible] جنت جیسے اللہ تعالیٰ [illegible] سات آسمانوں کے اوپر سے [illegible] اور رسول ﷺ کا [illegible]

شوہر پر بیوی کے حقوق کا بیان

[illegible] شوہر پر [illegible]

۱ [illegible]

۲ اپنی بیوی سے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئے [illegible]

۳ اس کو دین [illegible] تعلیم دے [illegible]

٤ [illegible] بیوی کو بھی [illegible] چیز شوہر پر واجب ہے۔

٥ شوہر پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کے [illegible]

٦ صحبت کے وقت [illegible] بیوی سے [illegible] کرے کیونکہ [illegible]

۷ شوہر پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کی [illegible]

۸ شوہر بیوی کو مارنے میں [illegible]

... وہ بھی ہیں تو ان کی بھی کچھ تلافی ہو سکتی ہے۔

9 حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو ... اللہ تعالیٰ ... خیار کم عند اللہ ... تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ہو۔

10 اور حضور ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ... حضرت جبرئیل علیہ السلام ہمیشہ ... مجھے وصیت کرتے رہے ... [illegible]

اولاد پر ماں باپ کے حقوق کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ اولاد پر والدین کے یہ حقوق ہیں

1 جب ماں باپ بلائیں تو بیٹا یا بیٹی ان کو لبیک کہے اور حاضر ہو کر جواب دے۔
2 جب ماں اور باپ اولاد کو کسی کام کا حکم کریں اور اس کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہو تو اس کے کرنے میں جلدی کریں اور اگر اس کام میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو تو اس کام سے انکار کر دیں ...
3 جب اولاد ان کے حق میں ... ماں باپ ... کسی چیز کی حاجت ہو ... [illegible]
4 اور اولاد والدین کے ساتھ عاجزی سے پیش آئے ... اور ... کی طرف سے کوئی ناپسندیدہ بات ہو ... برداشت کرنا چاہیے جیسا کہ فرمان خداوندی ہے

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (بنی اسرائیل: ۲۴)

اور ان دونوں (ماں باپ) کے لیے رحمت سے عاجزی کے پر بچھا دے اور یوں کہہ کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (بنی اسرائیل: ۲۳)

پس ان دونوں کو اُف تک نہ کہو اور ان کو مت جھڑکو اور ان سے ادب سے بات کرو۔

5 جب والدین ... ماں باپ کے ساتھ خوش ہوں اور جب ... کے ساتھ غم کا اظہار کرے اور جب ... ذات کے لیے ... والدین کے لیے بھی ...
6 جب والدین کسی امر میں کوئی ... تو ... ان کی ... اگر ... تو بیٹے کو ... چاہیے کہ ماں باپ کی طرف پاؤں دراز کر کے نہ بیٹھے ... دیکھنا چاہیے۔
7 ماں اور باپ میں سے کسی کو اگر شادی ... [illegible]

ہمسایہ کے حقوق

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ ہمسایہ کا دوسرے ہمسایہ پر یہ حق ہے

1 نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جب تم ... ہمسایہ ... [illegible]

[illegible]

۲ جب تمہارے ہمسایہ کو کوئی خوش نصیب [illegible]

۳ جب تمہارے ہمسایہ کو کوئی مصیبت پہنچے تو [illegible]

۴ جب بیمار ہو تو اس کی عیادت اور خبر گیری کرو۔

۵ [illegible]

۶ اپنی ہانڈی کی خوشبو سے ہمسایہ کو تکلیف نہ پہنچاؤ [illegible]

۷ [illegible]

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق ہیں؟

اس کا بیان

[illegible] ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے

۱ مسلمان جیسی چیز اپنے لیے پسند کرے [illegible] مسلمان کے لیے بھی پسند کرے۔

نوٹ حدیث [illegible]

[illegible]

۲ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر یہ حق ہے [illegible]

۳ [illegible]

۴ کسی مسلمان کے [illegible]

۵ مسلمان کا مسلمان پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی قسم پوری کرے ... عورت ... کرے۔

٦ ... پر ... کی ... وقت ہے ... اس کی ... پڑھے

۷ اگر اس کو معلوم ہو جائے کہ میرے مسلمان بھائی کو ایک چیز کی حاجت ہے تو اس کا ... ہے کہ اس سے ... کرے سے پہلے ہی اس کی حاجت پوری کر دے۔

طلاق کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا طلاق سے متعلق سات باتیں ... ہیں

۱ جس شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں اس پر بیوی کو ... ہو جاتا ہے۔ اگر بیوی کے ساتھ صحبت نہیں کی ہے تو پھر ... ہوگا

۲ جس شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک کہ ... سے نکاح نہیں کی ... اور دوسرا ... بیوی صحبت نہیں ... ہے۔

۳ اگر مرد نے اپنی بیوی سے ... تو تین طلاق ... ان شاء اللہ ... متصل کلام کے ساتھ ... عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی۔

٤ اگر کسی مرد نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں پھر اس نے انکار ... [illegible] ... قاضی کے پاس مسئلہ ... قاضی مرد سے قسم ... اگر مرد نے قسم کھالی کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق نہیں دی ہے تو بیوی کو چاہیے کہ اس شخص ... [illegible] ... حرام میں مبتلا ہونے سے بچ سکے۔

۵ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا تجھے تین طلاقیں اگر تو فلاں کے گھر میں گئی

اور پھر وہ عورت ... فلاں کے گھر کی ... گئی ... اس گھر کی دیوار ... گھر میں داخل ہوئے بغیر تو اس پر طلاق ہوگی۔

٦ جب کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو گھر سے باہر گئی تو تجھے تین طلاقیں ... [illegible] ... طلاق واقع ہو ... ایسا ہوا ... [illegible] ... تو طلاق واقع ہو جائے گی۔

۷ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا تجھے تین طلاقیں اگر ... [illegible] ... تو طلاق واقع نہیں ہوگی۔ ... قسم کھاتا ہے کہ وہ اس گھر میں نہیں ٹھہرے گا۔

حلال اور حرام کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا طلاق سے متعلق حلال اور حرام کی ... میں سات باتیں ... ہیں

۱ ایک شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے تو مجھ پر حرام ہے ... حرام ہے ... اس کی نیت طلاق کی تھی تو طلاق ہوگی اور ... تین طلاقوں کی اس نے نیت کی تھی تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی ... اس نے ایک طلاق کی ... ایک ... طلاق ... گی

(اور وہ اپنے نفس کی مالک ہو گی)۔

۲ اگر طلاق طلاق کی نیت تین کی یا ایک کی یا کسی تعدد کی نیت میں کی تو اس صورت میں یک بار طلاق واقع ہو گی۔

۳ اگر طلاق کی نیت نہیں کی اور قسم کی نیت کی ہو تو قسم کا کفارہ دے۔

۴ اگر طلاق اور قسم کسی کی نیت نہیں کی جھوٹ کی نیت کی تھی تو نہ طلاق ہو گی۔ [illegible] گناہ اور ملازم ہوا۔

۵ اس کی نیت کے بارے میں سوال کیا جائے سو اگر وہ کہے میں غصہ میں تھا مجھے کچھ معلوم نہیں کیا نیت تھی تو اس کو کوئی جواب دیا جائے اور اس کے لیے فتویٰ جائے یہاں تک کہ وہ اپنی نیت بتائے کوئی حد ہے۔

۶ اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے کہا تو بچی ہے اگر وہ اس سے اس سے طلاق کی نیت کی ہو تو اس کو ایک طلاق ہو گی۔

۷ اور اگر بیوی سے کہا تو بچی ہے اگر وہ کہتا ہے اور اس سے میری نیت طلاق تھی تو اس کی تصدیق نہیں کی جائے گی (یعنی طلاق واقع ہو جائے گی) [illegible] تعالیٰ اور اس کے درمیان جو کچھ ہے اس کی نیت کی ہے وقت ہے اس سے یا غصہ کی حالت میں نہ کہے ہوں۔

اسی مضمون کا ایک اور باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا ساتھ صورتوں میں یہ حکم ہے کہ طلاق کی نیت کرے تو طلاق ہو گی اور نہیں تو قسم ہے۔

۱ جب کوئی شخص اپنی عورت سے کہے میں تجھ پر [illegible] [illegible]۔

۲ یا اپنی بیوی سے کہتا ہے [illegible] حلال [illegible]۔

۳ وہ شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے تو [illegible] یا کہے تو [illegible] ہے۔

۴ وہ شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے تو مجھ سے [illegible] کہتا ہے تو میری حیثیت سے [illegible] ہے۔

۵ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے تو بیٹی ہے یا بہن ہے میں تجھے [illegible] ہے۔

۶ کوئی اپنی عورت سے کہتا ہے تو مجھ پر ایسے ہے جیسے مردار اور خون کہتا ہے تو مجھ پر ایسے ہے جیسے سور۔

۷ کوئی آدمی اپنی عورت سے کہتا ہے تو مجھ پر ایسے ہے جیسے [illegible] گوشت ہاتھ ہے تو مجھ پر ایسے ہے جیسے (شراب)۔

ان مذکورہ تمام صورتوں میں اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق واقع ہو جائے گی پھر اگر تین طلاقوں کی نیت تھی تو تین واقع ہو جائیں گی [illegible] نیت تھی تو ایک طلاق واقع ہو جائے گی۔

جن اوقات میں جماع اور ہم بستری کرنا مکروہ اور ناپسندیدہ ہے

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا ساتھ اوقات میں جماع کرنا [illegible] ناپسند ہے۔

۱ مہینے کے اول وسط اور آخر میں جماع مکروہ اور ناپسندیدہ ہے اس لیے کہ اس میں جماع کرنے سے اولاد اور اولاد کے دیوانہ ہونے کوڑھی ہونے اور [illegible] سودائی ہونے کا اندیشہ ہے۔

۲ عید کے وقت جماع کرنا ناپسندیدہ ہے اس وقت کی صحبت کے نتیجہ میں بچہ [illegible] اور بخیل پیدا ہوتا ہے شیطان کیسی ولادت سے بخیل شخص پیدا ہوتا ہے۔

۳ اذان اور اقامت کے درمیان جماع ناپسندیدہ ہے اس وقت کی صحبت سے پیدا ہونے والی اولاد [illegible] کی [illegible] ہوتی ہے۔

۴ پندرہ شعبان کی رات جماع کرنا اور ناپسندیدہ ہے [illegible] فعل مکروہ ولدہ

مرآ[illegible] ما[illegible] فی شعرہ و وجہہ۔

5 اس [illegible] میں جماع کرنا [illegible] رات [illegible] میں جانے [illegible] ہے کیونکہ اس سے جو بچہ [illegible] ظالم [illegible] پیدا ہوگا۔

6 [illegible] کی اول ساعت میں [illegible] پہلے پہر میں جماع کرنا [illegible] کے جادوگر [illegible] وحشی [illegible] ترجیح [illegible] کا اندیشہ ہے۔

7 عید[illegible] کی راتوں میں جماع [illegible] مکروہ ہے کیونکہ اس سے بچے کے چھ انگلیوں [illegible] چار انگلیوں والا پیدا ہونے کا اندیشہ [illegible] ہے۔

کن حالتوں میں جماع کرنا ممنوع ہے؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماع میں [illegible]

1 حالت حیض میں [illegible] میں جماع [illegible] ایسی حالت میں جماع کرنے [illegible] سے [illegible] اور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم اور [illegible] دیت کا [illegible] اور گستاخ [illegible] پیدا ہونے [illegible] اندیشہ ہے۔

2 [illegible] ہو کر [illegible] بیوی سے جماع نہ کرنا چاہیے کیونکہ [illegible] اس سے جو اولاد پیدا ہوگی [illegible] پیشاب [illegible] والی [illegible] جگہ پیشاب کرتا ہے۔

3 جماع [illegible] وقت باتیں نہیں کرنی چاہئیں کیونکہ اس سے گونگا بچہ پیدا [illegible] اندیشہ [illegible]۔

4 جماع کے وقت بیوی کی شرمگاہ کی طرف نظر [illegible] کیونکہ [illegible] نابینا پیدا ہونے کا [illegible] ہے۔

5 مرد کو اپنی بیوی سے غیر عورت کی شہوت کے ساتھ جماع نہیں [illegible] چاہیے کیونکہ اس سے بچے [illegible] ہونے کا اندیشہ ہے۔

مرد کو چاہیے کہ اپنی بیوی سے جماع کرتے وقت اپنا [illegible] تصور [illegible] کے تصور سے [illegible] صحبت [illegible] ظالم پیدا ہوگا [illegible] کے ساتھ [illegible] گونگا [illegible]

[illegible] وریچی [illegible] ایک ہی کپڑے کے ساتھ [illegible] کو صاف [illegible] کیونکہ اس سے [illegible] کے مابین عداوت و دشمنی پیدا ہوتی ہے۔

عورت کی عدت کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ [illegible] عورتوں کی عدت سے متعلق [illegible] ذکر [illegible]

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اس کی عدت چار مہینے اور دس دن ہے۔

جس عورت کو اس کا شوہر طلاق دے دے تو اس کی عدت تین مہینے اور اگر وہ حاملہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔

جس عورت کو اس کے شوہر نے طلاق دے [illegible] عدت [illegible] شوہر [illegible] وفات [illegible] کیا جائے۔

جس عورت کا [illegible] (المفقود الخبر) [illegible] طلاق [illegible] عدت [illegible] طلاق [illegible] اگر [illegible] عورت کے پاس [illegible] کے [illegible] اس سے طلاق [illegible] عدت [illegible] کہاں گزارے گی۔

ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دی اور وہ ان عورتوں میں سے ہے جن کو حیض [illegible] حیض [illegible] عدت تین حیض سے [illegible] پوری [illegible] سال [illegible]

کی پاس (...) طلاق دی جائے تو اس صورت میں اس کی عدت ... مہینے ہوں گی۔

٦ کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں ... یا ایک طلاق دی ... وہ عورت ... اور عورت ابھی عدت میں ہے تو ... وارث ہوگی۔

٧ اگر طلاق یافتہ عورت یا بیوہ عورت نے عدت پوری ہونے سے پہلے شادی رچالی اور دولہا کے علاوہ اس نے ... ہم بستری کی ... اور ... کے خاوند کے درمیان تفریق کرے ... عورت پر ... عدت کا گزارنا لازم ہے پہلے خاوند کی بقیہ عدت پوری کریں ... خاوند کی عدت تین حیض سے گزاریں۔

عدت میں عورت کے لیے کون سی چیزیں حلال نہیں ہیں؟

مصنف ابو الطیب ... نے فرمایا عدت کے دوران ... عورت کے لیے سات چیزیں حلال نہیں ہیں

١ سر میں تیل لگانا
٢ خوشبو کا استعمال
٣ سرمہ لگانا
٤ خضاب لگانا
٥ رنگدار کپڑے پہننا
٦ ... سے ... جانا
٧ محبوس ... کے لیے خاوند کے گھر سے ... نکلنا

ان مقامات کا بیان جہاں جماع کرنا منع ہے

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات مقامات میں مرد اپنی بیوی سے

صحبت نہ کرے۔

١ پھل دار درخت کے نیچے اور اگر کسی شخص نے پھل دار درخت کے نیچے اپنی بیوی سے صحبت کی اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بچہ کا فیصلہ کر دیا تو وہ بچہ ظالم اور جنگجو (دہشت گرد) شخص ہوگا۔

٢ ... کے سامنے صحبت نہ کرے ... پردہ ... کی توہین ہے اور اگر کسی نے بغیر پردہ کے ... کی دھوپ ... میں جماع کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس صحبت کے نتیجہ میں اس کے لیے اولاد مقدر فرما دیا تو وہ ... فقر و مسکنت اور غربت ... میں مبتلا رہے گا۔

٣ مکان کی کھلی چھت پر جماع نہ کرے ... اور اس جماع کے نتیجہ میں ... اللہ تعالیٰ نے اولاد لکھ دیا تو وہ منافق ہوگا۔

٤ مسجد کی چھت پر صحبت نہ کرے اور اگر کسی نے کی اور اس کے مقدر میں اللہ تعالیٰ نے اس صحبت کے نتیجہ میں لڑکا لکھ دیا تو وہ ... ہوگا (مسجد کی چھت پر صحبت کرنے والوں سے ... اولاد پیدا ہوگی)۔

٥ مسجد کے اندر جماع نہ کرے ورنہ ... اولاد پیدا ہوگی۔

٦ ایسی جگہ جماع نہ کرے جہاں کوئی دیکھ رہا ہو اگر چہ وہ چھوٹا بچہ ہی سامنے ہو ورنہ اولاد بے حیا اور بے شرم پیدا ہوگی اس کی آنکھوں میں حیا نہ ہوگی۔

٧ جماع کے وقت ... قبلہ کی جانب ... ورنہ ... اور ... پیدا ہوگی۔

صحبت کے بابرکت اوقات کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات راتوں میں جماع ... کرنا ... ہوتا ہے۔

١ جو شخص پیر کی رات میں اپنی بیوی سے صحبت کرے اور اس کے نتیجے میں اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بیٹا نصیب فرمایا تو وہ قرآن مجید کا حافظ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی

طرف سے اپنے مقدر اور قسمت پر راضی اور خوش رہنے والا ہوگا۔

٢ جو شخص اپنی بیوی سے منگل کی رات میں صحبت کرے پھر اللہ تعالیٰ اس کے مقدر میں بچے کا فیصلہ فرما دیا تو وہ بچہ عالم ہوگا اور وہ مسلمان ہوگا اور اشھد ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے گا اور اس خوشنصیب کو حادثات سے محفوظ فرمائے گا اور مشرکین کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب نہیں دے گا اور وہ پاکیزہ صاف ستھرا رہنے والا رحم دل ہاتھ کا سخی ہوگا اور جھوٹ غیبت چغلی جیسی باتوں سے پاک رہے گا۔

٣ جو شخص جمعرات کی شب اپنی بیوی سے صحبت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ اس کے مقدر میں اگر کوئی بچہ عطا فرمانے کا فیصلہ فرما دیا تو وہ حکیم یا عالم ہوگا۔

٤ جس شخص نے جمعرات کے دن دوپہر کے وقت اپنی بیوی سے صحبت کی پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے مقدر میں بچہ دیا تو شیطان اس بچے کے قریب نہیں جائے گا اور اللہ تعالیٰ دین اور دنیا میں سلامتی عطا فرمائے گا۔

٥ جس شخص نے جمعہ کی رات میں اپنی بیوی سے صحبت کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بچے کا فیصلہ فرمایا تو وہ بچہ خطیب ماہر اعلیٰ پایہ کا بولنے والا (اور ایسی قوت والا) ہوگا۔

٦ جس شخص نے جمعہ کے دن زوال سے پہلے عصر کے بعد صحبت کی پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بچے کا فیصلہ کیا تو وہ مشہور و معروف عالم ہوگا اور جس نے اپنی بیوی سے جمعہ کی نماز پڑھنے کے لیے جانے سے قبل صحبت کی پھر اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بچہ عطا فرمانے کا فیصلہ فرمایا تو وہ نیک بخت عالم ہوگا اور اسے شہادت کی موت آئے گی (شہید ہو کر مرے گا)۔

٧ جس شخص نے رمضان المبارک کی شب عشاء کے بعد اپنی بیوی سے ہمبستری کی جو کی جاتی ہے اس کا بچہ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ والا ہوگا مومن بدل جائز ہوگا۔

جن کاموں میں ضمان واجب ہے ان کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سات صورتوں میں ضمان لازم ہے

١ کسی انسان نے کوئی معین شرط کے ساتھ کرایہ پر جانور لیا پھر اس شرط سے زیادہ مسافت پر اس جانور کو لے گیا اور وہ جانور مقررہ حد سے باہر ہلاک ہو گیا تو اس پر ضمان لازم ہے۔

٢ کسی آدمی نے سواری کا جانور یا کوئی چیز کسی شخص سے مستعار مانگی پھر کسی شخص کو دی کہ مالک کو وہ چیز واپس کر دو اور اس سے وہ چیز ہلاک ہوگئی تو مستعار لینے والے پر ضمان لازم ہے۔

٣ ایک انسان نے اپنی کوئی چیز دوسرے کے پاس امانت رکھی اور اس نے وہ چیز اپنے گھر میں کسی ایسے شخص کے ذمہ کی جو اس کے گھر کا نہیں اور وہ چیز ہلاک ہوگئی تو اس پر ضمان لازم ہے گا۔

٤ اگر کسی شخص نے اپنا کپڑا دھوبی کو حوالے کیا اور اس نے کپڑا پھاڑ دیا یا جلا دیا تو دھوبی پر کپڑے کے نقصان کا ضمان ہے۔

٥ ایک آدمی نے درزی کو سلائی کے لیے کپڑا دیا اور درزی نے غلط جگہ سے قینچی سے کاٹ دیا اور کپڑا خراب ہوگیا تو اس پر ضمان لازم ہے۔

٦ اگر کسی شخص نے دوسروں سے جانور چرانے کے لیے اجرت پر بکریاں لیں اور ان میں سے ایک بکری گم ہوگئی تو اس پر ضمان لازم ہے۔

٧ ایک آدمی نے رنگریز کو کپڑا دیا تاکہ وہ سرخ رنگ کر دے اور اس نے دوسرا رنگ چڑھا دیا تو اس پر ضمان لازم ہے گا۔

متفرق مسائل کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا متفرقات شرع میں سات چیزیں ایسی ہیں جن کا اعادہ نماز دہرانے کے بغیر نہیں ہو سکتا

۱ طلاق یافتہ عورت کی مدت تین حیضوں سے کم نہیں ہوگی اور اگر وہ حیض والی نہیں ہے تو اس کی مدت تین ماہ سے کم نہیں ہوگی۔
۲ حیض کی مدت تین دن اور تین رات سے کم نہیں ہوتی۔
۳ سفر شرعی میں دن کی مسافت سے کم نہیں ہوتا (تین دن)
۴ وتر کی نماز تین رکعات سے کم نہیں ہوتی۔
۵ رکوع میں تین بار سے کم تسبیحات نہیں ہیں۔
۶ سجدہ میں تسبیحات کی تعداد تین سے کم نہیں۔
۷ قسم کا کفارہ جب غلام آزاد نہ کر سکے کھانا کھلانے اور کپڑے پہنانے کی ہمت نہ ہو تو روزے تین دن سے کم نہیں ہوگا۔

جفت چیزوں کا بیان

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سات چیزیں ایسی ہیں جو دو سے کم ہوں تو معتبر اور لائق شمار نہیں ہیں

۱ لونڈی کو اس کا شوہر طلاق دے تو اس کی عدت دو حیض سے کم شمار نہیں ہوگی اور اگر اس کو حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت ایک ماہ اور پندرہ دن سے کم شمار نہ ہوگی
۲ مدت رضاعت (بچے کو دودھ پلانے کی مدت) دو سال سے کم نہیں ہے
۳ اسلام اور نکاح میں گواہوں کی تعداد دو سے کم نہیں ہوتی۔
۴ کفارہ قسم، کفارہ ظہار اور صدقہ فطر میں طعام کی مقدار مسکین کے لیے دو مد سے کم نہیں ہوگی۔
۵ دو حصوں سے کم کے ساتھ تیمم نہیں ہوگا ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب کہنیوں تک ہاتھوں کے لیے ہے۔
۶ اقامت صلوٰۃ دو مرتبہ سے کم نہیں ہوگی۔
۷ نماز جنازہ میں دو سلاموں سے کم مقتدی میں سلام نہیں ہوگا۔

جن چیزوں کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حسب ذیل سات اشیاء کو کھانے میں کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے

۱ جب مرغی مر جائے اور اس کے شکم سے ایک یا زیادہ انڈے برآمد ہوں تو اس کو کھایا جا سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۲ جب بکری یا گائے مر جائے اور اس کے شکم سے انفحہ (معدہ کا خاص حصہ) نکال کر پنیر بنانے کے لیے دودھ میں ڈال دیا تو اس میں کوئی حرج نہیں جائز ہے۔
۳ مرا ہوا ٹڈی (یا گوہ اور اسی طرح) مرغی اور اس کے پیٹ سے زندہ (یا مردہ) حالت میں نکلیں (شکم کا بچہ) تو اس کو ذبح کئے بغیر اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس میں امام کے اصحاب رحمہم اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہے۔
۴ صاف ستھرا گوبر ہے۔
۵ اگر کسی کی بکری یا اونٹنی مر گئی اور وہ حالت میں ان کو دودھ دیتا تو اس کو پیا جا سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۶ کسی بچے کو اگر کتیا یا گدھی کے دودھ سے پالا گیا ہو تو اس لڑکے کے گوشت کے کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔
۷ اگر ایک شخص کی بیوی ہو اور کسی کے پاس کسی دوسرے شخص کا کوئی آیا اور اس کے ملاپ سے حمل ہو گیا اور بچہ حاصل ہوا اس کے کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جن چیزوں کو کھانا جائز نہیں ہے

مصنف ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حسب ذیل سات اشیاء کو کھانا جائز نہیں ہے

۱ اگر دودھ میں علقہ (خون کا لوتھڑا) گر جائے تو اس دودھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔

۲ اگر [illegible] میں چوہیاں [illegible] [illegible] ہو گئیں تو [illegible] نہیں ہے۔

۳ ہانڈی پر چوہے [illegible] اس کا کھانا [illegible] جائز نہیں ہے۔

٤ ایک قسم میں جانور [illegible] اس میں سے [illegible] کھانا [illegible] قابل نہیں [illegible]

نوٹ [illegible] اس [illegible] کی طرح [illegible] ہو جاتا ہے۔

٥ گندم [illegible] گندم میں سے کھانا [illegible] یہاں تک کہ گندم کو دھو لیا جائے۔

٦ گھی یا تیل کی [illegible] میں چوہیا گر گئی [illegible] گھی یا تیل [illegible] (کھانا اور [illegible])۔

۷ ہانڈی میں چوہیا گر کر مر جائے تو [illegible] کھانا جائز [illegible]۔

جن باتوں پر عمل کرنا حلال نہیں ہے

مصنف [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں [illegible] حلال نہیں ہیں

۱ کسی عورت کے لیے نامحرم مرد کے ساتھ حج کے لیے جانا حلال نہیں ہے۔

۲ کسی مرد کے لیے حلال نہیں ہے کہ نامحرم عورتوں کا قصد کرے [illegible] سے کر جائے۔

کسی مرد کے لیے حلال نہیں کہ کسی [illegible] عورت کے ساتھ [illegible] میں ہو۔

کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ کسی غیر محرم مرد کے ساتھ [illegible] جب ایک اجنبی عورت کسی مرد کے گھر داخل ہو اور اہل خانہ [illegible] کھانا کھائے [illegible] اور صاحب خانہ [illegible] عورت [illegible] اس عورت کے لیے حلال نہیں ہے [illegible] ساتھ کھانا کھائے [illegible] (۱۱)

[illegible] کوئی نامحرم مرد آئے تو اس کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ کسی [illegible] عورت کے ساتھ معانقہ (گلے ملنا) کرے یا مصافحہ کرے [illegible] کسی عورت کو گلے ملنا یا اس کے ساتھ [illegible]۔

۷ کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ اپنے شوہر کے بیٹے کے ساتھ [illegible] شوہر کے بھائی (دیور، جیٹھ) کے ساتھ خلوت و تنہائی میں [illegible] اس عورت کے جسم [illegible] حلال نہیں ہے۔

مکروہ باتوں کا بیان

مصنف ابو [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]

۱ کسی مرد کے لیے گھر میں [illegible] دے۔

۲ کسی شخص کے [illegible] میں [illegible] دے۔

۳ [illegible] دے۔

٤ عورت [illegible] کرے۔

٥ عورت کے لیے حمام میں جانا ۔۔۔ کے لیے جانا مکروہ ہے کیونکہ اس سے حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے ۔۔۔ تیس عمان ۔۔۔ غسل ۔۔۔
٦ عورت کے لیے ۔۔۔ پردہ ۔۔۔ میں غسل کرنا اور ۔۔۔ مکروہ ہے کیونکہ عورت ۔۔۔ عورت ہے۔
٧ کسی شخص کے لیے ۔۔۔ سے ۔۔۔ سونا ۔۔۔ بستر ۔۔۔ حالت میں ۔۔۔ جاہے ۔۔۔ جائے ۔۔۔ غسل ۔۔۔ ۔۔۔

مکروہ چیزوں کے بیان میں ایک اور باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ سات چیزوں کا کھانا مکروہ ہے۔

١ لہسن کھانا ۔۔۔ ہے۔
٢ پیاز کھانا مکروہ ہے۔
٣ گندنا جنگلی پیاز کھانا ۔۔۔ (گندنا) ۔۔۔ لہسن کے مشابہ ۔۔۔ طرح ۔۔۔ ۔۔۔
٤ مولی کھانا مکروہ ہے۔

ملاحظہ ۔۔۔ حدیث ہے ۔۔۔ حضرت ۔۔۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: من اکل الثوم والبصل والکراث فلا یقربن مسجدنا فان الملائکۃ تتاذی مما یتاذی منہ بنو آدم ۔۔۔ جس نے لہسن پیاز اور جنگلی پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے ۔۔۔ فرشتے ان چیزوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جن سے انسان تکلیف ۔۔۔ محسوس کرتے ہیں۔
(مسلم ۔۔۔ نسائی ۔۔۔ ترمذی ۔۔۔)
۔۔۔ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: من اکل من ھذہ

الشجرۃ الخبیثۃ الثوم والبصل والکراث والفجل فلا یقربن مسجدنا ۔۔۔ جس نے ان درختوں یعنی لہسن پیاز جنگلی پیاز اور مولی کھائی تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ (طبرانی ۔۔۔)

٥ ۔۔۔ کھانا مکروہ (حرام) ہے۔
٦ ۔۔۔ جنگلی چوہا ۔۔۔ مکروہ ہے۔
٧ ۔۔۔ کھانا مکروہ (حرام) ہے۔

اگر مائع چیز میں چوہا گر کر مر گیا تو اس کا حکم کیا ہے

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان سات چیزوں میں چوہا گر کر مر جائے تو وہ فاسد ہو جاتی ہیں ان اشیاء کا کھانا حرام ہوگا۔

١ اگر کھور کے شیرے یا تیل کے برتن میں چوہا گر کر اس میں مر جائے تو اس شیرے یا تیل کا کھانا جائز نہیں ہے۔
٢ اگر ۔۔۔ یا کچھ ۔۔۔ ۔۔۔ مربے وغیرہ میں چوہا گر ۔۔۔ میں مر جائے تو اس ۔۔۔ یا کچھ ۔۔۔ کو کھانا جائز نہیں ہے۔
٣ اگر گھی کے برتن میں چوہا گر کر مر گیا ہو تو ۔۔۔ گھی کا کھانا جائز ہے الا یہ کہ وہ گھی ۔۔۔ جما ہوا تھا تو ۔۔۔ گر کے گھی کو پھینک ۔۔۔ باقی گھی کھایا جا سکتا ہے۔
٤ ۔۔۔ کے مرتبان میں چوہا گر کر مر جائے تو اس کا کھانا جائز نہیں ہے لیکن اگر وہ ۔۔۔ جما ہوا ہو تو چوہے کے ۔۔۔ کے حصے کو پھینک دیا جائے اور باقی کو کھایا جا سکتا ہے۔
٥ اگر شہد کے مٹکے یا مرتبان میں چوہا گر ۔۔۔ مر گیا تو اس شہد کا کھانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ وہ شہد ۔۔۔ جما ہوا ہو تو اس صورت میں ۔۔۔ کھینک دیا جائے اور باقی ۔۔۔ کو کھا سکتے ہیں ۔۔۔

٦ اگر دودھ کے برتن میں چوہا گر کر مر جائے تو اس دودھ کا پینا کسی صورت میں درست نہ ہوگا۔
٧ اگر مانی کنویں یا حوض میں چوہا گر کر مر جائے تو اس کا پانی ناپاک ہو جاتا ہے اور اس سے وضو درست نہیں۔

ذبح کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ذبح کے باب میں چند باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں

١ جب اونٹ گائے یا بکری کو ذبح کرنا ہو تو اس کو قبلہ رخ لٹائیں اس کی صورت یہ ہوگی کہ جانور کا منہ قبلہ کی طرف کریں اس کی پشت بائیں طرف۔ اور اگر کسی شخص نے جانور کو ذبح کرتے وقت اس کا رخ قبلہ کی طرف نہیں کیا تو جانور حلال ہو جائے گا اس کے کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔
٢ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہے لیکن اگر ذبح کی حالت میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو اس ذبح شدہ جانور کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کوئی شخص جو خدا کا نام لینے سے بھول گیا ہو تو اس میں سے کھاؤ جب کہ اس نے جان بوجھ کر بسم اللہ چھوڑ نہ دیا ہو۔ (ترمذی)
٣ جب اپنے گھر کے جانور کو ذبح کرنا ہو تو بہتر ہے کہ اس کو ذبح کی جگہ ایک طرف لے جائیں (اور چھری تیز کر لیں) اور ذبح کرنا چاہیں تو حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی ہے کہ جانور کے سامنے ذبح کیا جائے۔
٤ ذبح کرتے وقت اگر جانور کا سر دھڑ سے الگ ہو جائے تو اس جانور کا گوشت کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔
٥ (محمد دار) بچہ اور عورت بھی ذبح کر سکتے ہیں ... مسلم کے ہاتھ کا ذبح

کر سکتے ہیں چنانچہ عورت کے ذبح کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔
جانوروں اور اس کے جانوروں کو یہودی یا نصرانی (اہل کتاب) نے ذبح کیا ہو تو اس کا کھانا حلال ہے لیکن آتش پرست کا ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے کیونکہ وہ مشرک ہے۔
جب کسی نے مرغی وغیرہ کو ذبح کیا اور ذبح کرتے وقت جانور کی جان نکلنے سے پہلے اس کی گردن الگ ہو گئی تو اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر جانور مر گیا یا اس کا گلا حلال نہیں ہے۔
جب مچھلی یا بکری یا کسی جانور کو ذبح کرتے ہیں اور اس میں حرکت نہیں ہوتی اور وہ حرکت کرتا ہے تو اس کا کھانا حلال نہیں ہے۔
اگر اونٹ گائے یا کوئی اور حلال جانور کنویں وغیرہ میں گر پڑے اور اس کو ذبح کرنے کی صورت نہ ہو تو اس کے پہلو میں کوئی نیزہ یا چھری مار کر اس کے کسی حصہ میں زخم کر دے اور اس کا خون نکل جائے تو وہ حلال ہو جائے گا اس کا کھانا جائز ہے۔
١٠ اگر بکری یا بکرا ذبح کیا اور اس کے پیٹ سے بچہ زندہ نکلا تو اس کو بھی ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر وہ مرا ہوا نکلا تو اس کا کھانا حلال نہیں۔

سقط (ناتمام بچہ جو اپنی میعاد سے پہلے گر جائے) کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سقط (ناتمام بچہ) کی بابت چند باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں

1 اگر عورت علقہ یا مضغہ یعنی ابتدائی مراحل میں حمل گرا دے جب کہ جنین ابھی گوشت کے لوتھڑے کی شکل اختیار کی تھی اور بچے کی ساخت واضح نہ ہوئی تھی تو ایسا حمل گرنے کے بعد جو خون آتا ہے وہ حیض شمار ہو گا نفاس نہیں۔

2 اگر عورت نے ایسا کچا بچہ گرایا ہو کہ اس کی ساخت ظاہر ہو چکی تھی اور اس کے اعضاء میں سے کسی عضو میں حرکت ہوئی اس نے آواز نکالی اور چیخ ماری تو اس صورت میں بچے کو غسل دیا جائے گا، اس پر نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی اس کا نام رکھا جائے گا وہ وارث ہو گا اور مورث بھی اور اگر مذکورہ بالا علامات میں سے کوئی علامت نہ پائی گئی تو پھر مذکورہ احکام بھی نہیں ہوں گے بلکہ اس کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا

3 اگر کوئی عورت فوت ہو جائے اور اس کے شکم میں بچہ حرکت کرتا ہو تو اس کا پیٹ چیر کر (بذریعہ آپریشن) بچہ نکال لیا جائے گا۔

4 اگر حاملہ عورت نے دوائی یا کوئی شے پی کر حمل گرا دیا تو اس پر ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا واجب ہے۔

5 اگر مرد نے اپنی بیوی کو چوٹ لگائی جس سے اس کا مردہ حالت میں بچہ گر گیا [illegible]

6 اگر عورت کو بچہ کی ولادت کی دشواری درپیش ہے اور وہ سخت تکلیف میں مبتلا ہے اور ایسی حالت میں اس کے پاس کوئی دائی نہیں ہے تو مرد کے لیے بچے کی پیدائش کے عمل کو اپنے ہاتھ سے سرانجام دینے میں مضائقہ نہیں ہے۔

7 جب قیامت قائم ہو گی تو [illegible] کہے گا میں اس وقت تک جنت میں نہیں جاؤں گا جب تک میرے ماں باپ بھی ...

ماں باپ بھی ساتھ داخل نہ ہوں۔

مٹی کھانے کے نقصانات

مصنف "الطیب" رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مٹی کھانے کے سات نقصانات ہیں

1 حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) مٹی نہ کھایا کرو کیونکہ اس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔

نوٹ: دیلمی اور دارقطنی کی روایت کے الفاظ یہ ہیں "یا حمیراء لا تاکلی الطین فان فیہ ثلاث خصال یورث الداء و یعظم البطن و یصفر اللون" اے حمیرا مٹی نہ کھایا کرو کیونکہ اس میں تین نقصان ہیں بیماری لگاتا ہے پیٹ بڑھاتی ہے اور رنگت پیلی پڑ جاتی ہے۔

حافظ ابو نعیم نے روایت کیا ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یا عائشۃ لا تاکلی الطین فانہ یصفر اللون و یعظم البطن و یعین علی القتل" [illegible] مٹی نہ کھاؤ کیونکہ یہ رنگ کو پھیکا کر دیتی ہے، پیٹ کو بڑھا دیتی ہے اور ہلاکت کا سبب بنتی ہے

طبرانی میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا "من اکل الطین فکانما اعان علی قتل نفسہ" جس شخص نے مٹی کھائی اس نے گویا خودکشی کی۔

نوٹ: امام سیوطی نے فرمایا کہ مٹی کھانے کے باب میں جس قدر احادیث وارد ہوئی ہیں تمام موضوع ہیں۔ علامہ ملا علی قاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ عدم صحت سے ان احادیث کا حسن یا ضعیف ہونے کی نفی لازم نہیں آتی۔

2 حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مٹی کھانے والے شخص سے مٹی کھانے کی وجہ سے اس کے جسم کے رنگ میں تبدیلی اور نقصان آنے پر اس کا محاسبہ فرمائے گا۔

٣ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مٹی کھانے والے ... ہاں ... کی کمائی جا سکتی ہے۔

٤ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے اکل الطین حرام "مٹی کھانا حرام ہے۔"

٥ حضرت محمد بن منکدر سے مروی ہے کہ ... ایک مرد مٹی کھاتا دیکھا تو اس سے فرمایا مٹی نہ کھایا کر کیونکہ یہ موت ... آنکھیں ... اور غیرت جاتی رہتی ہے۔

٦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ... من اخلاق الجنون اکل الطین، العبث باللحیۃ وقطع الاظفار بالسن ... کام ... داڑھی ... میں مٹی کھانا ... جنون کی علامت ہے۔

٧ جس شخص نے مٹی کھائی اور ... اس کے پیٹ میں ... ان لوگوں کے ساتھ ... گوشت کھاتے ہیں ...

قرض کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ سات چیزیں قرض ... ان میں سے جس میں تو کوئی حرج نہیں ...

١ حلوہ پیالہ ... قرض ... ہے۔
٢ دانہ ... کے ساتھ ... قرض ... ہے۔
٣ ... اور روٹی ... قرض ... ہے۔
٤ پانی کا قرض لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
٥ آگ کا قرض ... ہے۔
٦ نمک کا قرض ... ہے۔

٧ چکی کا قرض ... ہے

مردار کے کون سے اجزاء حلال ہیں؟

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مردار جانوروں اور پرندوں کے ... اجزاء حلال (پاک) ہیں

١ مردہ پرندوں کے ... پاک ہوتے ہیں۔
٢ مردہ جانوروں کے بال اون اور ریشم ... پاک ہیں
٣ مردار کی کھال جب رنگ لی جائے۔
٤ سینگ
٥ ہڈیاں
٦ پٹھے
٧ مردہ جانور اور پرندوں کے انڈے ... جسے ... الانفحۃ کہتے ہیں پاک ہیں۔

منافقت کی نشانیاں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سات چیزیں دل میں نفاق پیدا کرتی ہیں

١ جماعت کا ترک کرنا۔
٢ ... ترک کرنا۔
٣ لمبی لمبی مونچھیں رکھنا۔
٤ جھوٹ بولنا
٥ گیت گانے سننا
٦ خیانت (...)۔
٧ عہد شکنی و وعدہ خلافی کرنا۔

کس کس کی دید عبادت ہے؟

مصنف ابوطلیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ سات چیزوں کا دیکھنا عبادت ہے۔

۱ قرآن مجید کو دیکھنا اور اس کا دیدار کرنا عبادت ہے۔
۲ بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کو دیکھنا عبادت ہے۔
۳ والدین کو دیکھنا عبادت ہے۔
۴ عالم کے چہرہ کی طرف نظر کرنا عبادت ہے۔
۵ ماں اور باپ کی زیارت کرنا عبادت ہے۔
۶ اپنی بیوی کی دید عبادت ہے اور اسی طرح بیوی کے لیے شوہر کو دیکھنا عبادت ہے۔ جو کہتا ہے میں ذرا اعتدال اور دانش سے ورنہ عاشق کی طرح شکوہ کرتے ہوئے یہ کہتا ہوگا کہ

> آنکھوں کی تشنگی بجھانے کا شکریہ
> بس جیا جمال دیکھا ہی لے گیا

۷ لشکروں کی طرف دیکھنا (یعنی جب مسلمانوں کا لشکر جہاد کے لیے جنگ کے لیے سامنے ہوں اور حرکت میں ہو) بالکل سچ ہو تو عبادت ہے۔

حجامت (پچھنے لگوانے) کا بیان

مصنف ابوطلیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حجامت (سنگی اور پچھنے لگوانے کے باب) میں ان باتوں کا اختصار رہا ہے۔

۱ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے جس شخص کا پچھنے لگوانے کا ارادہ ہو اسے چاہیے کہ وہ چاند کی سترہ تاریخ انیس تاریخ اور اکیس تاریخ میں سے کسی ایک تاریخ کو پچھنے اور سنگیاں لگوائے۔
۲ حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو سترہ تاریخ اور منگل کے دن میں پچھنے لگوائے تو سال بھر کی بیماری کا علاج ہے۔

(رواہ ابن ماجہ ص ۲۴۹ ماجہ حدیث ۳۴۸۷)

۳ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ہفتہ اور بدھ کے دن پچھنے نہ لگوانا اگر کسی بیماری نے لیا یا پھر اس کو برص (سفید داغ) کی بیماری لاحق ہوگئی تو وہ اپنے نفس کو ہی ملامت کرے۔

کان النبی ﷺ لا یری باساً بالحجامۃ علی الریق

۴ حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ نہار منہ پچھنے لگوانا کیونکہ اس سے عقل اور حافظہ کی یادداشت بڑھے گی۔ ایک روایت میں ہے کہ اس میں شفا ہے۔ ور پچھنے لگوانے والوں میں جب بہت زیادہ خون (مادہ) بڑھ جائے تو اس کے لیے پچھنے لگوانا باعث شفا ہے اور محفوظ رکھتا ہے۔

۶ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ پچھنے لگوانے کی حالت میں وہ شخص جو اکثر سر پر چوٹ لے تو اس کو کیا فائدہ ہوگا جیسا کہ ساتویں دو بار پچھنے لگوائے۔

۷ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں پچھنے لگوانے والے شخص کا اپنی نگاہ کی طرف دیکھنا آشوب چشم کے مرض اور رو بار سے محفوظ رکھتا ہے۔

۸ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی دوا پیدا فرمائی ہے مشکوٰۃ شریف کا یہ ایک مسلمہ حدیث ہے (۲) صفرا (۳) سودا (۴) بلغم۔ ان چاروں امراض کی دوا اور علاج الگ طرح ہے کہ خون کی خرابی کا علاج اور حجامت یعنی پچھنے اور سنگی لگوانا ہے صفرا کی زیادتی میں اس کا علاج مسہل ہے اور بلغم کا علاج گرم پانی سے نہانا اور بھاپ لینا ہے۔

۹ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں پچھنے لگوانے والا شخص پہلے دن تو مریض کی طرح رہتا ہے (زیادہ کمزوری اور نقاہت محسوس کرتا ہے) اور دوسرے دن بہت علیل ہوتا ہے (کیونکہ وہ معمول سا ہوتا ہے) تیسرے دن بالکل تندرست ہوتا ہے

(یعنی حرص لکھنے کے بعد لوہ کی محسوس ہو تو یقیناً نہیں ہونا چاہیے ...
ٹھیک ہو جائے گا)۔

۱۰ ابن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ سے جب کسی نے سانپ پکڑنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے دل حصہ میں اور وہ بھی مخصوص کر دو ڈی کے لیے کہ وہ سمجھتا ہے البتہ اس کے ... میں کوئی ... نہیں ہے۔

برکت والی چیزیں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں دس چیزیں گھر میں کھانا ...
ہے

۱ کوئی رکھنا
۲ ہاتھ والی چکی (وہ بھی ... ہو)
۳ ماچس
۴ گھوڑا گھر میں رکھنا باعث برکت ہے۔
۵ رکھ ... کرنا (گھر میں) برکت کا باعث ہے۔
۶ اہل لوٹا پانی کر حساب سے خرچ کرنا باعث برکت ہے۔
۷ کھانا کھانے سے پہلے وضو کرنا (ہاتھ دھو کر کلی کرنا) باعث برکت ہے۔
۸ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا گھر میں برکت کا باعث ہوتا ہے۔
۹ سورۃ ... گھر پڑھنا برکت کا باعث ہے (... میں سنت رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور پیروی ہے)۔
۱۰ گھر میں ... شور ہے میں ... باعث برکت ہے۔

باعث لعنت (رحمت سے محرومی والے) کام

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بارہ شخص ملعون ہیں اور ... تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہوتے ہیں

۱ شراب پینے والا شخص ملعون ہوتا ہے۔
۲ قوم لوط والا عمل کرنے والا شخص ملعون ہوتا ہے۔
۳ کسی جانور یا چوپائے کے ساتھ بدفعلی کرنے والا ملعون ہوتا ہے۔
۴ اپنی محرمات (وہ عورتیں جن کے ساتھ دائمی طور پر نکاح حرام ہے) میں سے کسی کے ساتھ بدکاری کا ارتکاب کرنے والا ملعون ہوتا ہے۔
۵ اپنے ماں باپ کو گالی دینے والا شخص ملعون ہوتا ہے۔
۶ نرد (شطرنج) کھیلنے والا ملعون ہے۔
۷ راستہ کے ... سے لوگوں کو روکنے والا ملعون ہے۔
۸ سود کھانے والا ملعون ہوتا ہے۔
۹ محلل لہ (جس کے لیے حلالہ کیا گیا) ملعون ہے۔
۱۰ عورت اور اس کی پھوپھی کو ... میں اکٹھا کرنے والا ملعون ہے یعنی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا ان میں سے ایک اگر مرد ہوتی تو ان دونوں کا آپس میں نکاح حرام ہو، کوئی مرد اس کو ایسے ... نکاح میں نہیں لاسکتا۔
۱۱ کسی کی ... میں غصب کرنے والا ملعون ہے۔

مسواک کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مسواک کرنے سے ... فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۱ مسواک منہ کو پاک صاف کرتی ہے۔
۲ منہ کے پاک صاف ہونے سے ... مصطفیٰ راضی ہیں اور عربی کھوکھلی ہونے کی وجہ سے ... گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔
۳ داڑھوں کا درد نکل جاتا (اگر ... تو مسواک ... سے ختم ہو جاتا ہے)۔
۴ مسواک کرنے سے ... درد، ... ختم ہو جاتا ہے۔

۵ مسواک کرنے سے نگاہ تیز ہوتی ہے۔
٦ مسواک کرنے سے دانت پیلے اور بدصورت نہیں ہوتے ہیں ۔۔۔ ہیں۔
۷ مسواک کرنے سے ۔۔۔ (مرگی) سے آدمی محفوظ رہتا ہے۔
۸ مسواک کرتے رہنے سے قوت سماعت ۔۔۔ چالی ۔۔۔ (۔۔۔)
۹ مسواک کرنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
۱۰ مسواک کرنے سے رب تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے "السواک مطهرة للفم مرضاة للرب" کہ مسواک منہ پاک کرنے والی ہے اور رب کی خوشنودی کا باعث ہے۔
(۔۔۔ ۱۲۵)

(دانتوں میں) خلال کرنے کا بیان

مصنف ابوطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں دس چیزوں کے ساتھ خلال کرنا کسی شخص کے لیے مناسب نہیں ہے
۱ کھجور (کے پتے والی) سے۔
۲ انار کی شاخ سے (وہ ۔۔۔ چھلکے ۔۔۔)۔
۳ گل ریحان (نازبو) کی شاخ سے۔
٤ قصب یعنی سرکنڈے، نرکل بانس اور بید کی شاخ اور ۔۔۔ سے۔
۵ طرفا (ایک درخت ہے) کی لکڑی سے۔
٦ آس (ایک ۔۔۔ کے درخت کی شاخ) چھلکے سے۔
۷ عفص (درخت مازو) اور ۔۔۔ سے بچنے ۔۔۔ کے ۔۔۔ کی طرح ہوتے ہیں ۔۔۔ سخت ہوتی ہے اور ۔۔۔ بھی اس سے دانت چھلنے کا اندیشہ ہے ۔۔۔ لکڑی سے خلال کرنا۔

۸ جھاڑو (جو صفائی میں استعمال ہوتا ہے) کے تنکے سے خلال ۔۔۔ ہے۔
۹ ریحان کے تنکے اور ۔۔۔ سے خلال ۔۔۔
۱۰ گلاب کی لکڑی سے خلال کرنا کیونکہ یہ بھی سخت ہوتی ہے)۔

تفصیل

۱ جو شخص ۔۔۔ (کھجور) کی شاخ سے خلال کرتا ہے اس کی ۔۔۔ حاصل نہیں ہو گی۔
۲ جو انار کی لکڑی سے خلال کرتا ہے اس پر ۔۔۔ نازل نہیں ہو گی۔
۳ جو ریحان (نازبو) کی شاخ سے خلال کرے ۔۔۔ کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔
٤ جو قصب (نرکل سرکنڈا بانس بید) سے خلال کرے ۔۔۔ بیماری ۔۔۔ کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔
۵ طرفا درخت کی لکڑی سے خلال کرنے والے شخص کی عقل میں کمی ہوتی ہے۔
٦ آس سے خلال کرنے والے شخص میں ۔۔۔ نمایاں ہوتی ہیں ۔۔۔ ہوتا ہے اور ۔۔۔ اخلاق ہوتا ہے۔
۷ جھاڑو کے تنکے سے خلال کرنے ۔۔۔
۸ عفص (مازو) درخت کی لکڑی سے خلال ۔۔۔ کا اندیشہ ہوتا ہے اور ۔۔۔
۹ ریحان کے اصل سے خلال کرنے والے شخص ۔۔۔ اور ۔۔۔ احمق ہونے کا اندیشہ ہے۔
۱۰ گلاب کی لکڑی سے خلال کرنے سے ۔۔۔ کا اندیشہ ہے۔

سنتوں کا بیان

مصنف ابوطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں دس چیزیں رسول اللہ ﷺ اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام اور ۔۔۔ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں اس بارے میں اللہ

تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ (البقرۃ ۱۲۴)

اور جب ابراہیم علیہ السلام کو ان کے رب نے چند کلمات کے ذریعے آزمایا تو انہوں نے ان کو پورا کر دیا

سر سے تعلق رکھنے والی سنتوں کا بیان

1 [illegible] مانگ نکالنا
2 مسواک کرنا
3 مونچھیں کاٹنا
4 کلی کرنا
5 ناک صاف کرنا / سنکنا

جن سنتوں کا باقی جسم سے تعلق ہے

1 ناخن قلم کرنا
2 بغلوں کے بال دور کرنا
3 زیر ناف بال مونڈنا
4 استنجاء کرنا
5 ختنہ کرنا

سلام کرنے کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ سلام دس طرح کا ہوتا ہے

1 بادشاہ کو سلام کرنا سلام طاعت کہلاتا ہے۔
2 عالم کو سلام کرنا سلام توقیر کہلاتا ہے۔
3 والدین کو سلام کرنا سلام سعادت کہلاتا ہے۔

4 رشتہ داروں کو سلام کرنا سلام صلہ رحمی کہلاتا ہے۔
5 صاحب حاجت کو سلام کرنا بھائی کے اخلاق ہوتا ہے۔
6 ضعیف اور کمزور کو سلام کرنا اس سے آپ کی [illegible] ہوتا ہے۔
7 ظالم کو سلام [illegible] یعنی جب تم ظالم کو سلام کرتے ہو تو اس کو کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں پر مطلع ہے۔
8 بچوں کو سلام [illegible] تعلیم ہے اور ان کو سلام کے آداب سکھانا ہے۔
9 اہل بیت کو سلام ان کے حق میں دعا ہے۔
10 عامۃ المسلمین کو سلام ان کو امن اور سلامتی کی ضمانت فراہم کرنا ہے جب آپ کسی کو السلام علیکم کہتے ہیں تو گویا یہ کہتے ہیں کہ میں مسلم ہوں [illegible] طرف سے سلامت اور محفوظ رہو۔

کس کا کس کو سلام کرنا افضل ہے؟

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں [illegible] شخص کو سلام کرنا افضل ہے

1 اونٹ سوار گھوڑے پر سوار شخص کو سلام کرے۔
2 گھوڑا سوار دراز گوش پر سوار کو سلام کرے۔
3 دراز گوش پر سوار شخص پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔
4 چلتے ہوئے [illegible] پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔
5 کھڑے ہوئے شخص کو چاہیے کہ بیٹھے ہوئے شخص کو سلام کرے۔
6 چھوٹے کو چاہیے کہ بڑے کو سلام کرے۔
7 چھوٹی جماعت کو چاہیے بڑی جماعت کو سلام کرے۔
8 اگر کچھ لوگ جماعت کے پاس سے گزریں اور ان میں سے کوئی ایک شخص سلام کر دے تو سب کی طرف سے سلام ہو جائے گا۔

9 اگر پوری جماعت میں سے ایک شخص سلام کا جواب دے دیتا ہے تو سب کی طرف سے جواب ہو جائے گا۔
10 سلام کرنا سنت ہے اور سلام کا جواب دینا فرض ہے۔
نوٹ لیکن اس سنت کا ثواب فرض سے زیادہ ہے۔

کن لوگوں کو سلام کرنا نامناسب ہے

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں دس افراد کو سلام کرنا نامناسب ہے۔ جن میں سے تین افراد کو سلام کرنا منع ہے اور تین کو حرام ہے اور چار کو مکروہ ہے

1 مجوسی (آتش پرست مشرک) کو سلام نہ کرے۔
2 نصرانی کو سلام نہ کرے۔
3 یہودی کو سلام نہ کرے کیونکہ اس کے لیے ممانعت وارد ہے۔
4 شطرنج اور دیگر کھیلنے والوں کو سلام نہ کرے۔
5 [illegible] اصل کتاب سے محروم ہے۔
6 مزامیر اور دوسرے (گانا بجانا) سننے والوں کے پاس مجمع لگا ہوا ہو ان کو سلام نہ کرے کیونکہ یہ لائق احترام نہیں ہیں
7 [illegible] عورتوں کو سلام نہ کرے۔
8 مجلس علم میں آئے اور عالم صاحب وعظ کہہ رہے ہوں یا علمی گفتگو میں مشغول ہوں تو اس وقت سلام نہ کرے۔
9 نماز پڑھتے ہوئے لوگوں کو سلام نہ کرے۔
10 کوئی شخص ایسے وقت مسجد میں آتا ہے جب مؤذن نے اقامت پڑھنی شروع کر دی ہے تو سلام نہ کرے کیونکہ اس وقت لوگ اقامت کے جواب میں یا [illegible] میں مشغول ہوتے ہیں اور سلام سے ان کی [illegible] کا قطع کرنا لازم آئے گا۔

سلام کے مناقب (فضائل) کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سلام کی دس فضیلتیں اور درجات ہیں سلام اللہ تعالیٰ کے اسم سے مشتق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم مبارک "السلام" بھی ہے۔

1 سلام مسلمانوں کی جان کے لیے سلامتی ہے۔
2 سلام آسمان والوں (فرشتوں) میں اور زمین والوں کے لیے سلامتی ہے
3 سلام کرنے سے غصہ اور غم ختم ہو جاتے ہیں
4 سلام مسلمانوں کے لیے [illegible] ہے۔
5 سلام کرنے سے دلوں سے کینہ اور دشمنی نکل جاتی ہے۔
6 سلام کرنا نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے۔
7 [illegible] جو شخص السلام علیکم کہتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔
8 جو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
9 جب کوئی کہتا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جب وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتا ہے تو بھی تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اہل السنت والجماعت کی نشانیاں

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جس شخص میں دس خصلتیں موجود ہوں وہ اہل السنت والجماعت ہے

1 اہل سنت وہ ہوتا ہے جو جماعت کو نہیں چھوڑتا۔
2 حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں (وہ اہل سنت، جماعت [illegible]) سے صحابہ کرام علیہم

ا اصول دکھائی نہیں دیتے۔

۳ اہل سنت و جماعت وہ ہیں جو ہرگز اس امت کے خلاف تلوار لے کر نہیں نکلتے (مسلح بغاوت نہیں کریں گے)۔

۴ وہ تقدیر کو جھٹلاتے نہیں۔

۵ وہ ایمان میں شک نہیں کرتے

۶ وہ دین میں جھگڑا نہیں کرتے۔

۷ وہ اہل قبلہ میں سے کسی فوت شدہ کی نماز جنازہ ترک نہیں کرتے۔

۸ سفر و حضر میں مسح علی الخفین کے ترک کا اعتقاد نہیں رکھتے

۹ کسی (نیک یا بد) امام کے پیچھے (بھی) جمعہ ترک نہیں کرتے۔

۱۰ اہل سنت و جماعت کی علامت یہ بھی ہے کہ وہ اہل قبلہ میں سے کسی کی تکفیر نہیں کرتے اگرچہ وہ لوگ کبیرہ کے مرتکب ہی کیوں نہ ہوں سوائے اس کے کہ ان خصال میں سے کوئی ایک خصلت بھی چھوڑ دی اس نے سنت اور جماعت کی مخالفت کی۔

جہنم کے پل کو عبور کرنے کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں روایت ہے کہ پل صراط پر سات مقامات ہیں تاکہ دن ہوگی یعنی پل صراط کی کرنے کے دوران میں سات چیک پوسٹیں آتی ہیں۔

۱ پہلا مقام / چیک پوسٹ پر مخلوق روک کر ان سے ایمان کے بارے میں پوچھا جائے گا اگر جواب مکمل ہوا تو دوسرے چیک پوسٹ (۲) کی طرف جانے کی اجازت معلوم ہو گی۔

۲ دوسرے مقام پر روک لیا جائے گا اور نماز کے متعلق پوچھا جائے گا اگر واجبات مکمل ہوں تو آگے جانے دیا جائے گا۔

۳ اور تیسرے مقام پر روک لیا جائے گا اور زکوٰۃ کے بارے میں باز پرس ہو گی۔

حساب مکمل ہو تو آگے جانے دیا جائے گا۔

پھر چوتھے مقام پر روک لیا جائے گا اور روزہ سے متعلق ہی سوال ہو گی اگر کامل درست پائے گئے تو اگلے مقام کی اجازت مل جائے گی۔

پھر پانچویں مقام پر روک لیا جائے گا اور حج سے متعلق سوال کیا جائے گا۔ اگر جواب درست ہوا تو آگے گزرنے کی اجازت مل جائے گی۔

پھر چھٹے مقام پر روک لیا جائے گا اور غسل جنابت (ناپاکی کا غسل) کی بابت استفسار ہوگا اگر وہ پاک ہوا تو آگے کے لیے راستہ کھل جائے گا۔

پھر ساتویں مقام پر روک تھام ہو گی اور امامت کے متعلق سوال و جواب ہوں گے۔ اگر صحیح اور مکمل جواب دے دیے تو جنت کی طرف جانے کا راستہ آزاد ہو جائے گا۔

امام ابوالطیب حمدان بن حمدویہ طرسوسی رحمہ اللہ تعالیٰ کی رباعیات

مسائل رباعیہ کا بیان

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں چار چیزیں چار چیزوں کے بغیر جائز نہیں ہوتیں

۱ نکاح ولی کی اجازت اور گواہوں کی گواہی اور میاں بیوی سے ساسی کے بغیر جائز نہیں ہوتا۔

۲ نماز جمعہ وقت امام صاحب سلطنت یا بادشاہ کے مجاز کے بغیر جائز نہیں ہے۔

۳ تیمم نیت کے بغیر جائز نہیں ہوتا۔

۴ خرید اور فروخت اونچ کو جب تک فالج نہ کر دیا جائے اور اس کا قبضہ نہ ہو جائے جائز نہیں ہوگا۔

(اور باب) دوسری رباعی

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار چیزیں چار سے کم نہیں ہوتیں

۱ ایلاء کا وقت چار ماہ سے کم نہیں ہوگا۔
۲ حاملہ کے گواہ چار سے کم نہیں ہو سکتے۔
۳ زنا کے گواہ چار مردوں سے کم نہیں ہو سکتے۔
۴ ساٹھ والی چار سال سے کم نہیں ہوتا۔

تیسری رباعی

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں لڑکی کا بالغ ہونا چار طریقے سے معلوم ہوتا ہے

۱ احتلام ہو
۲ حیض آجائے
۳ حمل ٹھہر جائے
۴ جب پندرہ برس کی ہو جائے

بعض علماء بیان کرتے ہیں کہ عورتوں کے لیے چار مراحل ہیں اور ان سے ساتھ واقع ہوتی ہیں۔

۱ جب سے احتلام ہوا تو ایک مرحلہ حیا سے گزر گئی ہے)
۲ جب ماہواری کا شروع ہو جائے تو دوسرے مرحلہ حیا سے گزرتی ہے۔
۳ اور جب مرد اس سے ہمبستری کر لے تو تیسرا حیا کا مرحلہ بھی گزر گیا ہے۔
۴ اگر بدکار ہو جائے تو نعوذ باللہ ہر طرح سے حیا ختم ہو گئی اور گئی گزری گئی۔

رباعی نمبر ٤

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (نکاح میں) کنواری لڑکی کی رضامندی

[illegible] طریقے سے معلوم ہوتی ہے
[illegible] سکوت، خاموشی اختیار کرنا یہ رضا ہی سے ہوتا ہے اور
[illegible] خاموشی [illegible]
[illegible] جدت کی مہر [illegible]

[illegible] آنسو اگر ہو
[illegible] مسکراہٹ
[illegible] کلام

رباعی نمبر ۵

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں چار آدمیوں کی طلاق واقع نہیں

[illegible]
۱ مجنون (دیوانے) کی طلاق۔
۲ بچے کی طلاق۔
۳ سوئے ہوئے شخص کی طلاق۔
۴ مدہوش کردہ شخص کی دی ہوئی طلاق (مگر صحیح یہ ہے کہ نشے والے کی طلاق ہو جاتی ہے)۔

رباعی نمبر ٦

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نشہ والے شخص سے چار باتیں [illegible]

[illegible] قانوناً نافذ کیا جاتا

۱ نکاح کا ایجاب قبول۔
۲ خرید و فروخت سودا کرنا۔
۳ غلام آزاد کرنا۔
۴ طلاق دینا۔

رباعی نمبر ۷

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے ڈالتا ہے اور وہ عورت چاہتی ہے کہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کروں تاکہ پہلے شوہر کے لیے (اس کے ساتھ صحبت اور پھر طلاق دینے کے بعد) حلال ہو جاؤں تو اس عورت کو مندرجہ ذیل چار مردوں میں سے کسی سے نکاح کرنا اس مقصد کے لیے جائز نہ ہوگا

1. عنین (جو بیوی کے [illegible])
2. خصی مرد
3. مجبوب (سلسلہ بریدہ)
4. ایسا لڑکا جو جماع کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔

رباعی نمبر ۸

اور اگر مطلقہ عورت مندرجہ ذیل چار مردوں میں سے کسی سے نکاح [illegible] عمل سے گزر جاتی ہے اور وہ طلاق دے دیتا ہے تو عدت کے بعد تو وہ پہلے شوہر کی طرف رجوع کرکے نکاح جدید کرسکتی ہے۔

1. نابینا مرد
2. غلام
3. مجنون (دیوانہ)
4. بوڑھا جو جماع پر قادر ہو

اکراہ (جبر) کا بیان

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اکراہ (جبر) چار قسم کا ہوتا ہے

1. دھمکی دینا
2. مارنا پیٹنا

3. [illegible]
4. حبس بے جا میں رکھنا اور جیل میں ڈالنا

عورتوں کے متعلق ایک اور باب

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار باتیں عورتوں پر لازم نہیں ہیں

1. عورتوں پر جہاد فرض نہیں ہے (الا یہ کہ نفیر عام ہو)۔
2. عورتوں پر جمعہ فرض نہیں ہے۔
3. عورتوں پر مردوں کی طرح سر منڈانا ان کو لازم نہیں ہے۔
4. عورتوں پر [illegible] میں شریک ہونا لازم نہیں ہے۔

اور باب

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا چار چیزیں ایسی ہیں ان کی مدت پندرہ سے کم نہیں ہوگی

1. دو حیضوں کے درمیان طہر (پاکی) کی مدت پندرہ دن سے کم نہیں ہوگی۔
2. ولی [illegible] پندرہ دن سے کم مدت کی نیت کے ساتھ مقیم نہیں رہے گا۔
3. جب خواب میں احتلام نہ ہو تو بچے کے بالغ ہونے کی مدت پندرہ سال سے کم معتبر نہ ہوگی۔
4. دن اور رات میں [illegible] پندرہ [illegible] سے کم نہیں ہے۔

باب

مصنف ابو الطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں عمل چار ہیں

1. نماز دین کا ستون ہے۔
2. زکوٰۃ [illegible] کا ستون ہے۔
3. اخلاص دین کا [illegible] ستون ہے۔

٤ تقوی خودیں کا لا پروا ہستی ہے

باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس گھر میں یہ چار چیز سامنے ہوں اس (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے

١ کتا
٢ ڈھول
٣ جنبی آدمی (جس پر غسل واجب ہو)
٤ تصویر

نوٹ شکاری کتا اور حفاظت والا کتا اس سے مستثنیٰ ہے۔

باب

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ ذیل کام کرنے کسی انسان کو زیب نہیں دیتے ایسی حرکت کرنا حرام ہے۔

١ مساجد میں تھوکنا۔
٢ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کے چہرے پر یا چہرے کی طرف منہ کر کے تھوکنا۔
٣ اللہ تعالیٰ کے نام پاک کو تھوک سے مٹانا۔

کتاب الفرائض
(میت کی وراثت اور ترکہ کی تقسیم کا بیان)

مصنف ابوالطیب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ شخص وارث ہوتے ہیں

١ باپ
٢ ماں
٣ دادا

٤ جدہ (دادی نانی)
٥ بیٹا
٦ پوتی
٧ حقیقی بھائی (ماں باپ شریک بھائی)
٨ بہن
٩ بیوی
١٠ شوہر

مذکورہ بالا وارثوں کو میت کے ترکہ سے
ملنے والے حصص کی تفصیل

١ باپ کا حصہ چھٹا حصہ ملتا ہے اور اس کا کوئی حصہ مقرر نہیں ہے
٢ ماں کا حصہ مقرر ہے تہائی ملتا ہے اگر بیٹا یا پوتا یا دو بہن بھائی [illegible] تو اس صورت میں چھٹا ہوگا اور میاں بیوی میں سے کسی ایک کے وجود [illegible] صورت میں ان کو میں جو حصہ ملے گا اس کے بعد باقی ماندہ میں سے تہائی ملتا ہے
٣ دادا کا حصہ چھٹا حصہ ہے جب باپ کا باپ موجود نہ ہو تو وہ محروم
٤ دادی کا حصہ (یعنی جدہ کا حصہ) چھٹا ہے اگر ماں موجود ہو تو محروم
٥ بیٹی ایک ہو تو اس کو آدھا حصہ ملتا ہے [illegible] زیادہ ہوں تو دو تہائی ملتا ہے [illegible] بیٹوں کے ساتھ ہو یا بھی ہوں تو ایک بیٹے کو دو گنا ملے گا ایک حصہ ملتا ہے
٦ پوتیاں۔ دو ہوں تو تہائی اس کا حصہ ہوتا ہے۔
٧ حقیقی بہن ایک ہو تو آدھا حصہ ایک سے زیادہ ہوں تو دو تہائی [illegible] ایک ہے اور بیٹی ہو تو چھٹا ملے گا ساتھ ہی ماں باپ دونوں بیٹے اور پوتے ہو تو محروم [illegible] رہتے ہوئے وراثت سے حصہ نہیں ملتا۔

۸ حقیقی بہن و بھائی (یعنی ماں باپ شریک بہن) اسے [illegible] وقوال [illegible] میں سے نصف (یعنی ۱/۲) [illegible] ہے [illegible] دو [illegible] صورت میں [illegible] (یعنی ۲/۳) [illegible] ساحب [illegible] ہیں [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ [illegible] ہے [illegible] تعالیٰ [illegible] (کا) [illegible] چھٹا جاتا ہے

۹ [illegible] ۱/۲ [illegible]

۱۰ بیوی کا [illegible] ہے [illegible] ۱/۸ [illegible]

عصبات کے حصص کا بیان

[illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عصبات [illegible]

۱ بیٹا
۲ پوتا
۳ باپ
۴ دادا
۵ حقیقی بھائی
۶ علاتی بھائی (یعنی باپ شریک بھائی)
۷ حقیقی بھائی کا بیٹا
۸ علاتی بھائی کا بیٹا
۹ حقیقی چچا
۱۰ علاتی چچا
۱۱ حقیقی چچا کا بیٹا
۱۲ علاتی چچا کا بیٹا

۱۳ مولیٰ عتاقہ (یعنی [illegible] جس نے [illegible]
۱۴ مولائے [illegible]

اور عصبات کے بعد ذوی الارحام [illegible] ہے اسی ترتیب سے جس [illegible] عصبات [illegible] کوئی وارث موجود نہ ہو۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب، الیہ المرجع والمآب

تمت المباحث بحمد اللہ وعونہ وحسن توفیقہ

[illegible] اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور اسی کی تعریف [illegible] کتاب مکمل ہوئی۔

صلی اللہ علی سیدنا محمد، وعلی آلہ وصحبہ وسلم بعدد کل حرف جری بہ القلم الی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین

[illegible] حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] آپ [illegible] اور [illegible] قیامت تک قلم سے [illegible] اور [illegible] اللہ [illegible] کرتے [illegible] ہیں

❁❁❁❁❁

[illegible]

عظیم تحقیقی شاہکار

نعمۃ الباری

فی

شرح صحیح البخاری

[illegible]

- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]
- ☆ [illegible]

پیشکش فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار لاہور
فون 092-42 7312173
فیکس 092-42 7224899

دلکش طباعت
فرید بک سٹال